

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الحمد لله المصنفين منسے رستایں غزل حضرت مولانا محمد جان صاحب جہاد قدسی سے ہے
محمد بن محمود بن سحر احمد دہلوی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

حضر دویم

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

جسکو خاندان شریف علیہ السلام پر صلوات ہے
جسکو خاندان شریف علیہ السلام پر صلوات ہے

مَحْمُودُ الْمَكِّي دِهْلَوِي

روز اسلام کی کھانسی کو روز
وقت محمدی کی کھانسی کو روز
مہر سید کا مہر کی کھانسی کو روز
دل و جان لادن کا کھانسی کو روز
وقت انور احمد کا کھانسی کو روز
نور احمد کا کھانسی کو روز
نور احمد کا کھانسی کو روز
نور احمد کا کھانسی کو روز

ذات یاک تو درین ملک عرب گردی	زنان سبب مده قرآن زبان عربی
میش حق به حساب آوگی مخلوقات	بر سر قهر و غضب بود و بکار اب الکر
فرط دشت اگرین زمانه در عرصه	گر می پیاست بشکستگی بهر سو و جهات
افلاک اندم بخاهند صفایش بهشت	اینها بشده محجوب ز رخ آرزوات
میشیت آیند او بگوید که ای نیک صفا	ما نه تیشه کنایم توئی آب حیات

۱۲

<p>بندیده که تا این بیا راه کوی علم و شرف لذت و شهرت نفسانی در او را میسر نفس بد می کشد از این فریب سو شرف نادیده در دو جهان جز تو دارم روبر</p>	<p>لطف خدای که زنده میگرد و نشانی ستو تقوی نه در عذر دهد و عمل کجاست فسق و کبر او را به عین پراشتم و سحر نکر شیطان را به علم خدا راه دیگر چشم رحمت بکش از من اعلا از نظر</p>
---	--

۱۔ قریشی لقبی ہاشمی و مطہلی	
<p>جلد زری بیوٹی نیکیا اور بے مدد خانماں جستہ نہیں کوئی مراحدہ ہستم الفت ز علماں کو شاہ سیکات جیبی و طیب قلبی</p>	<p>ظلم احیان زمان محکوم کیا سخت درد سخت لاجپار کیا عجیب گہر گردون چون غلام شہ صد تقیم از صدق و روح حمان اوام اسرود عالی جنبہ</p>

(Faint handwritten Urdu text, likely bleed-through from the reverse side of the page.)

آمدہ کو تو دسی ہے دریاں طبعیہ

فانی یار
 نان سبب ارادہ قرآن
 حق کی احمد و تائید جو حق ہے
 سے بجا کر اسد اللہ کے اوجھ
 نسبت قبول گشت نامی
 نیا کرین گشت نامی
 گشت مہر کا موگر المیہ پاک
 سکر دوم کے گھارین بیان آخر
 فانی نامی کا گلاب سے روغن
 شمس خواجہ دوم گشت افلا

دامن کائنات از کجاست
 هفتون لی جویا ایست
 کمانه ویدین دینا اوین
 ریزد کورن الی کین
 بختان کین بی باکوی
 بر در فیض نوا سده
 رومی دوسوی دینی
 لب لب خوش بیا و نود
 عین ابحار ساه طای
 فنی مده صد سال
 از د کیمون دل
 سید است صبی
 آمده سو کو دنی
 ران کائنات از کجاست
 هفتون لی جویا ایست
 کمانه ویدین دینا اوین
 ریزد کورن الی کین
 بختان کین بی باکوی
 بر در فیض نوا سده
 رومی دوسوی دینی
 لب لب خوش بیا و نود
 عین ابحار ساه طای
 فنی مده صد سال
 از د کیمون دل
 سید است صبی
 آمده سو کو دنی

شب معراج عروج تو گزشت از اخلاک	بمقامیکه رسیدی نرسد پنج نوبت
باغ طیبه کی صفت اور میں عاجز نا کام	بان غنایت تری ہو جا جو بند کلام
تو تو مضموں شاداب نظر آئے تمام	نخل مریم ہو سدر گل ہر ایک صرع نام
نخل لبثان مدینہ ز تو سر سبز مدام	ز ان شہرہ آفاق لشرین رطبے
تو تو ہر ایک مشکل میں ہوا ہی یادور	مثل چٹکلی بنا تو مری آگینو کی سپر
تیری ہی نور سی آ یا ہی بصیرت میں	مردم دیدہ کی خواہش سے تجھ سے
چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر	اسی در شئی لفتی ہاشمی و مطہ
شب مار یک ہی رومی زمین خواب	تیرہ بھی کو بیضا صافی تو متباب حیا
دل مردہ کو ابھی بخت کا نقاب حیا	دید ساقی زمین مینائی فی جانب حیا
ماہرہ شندلیا نیم تو لی آب حیات	الطف فرما کہ ز حد میگز دشتہ بھی
دیر کو کہ نہیں چکے گوی بیت حرم	چند ہر گز نہیں ہو سکتا پھکا کا ہدم
بند تیرہ نے ایسا ہی کیا میرا دم	سطراس نظم کی آتی ہی نظر راہ عدم
نسبت خود بگفت کہ دم و بس فعلم	

محراب سیدی کی دلی العزیز
 دل و جان باد خدا جی و جی
 جگر کا خد کو سراج اعظم
 اور دارین کا شریعہ عالم
 اب کو بچکا کہ تیرے حسن کا میلے عالم
 من پیل جبال تو عجب جہانم
 اندام صبر جلال استعدائین کو
 بیک باغش ہی سوا عالم کائنات
 اول و آخر کا تو ہے تو ہے صدائے
 تویی تیرا کہ تیرا آدم و حوا کائنات
 تیرے نیست ذات تو ہی عالم کائنات
 اس کا جی اس کا خیل ہی تو ہی عالم کائنات
 اور جی اس کا خیل ہی تو ہی عالم کائنات
 اس کا جی اس کا خیل ہی تو ہی عالم کائنات

سنگار و زلفا کین از سبزه
 عرش از کین کین کین کین
 قوت از کین کین کین کین
 سیدی از کین کین کین کین
 از کین کین کین کین
 از کین کین کین کین
 از کین کین کین کین
 از کین کین کین کین

تونی افلاک پر فرمایا ہوتا ہر جانب گشت	تیرے ہی واسطے اطراف بنے تھے ہر شہر
شب حجاج عروج نوز افلاک گزشت	نور مان پہنچا نہ لیتی تھی تہا نام کو د
بہا میکہ رسیدی نرسد پہنچ نہی	
فل عقیقی ہی کہلی آپ اے خیر نام	خار دنیا تری لغبت سے سوائے کلام
نخل لبنان مدینہ ز تو سر ہر مدام	اسلمے سب کی زبان پر ہی ہوتا ہے کلام
راہن شدہ شہرہ آفاق شیریں طبع	
لبس فخرین رہتا ہوں خدین و مصطر	کب دکھائیگا مدینہ مجھے کربس
چشم رحمت بکشت اسوسن انداز نظر	دن بدن حال میرا ہوتا ہے شام و آبر
انہی قریشی لہجی مائشی و مطہلی	
اب تہر تہنین مخلوق کا چہ پائت	خسک دیالکی ہو جائے میں شجارت
بائے شینہ لبائیم توئی آب حیات	جن و انسان و ملک ہن بہت بابت
لطف فرما کر ز حد سیکر ز دست نہ لپی	
دل ہی جاتا ہنن میرے تصور حکیم	اپنی نادانی پہ مجھ کو بڑا رخوالم
نسبت خود سبک کر دے و بس فہم	سرم آئی ہی یہ کہتے ہو اے شاہ عم
نرا مکہ نسبت لگ کو تو شد لی ادھ	
حرف رحمت کی کرو ہم پہ نہا ایک نگاہ	عز و کنت ہنن دکھارے ہی رحمت چاہ
عاصیا نیم زائنگی اعمال مخفاہ	ماکر محشر میں ہونا مہر اعمال سیاہ

دل دھان باد خدایت و نور
 حن کی تیری کروں طرح حیرانم
 من بیدل کمال تو عجب حیرانم
 اندام صحر جلال مست حسن چیرانم
 نور حق عین ترا نور ہی آدرا
 لعلے نیت بذات تو ہی آدرا
 برتر از عالم و آدم تو جلال ہے
 خانہ کو بین تو تہا کجی ہی صو
 ذات پاک تقدیر ملک عورت کرد
 نال نسب آدہ قرآن زبان کرد
 جیسے عینک سے نظار ہو وہ دل کرد
 شب حجاج عروج تو گزشت افلاک کرد
 بہا میکہ رسیدی نرسد پہنچ نہی کرد
 عروج ہوئی شامی تو ہی غفلت کرد
 شب حجاج عروج تو گزشت افلاک کرد
 بہا میکہ رسیدی نرسد پہنچ نہی کرد
 عروج ہوئی شامی تو ہی غفلت کرد

ایک ادلی پیرا اچھا چر سید عینی
 فل لبنان مدینہ ز تو سر ہر مدام
 نخل لبنان مدینہ ز تو سر ہر مدام
 زان شدہ شہرہ آفاق شیریں طبع
 م دیکھ میں سوائے کلام
 چشم رحمت بکشت اسوسن انداز نظر
 ای قریشی لہجی مائشی و مطہلی
 کب دکھائیگا مدینہ مجھے کربس
 دن بدن حال میرا ہوتا ہے شام و آبر
 انہی قریشی لہجی مائشی و مطہلی
 خسک دیالکی ہو جائے میں شجارت
 جن و انسان و ملک ہن بہت بابت
 لطف فرما کر ز حد سیکر ز دست نہ لپی

[illegible]

مثل قدیمی بگفت بمطلب طلبی سیکانت جیبی و طلب قبلی

آدم سو تو قدیمی در مان طلبی

مولوی سید صمد خان صاحب مخلص اشتر

داہ کیا سن ہے اسی ہا سنی و مطلبی
ساہتہ آداب کے اس طرح عرض نہ
آجی مدح خدا کر ا ہے اسی میرے ہی
مرحبا سیدی مدنی العسکری

دل و جان باد فدایت چہ عجیب فقیر

آپ کے حق سے حیران ہے تیرا جی عالم
عین تو دیوانہ ہوں کیونکہ مدنی نہیں
ہے نہ دھرت ہی بڑے کہیں نفس قدم
من بیدل بجالا تو عجب حسیہ ام

اعدالد چچال است بدین بوجھ

تیرے باعث کیا حتیٰ کہ یہ عالم سدا
ہوا تو اوسدم کہ نہا آدم و حوا کا پتا
اور تیری ذات پر ختم نبوت کو کیا
نہتے نیست بذات تو بنی آدم را

برتر از عالم و آدم تو جہ عالمی ہے

اور تیرے پہلے تو عالم میں ایچل درلو
سب پر کھنڈ لگے ہو کے نہایت رو
جب زمانہ عین تو ظاہر حوا و فضل
ذات پاک تو دین ملک بکری

زان سبب آمدہ قرآن بر بان سر

تیرے دم کے گردون و بیہ بشت
تو وہاں پہچانہ تھی اچان اور نہ
اور تیرے نظر کے ہو وہ جا گشت
شب معراج عروج نور افشاں گز

اچھا کرم آئینہ دلیر ہے کرم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لہا لہجی
 دیکھ کر کجگو عجب نہیں میرے مولا
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عطا
 فیض بخشی سے تو ملے غنی عالم کا
 نسبت نسبت بنات تو بنے آدم را
 برتر عالم و آدم تو عالی ہے
 بارع جنت کی مرتبہ میں تیرا واسطے
 آفتابہ تراخو شہداء فلاح میں
 جن عالم سفلی کی نہ ہائی گلاشت
 شب معراج عروج تھا فلاح گزشت
 بمقامیکہ رسید رسد بیچ ہے
 چشم گوین میں تو ہی محیط کرام
 حشمہ فیض خدا اور خدا وند امام
 صرف مکہ ہی نہیں صرف صحابہ کرام
 نخل لبستان مدینہ ذاتوسر سبز دام
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین ہے
 جبکہ تیرا سوا شاہ جہان قریب دور
 آتش کھرمی گرمی کا ہوا اس غلو
 اللہ اللہ تو نگاہی ہوا گرد ظہور
 ذات پاک تو دین ملک عرب کر ظہور
 ران سلب آمدہ قرآن بر زبان عجز
 رنگ کو تھو تر رہے بہت میرا کم
 جگر ہی ہوا لہرن کی طرح میں اسد
 اے نیک خوئیے کو حق نی بنایا آدم
 نسبتہ خود لگت کردم و بس منفعلی
 راکہ نسبت لبگ کو تو شد لبی ادب

اچھا کرم آئینہ دلیر ہے کرم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لہا لہجی
 دیکھ کر کجگو عجب نہیں میرے مولا
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عطا
 فیض بخشی سے تو ملے غنی عالم کا
 نسبت نسبت بنات تو بنے آدم را
 برتر عالم و آدم تو عالی ہے
 بارع جنت کی مرتبہ میں تیرا واسطے
 آفتابہ تراخو شہداء فلاح میں
 جن عالم سفلی کی نہ ہائی گلاشت
 شب معراج عروج تھا فلاح گزشت
 بمقامیکہ رسید رسد بیچ ہے
 چشم گوین میں تو ہی محیط کرام
 حشمہ فیض خدا اور خدا وند امام
 صرف مکہ ہی نہیں صرف صحابہ کرام
 نخل لبستان مدینہ ذاتوسر سبز دام
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین ہے
 جبکہ تیرا سوا شاہ جہان قریب دور
 آتش کھرمی گرمی کا ہوا اس غلو
 اللہ اللہ تو نگاہی ہوا گرد ظہور
 ذات پاک تو دین ملک عرب کر ظہور
 ران سلب آمدہ قرآن بر زبان عجز
 رنگ کو تھو تر رہے بہت میرا کم
 جگر ہی ہوا لہرن کی طرح میں اسد
 اے نیک خوئیے کو حق نی بنایا آدم
 نسبتہ خود لگت کردم و بس منفعلی
 راکہ نسبت لبگ کو تو شد لبی ادب

سید ذات جیبی و طبیب قسیمی - آمدہ سہ تو قدس پر پائے درمان طلب

مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت

گویی تھسا ہوا اور نہ کوئی ہو گیا بنی چرخ خدا خود کے ہم کج و نادر و سپہ جو رفیق افزا چو شدی ہر شفاعت طلب استیاقانہ مرا نہ کہ امی و ابی	سرور و ملک جن و بشر و بیرو مین ترانام جو لون تو ہو کو کین آؤ قدسیان دیدہ جمالت زبہ بواجب مرحبا بسید کی مدنی العسری
--	---

دل و جان ماؤ قد اچھے خوشی

ما بخت خلعت کو نین بچے حتی فی کیا خالق ارض سما ستری کرے حمد و ثناء امبار صفت عجز کمان سرتاپا کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا	وہ بخت نیش آدم تو بچے بخت یا مائی رکھتا نہیں تو کر و نین و صفت ارکلاست شدہ قاصر بلحا و فصحا نسبتہ نیست بذات تو بنی آدم را
--	--

بربرانہ عالم و آدم تو چہ عالی ہے

آسمان چو در طالع گرد بر زمین ابیا کو تری امت کی ہویش و فرم من ناخیر حوین شود شغفھا دیدم لیک زہافت اران خوف بر ایدم	اور ترا غاشیہ بردارے ریح جہان یتیم غلامی ہے از لیس و دم ہوئے دلم آدم سگ کو تو نشوم نسبت خود لگت کر دم و لیس
---	--

را کہ نسبت ایک کو تو سبے ادبی

۱۳

Handwritten marginal notes in Urdu script, including:

- Top left: "کمالیہ..."
- Top right: "کمالیہ..."
- Left margin: "کمالیہ..."
- Right margin: "کمالیہ..."
- Bottom left: "کمالیہ..."
- Bottom right: "کمالیہ..."

[illegible]

ذات یاک تو درین ملک عرب گردیده	زنان سبک مده قرآن نریان عرب
میش حق مهر حساب آویچی مخلوقات	بر سر قهر و غضب بود و گار آب الیه
فرط دشت گریه زانویر در عصا	گرمی میاست بشکستگی مهر و جرات
از الواعزم بخوابند ز فاش بهشت	اینها بشده محجوب ز خلق از زلات
میش آینه او بگوید که ای نیک صفا	ما به تیشه لبانیم تو کی آب حیات

لطف فرما کہ زخم میگرد و نشانی

بیدار که این بیا سیه کوی علم و شرف
لذت و شهوت نفسانی و دژ اکیس
انفس بد میکش از ابله فریبی سوسن
نار و دود جهان جز تو ندارم روبر

نستو تقوی نه حدی نه بد و عمل کجاست
فوق دیگر در بلاهتین پیرا سلم و بحر
نکر شیطان رده علم فدا نه راه دیگر
خیم رحمت کشتی من اعزاز نظر

اے ولیؑ بقیہ عالمی و مطہر

ظلم احمیان زبان محکوم کیا سخت ارد
 سخت لاجپار کیا محکوم بہ گردون
 چون غلام شد صد تقیم از صدق دل
 وح خان کوام اسرود عالی بنی

بجز رسی بوطنی یکسہ اور بے مدد
 خانمان خستہ نہیں کوئی مرا مدد
 ہستم الفت ز غلامان کو شاہ
 سکیانت جیبی و طیب قلبی

آمدہ کو توفیق سی لے دیا علیہ

جب لڑائی روم رو سکے ہوئی تھی تو یہ خیمہ اخبار محبرہ سردہ ملی جلیں

ذات بآل نوید قرآن
 زان سبب آمده قرآن
 که بجا کرد سدا صدای
 لب و کلام و سخن
 که در دم سگها من زبان
 فانی تا کمال سوزن
 شب معراج و جوارش احوال

من بی بی جمال کو بخشید
 خون گداز کا دیو سدا
 بر سر اعلیٰ قادم کو تو عالم
 ایسا جو خفا خفا
 زان سبب آدہ قرآن
 ہے جاکر اسدا

جگر اطاف سے ہے یہ سب کچھ
 بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ
 بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ
 بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ

بقیہ مکر رسیدی نرسد شیخ نبی	
وقت حمل کی جو لپٹے ہیں تراغازی نام	آب کوثر کا دم جنگا نہیں دیتا ہے
کلیں شہر اور شہر پر نہیں تیرا انعام	نخل استبان مدینہ نہ تو سر مرطام
زان سہدہ شہرہ آفاق لیشتر من ہے	
گرچہ سلطان کو خدا دیتا ہے ہر شے	گشت و خون ملو اس جنگ کے ہو کر
کہتے ہیں غمنہ کو مدینہ کی طرف کرا کر	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
الغیرشی لہقی ہا سخی و مطلے	
ہیں یہ مجروح وہ چکے تیرا خون	کی ہے ہر جہد کہ اور وں مدد ان کی خواہ
لیک احمد کو تو ہے اب ہے عیاض	بابلیہا الفقرا انت شفا لہم لغروب
آئندہ کو تو قدی بے دریاں ملے	
حافظ محمد احرار مخلص بہ آزاد و کئے سکنتہ شیخو ضلع	
ختم ہے ذات بہ تیری ہی بس علی ہے	تیرے رتبہ کو نہ پہنچا ہے کبھی کوئی ہے
شافع روز چرا ہے فقط اک ذات رک	مرحبا سید کی مدنی العسریہ
دلداد و فدایت عجیب خوش لہجہ	
دیکھ کر خندا داد ترا شاہ احم	کہہ نہیں سکتا ہوں کچھ جو خدا ہے جسم
نہ تہد و ہر نہ از قسم ملک لے آدم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
الدا اسد جہ جمال است بدیں بوجا	

بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ
 بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ
 بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ
 بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ

بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ
 بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ
 بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ
 بے رحمی سے ہے یہ سب کچھ

اسی قریشی لقبی ہاشمی و مطہری
 عرض تجھے ہے یہ آساف رخ روبر
 چشم فیاض کچھ ہی تو اشارہ ہوا کہ
 چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر
 اسی قریشی لقبی ہاشمی و مطہری
 سخت عاجز ہوں شہا کچھ نہیں بیکر
 دور آرا و کار کچھ حد اورد دل
 خدمت آلی میں ہر ہے یہ عرض مری
 سیکانت حیدری طیب قبلہ
 آادہ سو تو قدسی ہے درمان طبلہ
 مرزا محمد امیر الملک تخلص اختر
 جہا کوئی نہوا اور ہنو رنگا بنی
 خود ہی لولا کہ تیرے شام من لہ
 کس سے ہو تیری شنافات بول عز
 مرچا سید مکی مدنی العسری
 دل مہان باد و ذات چرخ شقی
 جہا عرش برین وہ نہ بے سمبٹا
 ہر طرف سے ہتی یہ آوار کہ یاسدنا
 آند آمد کا ہوا شور فلک پر برپا
 شبیہ نیت بذات تو سنی آدم را
 بر راز عالم آدم تو چہ عالی ہے
 سو قلات ہوئی یکبارہ جاری ہم
 یہ وہ مدوح ہے ماہ ہو جیکے ہم
 جنہ دیکھا یہ کیا واہ یا شاہ ہم
 من بیدل بچال تو عجیب حیرانم
 الدعا سچ چاہت بدین بواہی
 ۱۶

مصدر لطف و کرم مشہور علی نسب

دل نوباد و فدایت چه عجب خوش نصیبی

شب عراق چلے جبکہ رسول اکرم
کہتی تھی خلع کی ہر عورت بھی کہاں کی عمر

الدرجہ حامل شیخ مدین بوالحسن

کیونکہ بنیوں ہی سہرا فرزند قوم اسی
نیم ہی سہرا ایک کہیگا یہی شاہ محشر

ای قریشیہ لقب با سنی و مطہلے

آپ کے نور نے آدم کو یہ رتبہ بخشا
آپ کی شان میں آیا ہے کہ لولاک

برابر از عالم و آدم کوچه عالی ہے

معصیت میں عیب کی اپنی درستی
ذات اپنے وہاں عرفہ و تقاضی کا
دیکھ لکھنے ہی حشر میں چہ دنیا
ماہمہ شہنہ لیا تم کوئی آمحیات

لطف و ماکہ رحمت سرور دشت ہے

لم یغش خلق دلوں میں ہے شہا تیرا لو
 برتری از رضی عنک تہی خدا کو منظور

تو ہوتا تو ہوتا کبھی آدم کا ظہور
 فات ماک تو ہوں ملک کی دروہ ظہور

زبان سبب آمده قرآن بربان کج	
-----------------------------	--

[illegible]

نازاں
 آئے جبریل کے عظیم
 خدو کوئے رضوانی
 فادہ دل علی ترا مقام
 شہ جلال عروج
 بقا میکہ کے
 بین سحر کوئی
 الفضا انت بامی وابی

۱۷

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ابو سفاخر جو اسد کو دینا منظور	خات پاک تو درین ملک عربیہ ظہور
زان سبب آمدہ قرآن نربان عرج	
حالی پاتری مشکور ہے عرش اعظم	مہر و مہین تیرا درہ ہے نمایاں ہر دم
عوض کچھ جی تقصیر تو ای شاہ امیر	نسبت خود لگت کر دم و لب منقطع
ز انکسبت لگ کو تو شلی ادلی	
سوز عسکریاں زمین خشک ابی درنا	سرخ ایمان دکھاؤ تو یمن بجات
ہاں سہیلی ترا ای شبہ عالی درجا	ماہر شہ نہ نیم قوی آنجیا ت
رحم فرما کہ ز حد میگرد نشنہ لبی	
سول چہرین مہر ہے ترا ہے وہام	کلیہ کو سار سرتی کلیہ سے ہین شیرین کام
کیون نہ شاداب منظر رہا باغ اسلا	نخل لبیان مدینہ ز تو سر سبز مدام
زان شدہ شہرہ آفاق بسیرین تو	
گلشن چرخہ پہ جاتوئی کیا رنگ گشت	گر ٹپا ہاتھ سے خورشید قمر کی و طشت
بے گتے ہین ترخیان میں یہ نگشت	شب محل عروج تو ز افلاک گزشت
لکھا میگرد رسید و رسید مچ ہے	قدم
تو اب میں جس نے سرتی کل دی عالم	اوسنے یوسف ک طرح مارا غلامی میں
بیر آتو رہے کچھ اور ہی اسکی قسم	من بیدل بجمال تو عجب خسرا کم
الہ الد جہ جمال است بدین تو ابھی	

زال بسبب آمدہ قرآن بزمان عربی	
بہندی صد تری اہلوائی میں پیچست	باغ رضوان تری ملک تو ایگیا گشت
خیر سے عوش معلیٰ پہ ہونکی تیری گشت	شب معراج معروج تو زافلاک گشت
بہا میکہ رسیدی سرسید پہنچ ہی	
ہٹ کر ہلین دیدہ یعقوب کی	حسن بہہ آجکا ہی شاہ عروج عجم
یہی بول ادھیگا اپنی بھی دیدو گئی	من ہیدل بجال تو عجیب حیدر انم
السلامتہ حمال است بدین لوہجی	
ابو بندی غم عھدیاں بہت ہی مضطر	اجی سلطان دو عالم مری لو جلد خبر
تیر واری ترے صد تری با ہا ہر دور	خیر رحمت یکشا سوتے من انداز نظر
اسی قرلی لہتی ہا سخی و مطیلے	
کھلے کو نہ پڑھین جو دیلاک تیرا	وارہی مانا ہی تری شان میں لولاک لہا
بہا ہی جبریل نی مان دیکھی تھی کہا	نسبت بدات تو ہی آدم را
برتر از عالم آدم لوہی عالی نشی	
کو کہے آمنہ زلی کی تو نکلا کھانا	ہو گیا صد دہ گئی خلقی قریش کا نام
ترے باغ عرب معروضہ شادانیاں	نخل لیسان مدینہ ز تو سر نہر مدام
مان شدہ شہرہ آفاق لہرین طے	
مرد کو تو تری گھمھی پڑھنے سے ناز	بیہو کو ہے ترے نام لے سے اعزاز

این سنائی است که اعمال
 حاصل می کند از این اعمال
 بگویم و شفا بکن از این
 ای که در این عالم
 هر فعلی که در این
 فتنه و فساد است

ای که در این عالم
 هر فعلی که در این
 فتنه و فساد است

زبان شده شمره آفاق شیرین رطبه	
باید پست چو سودا آنچنان چاراک گزشت	وزیمه خلد جهان فائق و بیایک گزشت
و روز و رسم و گمان آتش واداک گزشت	شب معراج عروج تو را فداک گزشت
بمقامیکه رسید سر سبز پیچ نبی	
تو به ده جگه کو کیا حقنه خطاک	تو به یل من گیا عرش کو حنه بیباک
بمقامیکه رسید سر سبز پیچ نبی	شب معراج عروج تو گزشت فداک
بمقامیکه رسید سر سبز پیچ نبی	
تو به ده جگه کو کیا حقنه خطاک	تو به یل من گیا عرش کو حنه بیباک
شب معراج عروج تو گزشت فداک	بمقامیکه رسید سر سبز پیچ نبی
برابر عالم و آدم تو چه عالمی هستی	
ای شرف بخش عجم زینت کل دم حجاب	تو به ده خسرو عالم که جهان بین
نهر خجوه کو بهی گز ترا ده بود ایا ز	بدر فیض تو آستاده بعد عجز و نیاز
نهی مدعی و طوسی منی و جلی	
پاکلی حرم و معاینان سر تقدیم	منحه بکیا میر اعلامی کل جوین مار و دم
سگ درگاه فلک تیره ایوس ارم	نسبت خود بگت کردم و بس منضم
زنا که لبیک کو تو شد بے ادبے	
همایا بین کی مذمت بی حال هین	هولی طاک خونی نیکی نه شغال هین

ای که در این عالم
 هر فعلی که در این
 فتنه و فساد است
 ای که در این عالم
 هر فعلی که در این
 فتنه و فساد است
 ای که در این عالم
 هر فعلی که در این
 فتنه و فساد است

این سنائی است که اعمال
 حاصل می کند از این اعمال
 بگویم و شفا بکن از این
 ای که در این عالم
 هر فعلی که در این
 فتنه و فساد است

ای که در این عالم
 هر فعلی که در این
 فتنه و فساد است

2

کیا کہن نہ کہن گریں کہا کیہ نہ کہا برتر از عالم و آدم آید چہ عالی	تیری غصہ سی شہا حکم و جیا علم دنیا نسبت نیست بذات تو بی آدم را
ٹہری کوثر کی قرین سرو گستان صف مانہ شدہ لبانم تو کی آب حیات	جبکہ سو سوختہ ہر قیامت عرصات آستین ساری امین جو کہ ہاتھ جوید
لطف فرما کہ زرد مگر زلزلہ لے	
ٹہرہ کے طارم حارم کہاں علی شب معراج عروہ تو گزشت از فلک	شرف طور پر تو در حاجی سی پہلک تجسس کیا نسبت انہیں آدم ہر جہ نور
لطف فرما کہ زرد مگر زلزلہ لے	
خط ہے مالوج پہ آیات الہی سط دات ناک تو دین ملک بکرہ	سخہ زنی پہن سخی انجیل و زبور لفظ ہی مصحف نہ مصحف ناطق
ان سبب نہ قرآن نہ ماں عربی	
کہیں طوبی تراوت کہیں و کجی خیا نخل لیسان مدنیہ نہ تو سر سرمد	ابھی لایہ ز جاوید ہے فردوس تمام فرق ہی دیدہ و ناویدہ بین ما نام
ان شہ شہرہ افای شیرین رطبی	
انکے سر سرین سگ در گہ والا خ نسبت خود سبک کر دم و لب مغلا	سرد خاک سر راہ میں سگند و جہم عفو کو عفو ہوا مہدی گستر گرم
انکہ نسبت لبک کو نوشلی ادب	

حضرت موسیٰ کا مددگار ہے تو روزِ جزا	نسبتِ نیست بذاتِ تو بنی آدم را
بیر از عالمِ و آدم تو چنانی بس	
چمنِ دلگوشائی ہی محومِ آلام	نخلِ امید ہے مہکے کثر سے ناکام
سیر کر اگر کرم سے انہیں کا عرشِ مقام	نخلِ لبانِ مدینہ زلہ سے سرِ مدام
زانِ شہدہ شہرہ آفاقِ پیرینِ رے	
بہرِ بہنِ تیری علامی کا ملاکِ بوم	انے برتہ بہنِ تیری خامِ و خورشیدِ عروم
کفِ افنوسِ ہون ملتا کہ کیا بیغے تم	نسبتِ خودِ بگتِ کرم و لبسِ منغفل
زانِ کہ نسبتِ لگ کو تو شہدِ بجا دی	
سیدِ کرتانہ اگر شاہِ اعم تیرا نور	اگر ناظرِ خدا کی کا نہ کجیہ رب غفور
تیری توصیفِ نیا نزل ہو تو ریتِ دیور	ذاتِ مالِ نو درین ملکِ بے بارِ کردہِ دیور
زانِ سیدِ عالمِ قرآنِ بریانِ عربی	
کچھ قدم سے تیرے سرِ سرِ سرِ سر کی دستا	بی تفریحِ تری گلشنِ جہانِ مشت
گلشنِ ذات کی تجھ کو ہونے مدگر گلشت	شبِ معراجِ عروج تو نہ اظلالِ گلز
بہا میکہ رسد رسد رسد ہی	
مکھیگہِ دو جہان سے نہ تیری ذات	تجسسِ ہر ایک کو کھشِ عینِ امیدِ بجات
کب یہ قول ہے آسہ و عالی درجا	ماسمہ تشنہ با نیم توئی آبِ حیات
لطفِ فرما کہ ز حدِ سیکرِ زدنہ ہی	

انہی سے جو بلندی کا پانی
در عصیانِ جانی اس کو چنان
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی

دلِ و جانِ بادِ فدائیتِ شاہِ ام
چاندِ عالم سے کمرِ تیری شاہِ ام
خودِ علماں تری حق کی آیت
کیون اگر دیکھو سنیو مصری ابید
من بیدلِ جبالِ تو عجبِ جبرام
اندر اندرِ جمالِ شاہِ ام
کویِ فیضِ بزمِ حواءِ اور دیکھو گاہِ ام

۲۳
شانِ میں تیری خدا کی کمال
پوشیدگی کو نہ جہان میں کوئی علم
نسبتِ نیست بذاتِ تو بنی آدم
بیر از عالمِ و آدم تو چنانی بس
چمنِ دلگوشائی ہی محومِ آلام
سیر کر اگر کرم سے انہیں کا عرشِ مقام
زانِ شہدہ شہرہ آفاقِ پیرینِ رے
بہرِ بہنِ تیری علامی کا ملاکِ بوم
کفِ افنوسِ ہون ملتا کہ کیا بیغے تم
زانِ کہ نسبتِ لگ کو تو شہدِ بجا دی
سیدِ کرتانہ اگر شاہِ اعم تیرا نور
تیری توصیفِ نیا نزل ہو تو ریتِ دیور
زانِ سیدِ عالمِ قرآنِ بریانِ عربی
کچھ قدم سے تیرے سرِ سرِ سرِ سر کی دستا
گلشنِ ذات کی تجھ کو ہونے مدگر گلشت
بہا میکہ رسد رسد رسد ہی
مکھیگہِ دو جہان سے نہ تیری ذات
کب یہ قول ہے آسہ و عالی درجا
لطفِ فرما کہ ز حدِ سیکرِ زدنہ ہی

انہی سے جو بلندی کا پانی
در عصیانِ جانی اس کو چنان
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی
سکھانے دے دوسری کشتی

ہوگی اتنی ہی جن سے ہر ایک دشت
 تولی جیٹ گیا چرم پہ ہر گلگشت

تجھے افلاک پہ پرکنے کیا برتر گشت
 شب حراج عروج نوز افلاک

	بمقامیکہ رسیدہ نمبر ۱۵۷۳	
--	--------------------------	--

مہرِ ماہِ حلقہ بگوش آپ کے در کے ہنر
ہے خدا سے تو جدا یا کہ خدا سے باہم

الدرالدرجة	حامل استبدین	لواحقه
------------	--------------	--------

اکے سن لہجہ و تمہیں حسن ابن علی
عرض کی بھی ہی مگر جوہر قدسی

آمدہ سو تو قدسی ہے درمان طلبے

شیخ نجل حسین صاحب است ہاسٹیل ضلع موہو

لیا سری شان ہے اسی صل علیؑ
ہو گا شہ عین برپا سوز سنج لبہ

ولہاں مادہ فراہم مجھے جو سلفیہ

حسن یوسف کا تو اندازہ ہی باطل ہے
منزل سجاد تو عجیب حیران

العدد الرابع من مجلدات

عصل کلے تو نہ تیرا حدِ ربہ پایا	وقتِ معراج ترے آوج تھا ٹھہرایا
---------------------------------	--------------------------------

45

فرط رحمت ہی تجل کی خبر لے جلدی
 یسیری در پہ سے کھرا کہتا نہ رنگ بقد
 بسیدی انت اعلام احمد حقان تخلص تصویر ابدہ سو ہو قد
 آتش بغض ہی تم کو کوئی نہ سینگن کی
 ظاہر کہتے تھے تم سب دم حاجت ہے
 دل و جان باد و دایت چہ جو شلقہ
 بہرین نور ہے تو اسے اثر نور خدا
 تیرا نانا ہے بنی اور علی ہے نایا
 بر سر عالم آدم کو جو علی ہے
 جو جنت کے لئے شہ گزردہ بددات
 میر مانا سے یقین ہے کہ کہو فوج
 رحم فرما کر حد سگرزد شہ زبے
 گر گھوڑے کہاتے مردان دست
 جس اور کہتے تھے بوقت گلگشت
 بھامیکر رسیدر سیکر سیکر ہی
 ان کی جالی کو مسلح ہو اکبر جدم
 کہا کی کہتی تھی قصدا اس رخ ویرا
 اللہ اللہ وہ جوانی وہ بہین کا عالم
 منیل بجمال تو عجب حسیرا نم
 اللہ اللہ وہ جمال است بدین بوا

من مبدل بجال لوعجب جوامع
 الله الصريح حال مستنزل
 ابراهيم بن عثمان
 بانه غيت شان تو فلك اعظم
 بدين دم در فلك اعظم
 زنج غيت بدلت لوني ادم
 برقرار عالم ادم لوج عالم
 باغ غيت زيبا ادم
 كوتاه عالم ادم

ہن گز شیرین دانی سے نگر شیرین کام
 نخل لبسان مدیتہ و تو سر سبز مدام
 اومری انسی مومی و داود پہ تورینا و
 از نکا منو رخ جو کر ناتنا خدا کو منظور

ابو رحمت ہے سیراب شتر مرز عام
 نان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طی
 مانل عیسیٰ پہ پونی ہی مگر انجیل ضرور
 ذات پاک تو درین ملک بکر دھنور

زبان سبب آمده قرآن زمان عمری

آنے رضوان سرور وازہ گیر جو طرارم
نودہ یہ عذر کرے شرم سے گردن خم
نیتے خود ایک کردم و بس نفع

ز آنکه نسبت به یک گوشتوشدنی اقلی

دو جو صحیح اقیامت پر ایک ظلمت لیکھ تجھ کو کہیں ہے خضر شہا تیر ذات	لیکھ مخافق ہو گم کردہ دمان راہ بجا ماہی شہنہ لبانیم توئی آب حیات
--	---

رحم فرما کہ زہر میگز و نشہ ہے

<p>رجہ انش ہے گرفتار بعد درود ہے کہ ترخیم عنایت سی اوسی خیم ہی</p>	<p>رنج اس کا تو نہیں اور درد کہنے سیدی انت جیسی و طیب قلبے</p>
---	---

اندھ سوے تو قدسی پریمان طے

منفعل خامشی دوزند مگر حمله بینی	بکشیانی جو محشر شفاعت طلبی
مرجا سید کی مدنی لعسر	نافع نیست کسی جز نوازی عالی

بل و جان باد فدایت چه عجب خلقی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ایام سید علی مدنی الحارثی
 یوم الاحدوم وقت شفا علی علی
 بنی حضرت بن دواعی علی
 ناعیم ساد علی بنی
 نام لیلین ساد علی بنی
 فموم ساد علی بنی
 شان فروردین خاتم
 ایام سید علی مدنی الحارثی

دل و جان باد فدایت چو عجب خوش بخت
 نور سے تیرے منور ہوا پہلے عالم
 بی عجب صل علی حسن کا تیری عالم
 مہر ہے خاک دیا کچھ ذرہ ہی کج
 اور یہ حضرت یونی کہا کہا کے قسم
 اندر اندر چہ چال است بدین لولہ محی
 قاف ہین کا رتبہ بھی خالق فی دیا
 حذافات تری صل علی صل علی
 آدم خاک کا ملا ہے تو ہی نور خدا
 نسبت نیست نبات تو ہی آدم را
 بر راز عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 اولد خاص کہ ہے عرش مقام
 بے واسطہ معراج میں اندر کلام
 اور احصاف اہم پر ہی شہت تمام
 ساکن عرش تری ہے میں شہر کرام
 زان شدہ نہرہ آفاق لہرین طبعی
 لہ افکن ہوا عالم میں چو ہین نیر النور
 ظلمت کفر و ضلالت ہو اک لمحہ ہین

ہی نبی بہر علی جکا لقب ہے حیدر
 بہر بطین کہ میں آپکی جو حجت جگر
 جلد اس وقت میں کہ بہر خدا میری خبر
 آگئے جان لبو نہر یوں نہایت مضطر

بہر خالون میں جو میں با کیرہ سیر
 در امید سے عالم کے کو دامن بھر
 ایک پلوس پڑا ہوں میں درویش پر
 چشم رحمت یکساں سے من انداز نظر

ای فریسی لہجی ہائستخی و مطلبے

<p>ہے در فیض تبارک و دو عالم پیر یا تو خطا پوش معطایا شیخ اسحق نواز ہیں تیرے طالب ار نہاروں جان با بدر فیض تو استادہ نصیب عجز و</p>	<p>ہے تو ہی کان نخواستہ عطا مخزن را کر مجھے دولت دیدار سے اپنے تما عمر کو تادہ مری قصہ فرقت ہے در آ جلوہ آرا سو تو اے زینب دو مستند</p>
--	--

رومی و طوسی و رنگی مینی و حلبی

ہمیں حالی لڑائی یہ مری جا رہی
نفس چند ہیں باقی ہمیں امید ہی
تجربہ کون کو میں میں ابرے نہی
مرحی میں ہی ہو مقبول دعا و رخصتی

آئدہ سولو قدسی پی درمان طلیے

<p>آجہا آجہا جہان میں کوئی ہو گا نبی جو بھی تجھے نبوت وہ پہلا کہ پہنچی</p>	<p>قدیرِ زیبا ہے تری خلعت عالی ہے مرحبا سپدِ کمی مدنی العصر ہے</p>
--	--

دل و جان و ذات و جود و کمال
موقوف برین کی گماں باقی نماند
درست حسن است موی مجسمه شمع
حسن کو در دیکر از این صفت علم
مهر جا بگفته ملک بی سبب حق
من ببیل جمال تو عجب حیرانم
اندرا اندر چه حال است بدین
اور دیون کا پادشاه

اور اس کے خلاف جا رہے ہیں۔
 لاہور کے لوگوں نے اس کے خلاف
 قیام رکنی خالق کے لیے ایک کو عرصہ کی
 حالت میں نو دین کے لیے ایک کو عرصہ کی
 خان سب سے آدھ فران زبان غزنی
 اسی جیل کے ساتھ ہیں اور ان کے
 اور وضو کی کیا ارض و سما کا گناہ

41

[illegible]

۱. تیری کیوں کا من کا من
 ۲. تیری کیوں کا من کا من
 ۳. تیری کیوں کا من کا من
 ۴. تیری کیوں کا من کا من
 ۵. تیری کیوں کا من کا من
 ۶. تیری کیوں کا من کا من
 ۷. تیری کیوں کا من کا من
 ۸. تیری کیوں کا من کا من
 ۹. تیری کیوں کا من کا من
 ۱۰. تیری کیوں کا من کا من

برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی
 آید شوق و محبت میں من آئندہ نوز
 بدد فیض تو اسادہ لصد بحر دینار
 روحی و طوسی و رنگی مٹی و حلی
 تشنه ویدار پری میں تر در پر مضطر
 عرض ہے ہی مری تجھے بس آرزو
 اسی خوشی نصیبی ماسخی و مطلی
 میری اعمال ہی جب حشر میں جلی
 بادب ہو کی پکار و نگاہیں بکریا شاہ
 حشر تا کن معاویہ مرا ہو گا کملہ
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواه
 سوار و سپہ شفاعت بکلی سسی
 کیا کہلن آتش عصیان مرسدین
 ابی شمش جہین ہے یکہ کار و باد
 کسی بندیری ابرکت لگی ہے نہ بھی
 سید امت حبیبی و طیب قلبی
 آندہ سوے تو قدسی در مان طلبی
 کون ہو کلن جو تم کر سکون کچہ مدح
 جسکی تعریف کا شاد ہے کلام ربی
 مہربا سید کی مدنی العسری
 دل و جان با وفا دینت چر عجب شوق
 مکہ قرآن میں اندر لیں کہا
 شکوہ قرآن میں اسنے پکارا ط

[illegible]

<p>شافعا اپنی تصدق سی ہر کچھ بناہ عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواہ</p>	<p>حسرتا نامہ اعمال سراپاے سیاہ سوے مارو شفاعت مکیں انی بے</p>
---	--

جس نے کیا کہنا دل سے تمہارا انداز
 سر ہر کانٹے ہوئے باختم شدہ بندہ

رومی و طوسی زنگی مینی و حلبی

آپ فریاد رس خلق ہوا ہی نیک حصہ	دیر کیوں میرے لئے ہوئی ہی کیا یہ با
شاہ کو شہر سی قربان دیکھی سچا	ماہر تہنہ لہاں ہم توئی آب حیات

لطف فرما کہ زحمت میگرد و تشنه بی

ہو سکی مجھے عبادت نہ عمل ہی کوئی
لو خبر جلد تفتیش کی نہیں آیا جاچکی

آمدہ سو کو قدری پے درمان طیبی

محمد رشید الرحمن صاحب پیش نانہ کی کیل ہر کار سٹیالہ مقام حصہ

مرحبا بكم في قريش القبة	مرحبا بكم في قريش القبة
مرحبا بكم في قريش القبة	مرحبا بكم في قريش القبة

مل و خان با وقدايت محمد عرب خواجه

روحنِ کبریٰ ہستی سبھی صل علی اکرم	ہوتا از ملین ہی احسن کا عالم
من بیدل بحال تو عجب حیرانم	دکھناو حسن مقدس کو یہ بولوا دم

برنا عالم واردم
مکمل و نویسی کنی
شخصی و بین خلایق
من ای مبتی و اولی
شتم رحمت کاش کسوت
ای فرشی بخی مای
بشر ازل عرب علم
نه مقرر شده قاعد
پرستی الهی جانی
دات پال لودریک
نمانیب آهه قرآن
آیین کرم جامع
منع کورده بوم
ادب من من خون
بیت ۹۰ دیکت
نیت لک لک
نیت لک لک

[illegible]

شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت	بقا سیکر سبیدی نرسد مچ نی
حالت زور کی روداد لصد عجز و نیاز	کرتے ہیں پیش لغز باد لصد عجز و نیاز
جلگی صاحب اثر لصد عجز و نیاز	بدر مضی تو ستا لصد عجز و نیاز
رومی و طوسی وز نگہی مینی و حللی	
عرصہ شرمین یہ بے سرو سامانی آہ	بر مین مار کھن سر پہ اک بار گاہ
حالت زار مین فرما و نظر اک بد	عاصی نیم زمانیکی اعمال مخواه
سوسے باروے سعادت مکن از این	
ہے ستا ناچھے ہر آن یہ شیطان سچی	لوجر جلد کہ ہے دشمن جان نفس ہنی
طیبہ اب کبھی پیش فدوی کی آن	سیدی انت حبیبی و طیب قلبی
آمدہ سوسے لوفدی کی درمان طیب	
عشتی بجا رام صفا تخلص جو بر نظم سمتان گر کشتہ ضلع لنگاہ	
ای امرا احمد بے بیم رسول عربی	خلوت نور تری جسم مظهر بہ نبی
گر نقاب عین کا ادھ نہ جا تو نہ صافی	کس طرح پہنچی یہ کجہ مراد من عجبی
مرحبا سیدی علی العسری	
دل و جان باد فدایت عجب حو	
کیا ترے حسن خداداد کا مہر ہویم	سوا نقاش آریل مدحہ اتر اہم
سب حدیان جہان کچھ نہیں یا تاروم	کہا کی خبریل کہا صورت کو کی قسم

[illegible]

گرجی شری شری گے سبھی مخلوقات

ماہنامہ سنہ لبائیم لونی آب حیات
سلف فرما کہ زحد میگز زوشنہ لبے

قَابِ قَوْسین کی مسند پر بیٹھا ہوں
غوث الاعظم نے لیا دشمنانک پہ قدم

نسبت خود نسبت کردم و این معنی علم
ترا که نسبت ایست بگو تو شایسته ادبی

منبع جود و کرم ہے بخشش و ہر گاہ
خیر سے دوسرے نہیں غاصب کو جاسا

عمل بد سے بہت حال ہمارا ہے سیاہ
فرد و عیال پہ ہمارا گرد و خاک کی نگاہ

عاصیا سیم زائیکی احوال محو رہے
سوے ماروے شفاعت بلین کے

کس پر ہم کو کیا حق فی حبیب تنہا
رنگ فرمایا ہے تعریف رخ و ذلف و دما

بردر قیض لوا سادہ لصد عجر و سائر
رومی و طوسی و زرنگی میزی و حلقے

ہوں مریض بحران امروا لا
بجدا کچھ لودوا سکتیجے از بے سببی

۱۰۵
 بے شک نیست بذات تو بی آدم را
 آری کار نه علی سے دیا خبر امام
 کہ یمنین حقانی بیایا ہے نہ ہو
 بسبب آسکے تازہ و امان اسلام
 علی لہستان مدینہ ز تو ترس نہ نام
 زان شدہ شہرہ آفاق لہستان علی
 اسکا فضل جہانیاں ز اللہ علی
 تو ہے محبوب جہانیاں ز اللہ علی

ادبی و علمی امور کی ترقی و ترقی کے لئے
 ادبی و علمی امور کی ترقی و ترقی کے لئے
 ادبی و علمی امور کی ترقی و ترقی کے لئے
 ادبی و علمی امور کی ترقی و ترقی کے لئے

FA

کنا ہون میں گرفتار ہوں سر تا بقدم	تیرے گئے تھے ہے رتبہ سے مرا رتبہ کم
نسبت خود نسبت کردم و مستعمل	زانکہ نسبت لبیک کو تو شد ادبی
عربان میں جب ہو گئے کافر مغرور	جو مستان میں بلاغت میں بہت تھے ہوا
اؤ کوڑک دینا خدا ہی کو ہوا منجرب	ذات پاک تو در نیلک عرب کردہ
ہن میں کوئی ہنیں پوچھا ہے میرا	مجھ کو بلوا لو دینے میں تو ہو میری بجا
تیرے دیدار کا مشتاق ہوں میں	ما تہ تشنہ لبانیم توئی آب حیات
یہ فرشتہ کو دیا حکم کہ جاؤ سیوف	ماں لائیں کہ دونوں جہان کی نسبت
کہا جبریل نے آکر کہ چلو یا حضرت	شب عروج عروج تو ز افلاک گذ
سہا ہے خوف قیامت کا ہمیشہ	باب بہالی بھی جہان کوئی نہ پوچھیں
و مان کہوں شہنشاہی میں آنا	چشم رحمت بکشا سوے انشان نظر
ای قریشی لقی ماسخی و مطلب	
تیرے باعث شہا ہمہ خدا کا انعام	تیری بات سے ہوا امت عاصی بہ سلام
کہ بگڑا تہ ترے ضیو کیوں ام	نخل لبنان مدینہ ز تو سر سبز دام
رات شد سہرہ آفاق بشیرین	

اکبر رو بود آینه زیبا
 شعله نور عینیت جهان را
 ز شریعت تصویریا جلوه درین عالم
 من بپیکر بچال تو عجب جزایم
 (عدد الصبح چال است بدین تو را
 من و درو بود و بخت ز عدم است برینا
 منم از نور تو پیدا و تو از نور خدا
 سبک دانند ازین دو عینیت بدات
 (از عالم آدم تو بیجا و دم
 شایان ازین عالم عالم
 شایان ازین عالم عالم

گفت خالق که بخلق سبب
 یاس که مرا قوا حضرت رب که در
 دات کمال بود و عاقل و عاقل
 طالع سبب آید و قرآن نرمان علی
 بقی که در ابرار و ابرار و ابرار
 و نه نه نه نه نه نه نه نه نه نه

[illegible]

ماہر شہزادہ بنیم لولی آب حیات	لطف فرما کہ رحد سیکر و تشنہ لپی
ہے وہ محبوب خدا سرور دین سید پاک	لغت میں جسکی ہر اک شخصے کا خواہد
شاعین کہتا ہے جسکے یہ خدا کر کے بنا	شب معراج عروج تو کرشت افلا
بہا میکہ رسید نہ سہ پہنچی	
باک ہے صل علی آپکے رہنے کا مقام	رحمت حاصل در تری ہی وہاں صبح و شام
فتمت اذ کی کہ جو ساکن ہیں ان صوم	نخل پستان مدینہ ز تو سر سبز مدام
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین	
جہانیت میں ملائی پڑے اپنے سر	سب کہوں لپی مصیبت میں نجات
واسطے اپنے نواہنجی مرے پیغمبر	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
اسی قریشی لقبی با شعی و مطلع	
مرضی لہرا اب بڑ گیا ایسا یہی	کہ بغیر آپکے اسکو تو شفا ہونہ کھی
جو کہا قدسی حافظ کا بھی مطلب ہے	سیکانت جبیبی و طیب قلبے
آمدہ اسو تو قدسی فی دران طبع	
حکیم محمد اسحاق صفا تخلص خافق رئیس قصبہ موہان	
مرحبا اہل مدلیہ میم لقب کردہ ہی	در حبان با بنائی رہ نہروان طبع
چون بخوایم مرا این زمرہ زیر لپی	مرحبا سید کی مدنی العسری
دل و باد قدایت چہ عجیب شلقہ	

ای وانی شیخ نعمت بلوچ
شاید لطیفیت لحنی غزل و ماز
ناله و دود و جهان کرد در گنج
آید آواز سر ساقی و ناله دراز
بدر حوض ناله استاد لعل و زلف
مکدوت آمد نام

رومی و طوسی و مکتب منی و حلی
 حلق خسته طهار کند در دلی
 داروش بخش جبین متوال بر علی
 نیت پنهان نصیرت چه صلی و چه خلی
 سید انبیا حبیبی و طبیب قلبی
 آمده موسی و قدیمی پی در پی
 در جهان مابینای راه نروان طبعی
 مر حاسد کی منی العسر لے
 دل و جان با وفایت چه عجب شفیق
 ایکه باحن بهار چھے آدم را
 ویکه با چهر تو صبح و طنی آدم را
 شمع جان از پی فالوس تی آدم را
 نسبت نیت بذات تو بنی آدم را
 سر برتر از عالم و آدم تو چه عالی سبی
 شک درین نیت که با حکم خداوند
 خط کشید تو بتوریت و هم انجیل منور
 هست حق راجه قدر با پیش نشنطور
 ذات پاک تو در نیلک عرب کرده طور
 زان بهب آمده قرآن زبان بولی
 ایکه نوشین چو طبیب شد تو تمام
 زان چو جانست جهان همه شیرین م
 نه همین گلشن مکه که چو بدیع اسلام
 نخل لبستان مدینه ز تو سر سبز مدام
 زان شده شیره آفاق شیرین رطبی
 من و جا که چو برق از کوه خاک گز
 از فلک چون نگار خورشید چه خوش گل گز

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

المخلص من العاصين خان

مخلص عالمین مبارک بنی
مخلص عالمین مبارک بنی
مخلص عالمین مبارک بنی

دل و جان با خداوند چوین
دل و جان با خداوند چوین
دل و جان با خداوند چوین

شان من تیری کہا آپ خدائی لولاک	تیری شکر کی ہلا آجی محمدین کیا خاک
شب عروج کو گزشت از افلاک	بجھا میکہ رسید نہ رسد تلج بنے
سوا قرآن کا زبان عربی میں جو جھوٹ	اسکا باحث جو نہ سمجھے تو سمجھ کا ہے قصور
ہم تو آسان ہی ہی بات نہیں فہم سے	ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طور

زمان سبب آمد قرآن زبان عربی	
ایک تھے کہ اہل عرب میں تمہارے دیوے	ماہہ باندھے ہوئے شرمندہ جھکا چوئے
بجز عصیان میں ہوا غرق ہوں مابکر	چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر

ای قریشی لقبی ہائے و مطلبے	
بس سوال کے نہیں اور کیا کوئی کام	بہر شکر کی ہے زبان پر ہی بس صبر و کام
کر لیا اپنا وظیفہ ہر اک نے یہ دام	نخل لبستان مدنیہ نہ تو سر سبز نہ دام

زمان شدہ سہرہ آفاق شیریں ہے	
سید از تو چہ گویم کہ ز احوال میریں	کردہ ام کردہ ام سرخچہ لو آعمال میریں
من بدل دامن کنون توئی جس حال میریں	عاصیا نیم زمانیکی اعمال میریں سر

سوسے مار و شفاعت مکن ازلی ہے	
کیا کہوں دل اے ہر دور عالی ہے	منکشف آپ پہ ہر وقت ہے راز قلبیے
بھونکی آپے امید حرمین کو ہے	سیدی انت حبیبی و طیب قلبیے

آمدہ سوئے تو قدمی ہے درماں ہے	
-------------------------------	--

۴۴

مخلص عالمین مبارک بنی
مخلص عالمین مبارک بنی
مخلص عالمین مبارک بنی

دل و جان با خداوند چوین
دل و جان با خداوند چوین
دل و جان با خداوند چوین

شان من تیری کہا آپ خدائی لولاک
تیری شکر کی ہلا آجی محمدین کیا خاک
شب عروج کو گزشت از افلاک
بجھا میکہ رسید نہ رسد تلج بنے
سوا قرآن کا زبان عربی میں جو جھوٹ
اسکا باحث جو نہ سمجھے تو سمجھ کا ہے قصور
ہم تو آسان ہی ہی بات نہیں فہم سے
ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طور
زمان سبب آمد قرآن زبان عربی
ایک تھے کہ اہل عرب میں تمہارے دیوے
بجز عصیان میں ہوا غرق ہوں مابکر
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
ای قریشی لقبی ہائے و مطلبے
بس سوال کے نہیں اور کیا کوئی کام
کر لیا اپنا وظیفہ ہر اک نے یہ دام
نخل لبستان مدنیہ نہ تو سر سبز نہ دام
زمان شدہ سہرہ آفاق شیریں ہے
سید از تو چہ گویم کہ ز احوال میریں
من بدل دامن کنون توئی جس حال میریں
عاصیا نیم زمانیکی اعمال میریں سر
سوسے مار و شفاعت مکن ازلی ہے
کیا کہوں دل اے ہر دور عالی ہے
بھونکی آپے امید حرمین کو ہے
سیدی انت حبیبی و طیب قلبیے
آمدہ سوئے تو قدمی ہے درماں ہے

مخلص عالمین مبارک بنی
مخلص عالمین مبارک بنی
مخلص عالمین مبارک بنی

دل و جان با خداوند چوین
دل و جان با خداوند چوین
دل و جان با خداوند چوین

شان من تیری کہا آپ خدائی لولاک
تیری شکر کی ہلا آجی محمدین کیا خاک
شب عروج کو گزشت از افلاک
بجھا میکہ رسید نہ رسد تلج بنے
سوا قرآن کا زبان عربی میں جو جھوٹ
اسکا باحث جو نہ سمجھے تو سمجھ کا ہے قصور
ہم تو آسان ہی ہی بات نہیں فہم سے
ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طور
زمان سبب آمد قرآن زبان عربی
ایک تھے کہ اہل عرب میں تمہارے دیوے
بجز عصیان میں ہوا غرق ہوں مابکر
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
ای قریشی لقبی ہائے و مطلبے
بس سوال کے نہیں اور کیا کوئی کام
کر لیا اپنا وظیفہ ہر اک نے یہ دام
نخل لبستان مدنیہ نہ تو سر سبز نہ دام
زمان شدہ سہرہ آفاق شیریں ہے
سید از تو چہ گویم کہ ز احوال میریں
من بدل دامن کنون توئی جس حال میریں
عاصیا نیم زمانیکی اعمال میریں سر
سوسے مار و شفاعت مکن ازلی ہے
کیا کہوں دل اے ہر دور عالی ہے
بھونکی آپے امید حرمین کو ہے
سیدی انت حبیبی و طیب قلبیے
آمدہ سوئے تو قدمی ہے درماں ہے

خاک ہو یا نہ کی نہ کیوں سرمہ کش دیدہ جو	ذات پاک تو در خلیک عرب کرد و غلو
---	----------------------------------

زمان سبب آمدن قرآن بر زبان عزلی

<p>ادس محل پہنچن جہان کہ کائنات ہے پری ہر دور اک سے تیرا گشت</p>	<p>چیتے ہے پر کئی تونی فلک کی گشت شب معراج عروج تو ز افلاک گز</p>
---	--

بقیہ سیکر سید محمد علی

جب شہر مسموم اور آگ لگی جا رہی تھی
راہنما میرا وظیفہ پہنچا اور دبی

آمدہ سوے نو قدسی کے دربان طلے

ملوی خاں شاہ شمس لکھی صاحبہ کا خاص حال حیدر آبادی

<p>ختم ہے حکم ترسل آیا پر عالیٰ نسب ہے قرنی لقب اور نام ستمی و مظلوم</p>	<p>ایسے القاب سے ممتاز زمین کوئی ہی مرحبا بسد مکی مدینے العسلی</p>
---	---

و اما در این باب ما و فرستاده عجب نه

سین و جان با دو حدایت چو بخت بود	آدم از نور و صورت بمقاهر ربست
اوج شمع است که با طوطی محلی خست	تا سرخ زده چهارم شرفی علیه رفت
سنبه معراج عروج تو زانداک گز	

15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

نابغ عالم ہے ترقی یافتہ اداکار	حضر والاس ترے فیض میں
سرمہ سے غصا کہ کمال کے تمام	مخلوستان مدنیہ ز تو سر سبز مد

ہما تو بیابان سرانہ	سب جہاں
---------------------	---------

ای فانی یعنی ما

مجلس شورای اسلامی

تاریخ: ۱۳۸۸/۰۳/۰۵

20

انجمن عرب و دولت بطی مشهور
 ذات پال لودر غلک عرب کرد
 زان سبب آمدن قرآن زبان
 کی جو قش اولی تنی لهور
 دیکو حضرت دوستی ترا نور
 کیمایان از آتش شکم اسد کی
 من بیل بجالا و

نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور

عاصیانیم ز مانیکی اعمال مخواه	سوی مارو شفاعت بکن از جی سپه
سیدانت حبیبی و حبیب حق	تیرے ہی ہجرت کی گہرے مجھے ہجرتی
ہنین عالم میں مگر حال کا پرین	ای ز ہند آمد ام با تو جو مشتم می
آمدہ سو تو قدسی کی درمان طلبی	
بار رسول عربی انت مامی و ابی	دیگر هیچ شک نیست کہ در خیل سل متنجی
رفع السد و خاک علی کل بنی	مر جاسد کی مدنی العسبے
دل و جان با دفات حجب حجب	
شد دوم حج و شتم اوج مسج و مو	تو بمعراج خود از عرش گشتے بالا
حق چنانست کہ اے شافع محشر بخدا	لستے نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسے	
سخن موج خیال تو چگونه را نم	یا کہ کمثل دہم یا کہ شبہش دانم
نوا نم کہ قمر گویم و شمس خا نم	من بیدل بحال تو عجب حیرانم
السد الدرجہ جمال ست بدین تو عجب	
نامدن بکدنیہ شدت اسی فخر نام	بافت ہر چیز مدنیہ شرف از وجہ فیا
چون عجز است ز تو خاک مدنیہ لمشام	نخل لیسان مدنیہ ز تو سر سبز دام
ان شدہ نمبرہ آفاق لشر من طلے	
ہر بابا کیکہ درد آمدہ از مشور	ہمہ دانی تو چہ بخیل و لوریت و زلو

میں تو تیک پادہ نان سید و
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور

نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور
نیلان بیل آمده و آن زبان بی
فان ایل تو در غلغله ده نور

خج خج باد

بعد از آنکه اب گوییم و در آن
خج خج باد و خج خج باد

سبحان الله و بحمد الله
الحمد لله رب العالمین

بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین

الحمد لله رب العالمین
الحمد لله رب العالمین

الحمد لله رب العالمین
الحمد لله رب العالمین

دل جان باد فدایت چه خوب شایسته	
آن زانیکه نشد صورت آدم اصلا	واقف راز حقی بودی و محبوب خدا
اکیه اعدا کرده ترا بے سمیتا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم با
العدا اعدا چه جمال ست بدین لواط	
گر بجای شده با موسی عمران بر طور	شده معراج تو بر عرش بر حلق مطور
قول تو قول خدا مانع هر یک استور	ذات پاک تو در خلیک عرب کرده
زان سبب آمده قرآن بر زبان حق	
چونکه حق خواست که باید چمن در لظام	حسن آغاز ز تو یافت و شکل انجام
شجر حب تو خیرست بر احباب تمام	نخل لبستان مدینه ز تو سر سبز دام
زان شده بهره آفاق لیسین ز	
حق تبارش بنموده پی رسم گلگشت	درجه های در افلاک ز دین سیم گشت
عرش طے کرد و نور دیده ازان هر یک	شب معراج عروج تو ز افلاک گشت
مقامیکه رسیدی می نرسد هیچ بی	
شاه دین گرچه بلام تو من جان دلم	همت گشت خج چو در خود بحقیقت بگرم
خاک پای سگیت چه شوم و خج	نسبت خود لگبت کردم و بنفخلم
ز آنکه نسبت سگیت نوسندلی ادلی	
آز و دارم آبی من محض هر یکسر	ز جناب شیه ابرار بروز محشر

خج خج باد
خج خج باد
خج خج باد
خج خج باد

خج خج باد
خج خج باد
خج خج باد
خج خج باد

خج خج باد
خج خج باد
خج خج باد
خج خج باد

الحمد لله رب العالمین
الحمد لله رب العالمین
الحمد لله رب العالمین
الحمد لله رب العالمین

عام مخلوق کہاں اور کہاں شاہ عالم	سچہ ہی کیا تیری غلامی کا بہری جو کوئی
سگہ گاہ کا کہن مانی کو یاد آگے ہی	نسبت خود بگت کردم و پس منفعل
زنا کہ نسبت لیگ کو گوشہ بے ادبی	
جو اگر انبار گناہوں کا نہایت سر پہ	بند کیر ح سے لرزان بدن سرتاگر
بے بہی شرم چھ درد زبان شام و صبح	حیث رحمت بکشا سو من انداز نظر
ایقربیشی لقبی ہاشمی و مطلبی	
ہو گئی طبع معلی جو کہین مالک گشت	لگیا آنکھوں سے خورشید کیم کتاب کا
زیر پا پائیکے کیا عرض کروں کون تہاد	شب بخوان جعوج تو ز افلاک گزرت
کمفا میکہ رسید ز سدر چمن	
ہا کی سو گند خدا کہی مہی اہل حجاز	جہا گزرا نہیں آفاق میں مٹا جہا
اس طرف بھی نظر لطف شہ بندہ نواز	بدر فیض تو استادہ ابد عجز و نیاز
رومی و طوسی و ہندی یمنی و طبری	
کس ہی حرمت تو قیر خدا کو منظور	سبب خلقت مخلوق کیا آپکا نور
کہتے ہیں جو کہ ہیں آفاق میں اہل شور	ذات پاک تو در خاک عرب گردہ
انسان سبب آدہ قرآن زبان غلی	
بسکہ در گاہ معلی ہے رفیع دعا	اس سی ڈی کہ نہیں پائی گی گاہ کو
نست بہر تو پر چہ جہا طویل	سیدانت چہ بی و طیب قبلہ

سید انت حبیبی و طبیب قلبی	آمدہ کو تو قدسی فی درمان طلبی
حکیم محمد سمیع علی خاں صاحب	خداوند مصلحت فریب
باعث کون مکان کون کی غیبت وہ بی	موجود صحت و صفا کون ہے شمش
اون میں ہی کیا ہو نکاح و عرض طلبی	نرجس سید کی مدنی العریبی
دل و جان با وفایت چرچا ہو	
مرتب حق کی کیا ایسا بلند ہے تیرا	ہنیں موسیٰ علی او بجا گزراور علی
گرچہ اولاد کین دم کے ہے تو ہی الہ	نسبتے نیست نذات تو بی آدم را
برتر از عالم آدم و لوح عالی	
تجھے یونہی ہے کم اور یہ جو رشیدی کم	حور شرمندہ ہنیں بلکہ ہے سارا عالم
دین ہی کہتا ہوں ہر بار تری جنت کی قسم	من بیدل بجاں تو عجب حسیہ نام
الہ الدرد چہ حال ست بدن لو	
جگہ سو فدا کرے وہاں گلگشت	آئی وہاں سے کہیں جلد وہ کیم دست
شازمین آپ کے رضائے کہا حضرت	شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت
لمقامیکہ رسید سرسبز مچ بنے	
ہے وہ اکرام تراے مشرب والا اکرام	حسب خالی کوئی خاص لیکر تا عام
پہر سلطان صراہین رہن کوئی نہ کام	نخل لیسان مدینہ ز تو سرسبز مدام
زبان شہ پہرہ آفاق لیرین رہے	

از دجی شت عرب یفسوف و فنجور
 سال منتهاسیل شرک و ضلال و شوم
 فات یاک تودر خاک عرب کرده خلو
 این خدا این جلد یا نبیل المحتشم
 ابرجت حمله عالم لک یاروح نسیم
 ز انکه نسبت لک گو تو شد بی ادلی
 ذاق لبی من متکا و زانی قد کدر
 چشم رحمت بکش سو من انداز نظر
 اسی قرشی لقبی ماسخی و مسطلی
 انفاق حاق هلاک و فلاة الحسرات
 قد اصدت شامة اعمالنا هج الخبات
 کحتم لیا حید الله النیا بالذبات
 ماسه نشه لبانیم تولی آجیات
 لطف فرما که ز صد میگز دشت لبی
 ان رضوی لایزال فی او امر الوصب
 قلبی طریب یابک بجاء الطرب
 لا الحیاء و فضلک اند عز العرب
 سید انت جیدی طیب قلبی
 آمده سوے تو قد می در میان طلبی
 عجل الزاق صاحب نخلص راجی ساکن بنور
 ای چو آینه تجلی حصار اسبی
 منظر اکملی از نوع لیسه ملبخی

قاضی سرفراز علی صاحب شاہجہانپوری تخلص

ہوئی گرجہ مبارکین ترا و سہمی	امتی ہوئی سب آسمانی و مطہ
کتبہ سوجان ہی قربان بعد از عجبی	مرحبا سیدی ملی العریہ
دل و جان باد فدایت چہ عجب جو شہ	
دیجی خوبان عرب اور حیدان محم	جاننا ہوں بدید بجا دم این میر
حسن یوسف ہی سنا ہے مگر شاہ فہم	من بیدل بجل تو عجب حیرانم
الہد اندر چہ حالت بدین لوا محبی	
تیری خاطر سے سوا حق کو نہ صلا منظور	پاس تو ریت نہ سخیل نہ کچہ پائین بود
خلدین ہی عربی بولنا رکبا و ستور	ذات پاک تو در خاک عرب کردہ ظهور
زان سبب آدہ قرآن زبان عزلی	
جرم الیا ہی سوا ہے کہ اگر سر ہو ظلم	بالیقین او کے ہوں لایق گزار راہ کرم
نشد میر خطا کو کہ رسول اکرم	نسبت خود بگت کردم و منفعلم
ملا مکہ نسبت لک کو نوشد بے ادبی	
حور و عیال ملک اور ہی جان شاہ	کس طرح آگے ترے صفا رہتہ پہن
سب یہ ہے جبکو شرف او میں ہی چرچا	نسبت نیست بذات تو سے آدم ما
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
دین و دنیا میں یہ ہے چہ سے دہرا	دے تو ایسا ہر خدائے نجات

درد نہ جانیں کہاں کی تھی مصلحت
ماہی نہ لکنا ہم تو آج جا
لطف و لالہ کی سوا کہ نہ در دامن پای
شکل سحر آمیز شرم سی بادندہ
ختم رحمت کتنا سوسن انداز مطہ
ایں لایقی تھی ایمان سے بندہ
ایں لایقی تھی ایمان سے بندہ

اوسمان جیسے لڑا نہ اجداد
بدر فیض فدا ستادہ اجداد
روئی و طوبی در این بی
جب جگر دم این بی
کس طرح ملے کرے تیرے حضور
الغرض آنا ہی سہی حال
نشد جہاں روح نوزاد فاکالت

کیا یار نہ زبان میں
دل پر دم کو تازہ کری
کچھ خلاف نہیں چلتے ہیں
نخل لبتان مذہب ز تو کسر ہوا
گو ایسا ہوں زمانہ نام
ان گاہی کہ تیری عیب
لیدانت جیسی و طیب
اندہ کو تو فانی در مان
عکس العبر میں لا
مردار دلق بجا د عالم
نہاں کی کوئی اور نہ ہو
تھم ذات پوری سے نہ
مرحبا سیدی ملی العریہ
دل و جان باد فدایت چہ عجب جو شہ

چرخ دولت برین استوار
 ای تو زنی بخت با من انداز
 چرخ دولت برین استوار
 ای تو زنی بخت با من انداز
 چرخ دولت برین استوار
 ای تو زنی بخت با من انداز

<p> من حذف پاره تری آگی نه و هر بهم من میدل بجال تو عجب حسیرم </p>	<p> من حذف پاره تری آگی نه و هر بهم من میدل بجال تو عجب حسیرم </p>
<p> اسقدر جگر که خود آپ تنگو بر خدا لبته نیست نبات تو بنی آدم ما </p>	<p> اسقدر جگر که خود آپ تنگو بر خدا لبته نیست نبات تو بنی آدم ما </p>
<p> برتر از عالم آدم تو چه عالی ہے تو به ده گلشن شیرین درخت لعل </p>	<p> برتر از عالم آدم تو چه عالی ہے تو به ده گلشن شیرین درخت لعل </p>
<p> زان شیده شمره آفاق شیرین تر جب ہمار فزارل سے یہ خدا کو منظر </p>	<p> زان شیده شمره آفاق شیرین تر جب ہمار فزارل سے یہ خدا کو منظر </p>
<p> زان سبب آمد قرآن بر زبان عربی واوی و ترا طے کری کیونکر یہ سلم </p>	<p> زان سبب آمد قرآن بر زبان عربی واوی و ترا طے کری کیونکر یہ سلم </p>
<p> زانکہ نسبت لگ کہ خوشدے اہلی واہ رکبتا ہے وسعت ترا وضا کا د </p>	<p> زانکہ نسبت لگ کہ خوشدے اہلی واہ رکبتا ہے وسعت ترا وضا کا د </p>

چرخ دولت برین استوار
 ای تو زنی بخت با من انداز
 چرخ دولت برین استوار
 ای تو زنی بخت با من انداز
 چرخ دولت برین استوار
 ای تو زنی بخت با من انداز
 چرخ دولت برین استوار
 ای تو زنی بخت با من انداز
 چرخ دولت برین استوار
 ای تو زنی بخت با من انداز

من میدل بجال تو عجب حسیرم
 من میدل بجال تو عجب حسیرم
 من میدل بجال تو عجب حسیرم
 من میدل بجال تو عجب حسیرم

این صفت از صفات حق تعالی است
 که در قرآن مجید آمده است
 و در حدیث و کتب معتبره
 مذکور است و در این کتاب
 به شرح و تفصیل درج شده است
 و در این کتاب به شرح و تفصیل
 درج شده است و در این کتاب
 به شرح و تفصیل درج شده است

تخلیسان مدینه ز تو سر سبز مدام	زان شده شیره آفاق شیرین ربی
من براه تو دیگر فتنه مرا صد آفت	خضر راه من سرشته شود بخش بجا
ساغری ده که خلاصی دهم زین تلمها	ماهی شنه لبانیم لولی اب حیات
لطف فرما که ز حد میگذرد نشه لپی	
غیبت پنهان حق از خاطر پاکست تور	چه ز توریت چهار معنی انجیل در تور
پس تو بود از آنجا که خدا را منظور	ذات پاک تو در نیلک عرب کردم
زان سبب آمده قرآن بر زبان عربی	
قدر اعزاز تو از تنه برادر پاک گشت	بر لب حق صفت ذات تو لولا که گشت
در چو ذات تو درین نیست کلان خاک	شب هجرت عروج تو ز افلاک گز
بقا میگرد رسیده ز سر به چمنی	
منکه زنجیر نهند در آب و کلم	منیر نمیشد اگر حرف نبود منفعلم
تجلی گشت که یارب چه سر اید دلم	نسبت خود و بگت کردم و منفعلم
ز آنکه نسبت لبگ کو تو شد بے ادلی	
ایک چون ذات خدا را در عجب پر	در دل سوز بود از تو صد امید بی
راست این قول که گفته است آن قدس	اسید انت جیدی و طبیب قلبی
آمده سو تو قدسی بی در مان طبعی	
الحمد لله رب العالمین محمد بن عبد الله بن عبد المطلب	

این صفت از صفات حق تعالی است
 که در قرآن مجید آمده است
 و در حدیث و کتب معتبره
 مذکور است و در این کتاب
 به شرح و تفصیل درج شده است
 و در این کتاب به شرح و تفصیل
 درج شده است و در این کتاب
 به شرح و تفصیل درج شده است
 و در این کتاب به شرح و تفصیل
 درج شده است و در این کتاب
 به شرح و تفصیل درج شده است

این صفت از صفات حق تعالی است
 که در قرآن مجید آمده است
 و در حدیث و کتب معتبره
 مذکور است و در این کتاب
 به شرح و تفصیل درج شده است
 و در این کتاب به شرح و تفصیل
 درج شده است و در این کتاب
 به شرح و تفصیل درج شده است

در عرض حلقه که در جایگاه
 به عین نور و صفا و ادراک
 شرف و عروج و نزول و افول
 بقا و سبک و ریزش و افول

بر دست علی که در خوارش
چو این بزم لایق آن در خطا
ز دست خود گشت کردم
ز آنکه دست از دست خوار

سو گیا اپنا سہی نامہ اعمال سیاہ	نیکو لب تیری شفاعت پہن ہے
عاصیا نیم زما نیکی اعمال مخواہ	سوے مارو شفاعت میں ازنی
یہ کتاب ہے مستعید جگر خستہ کی	لاہو دے دربار میں سرکار کی
ہو حاضر وہ حضورے میں کر عی حق	سید انت جبین و طیب قبلے
آمدہ سوے تو قدسی بے در مان طلبے	
جند اسر و کونین رسول عزلی	روشن از رو تو مہر فلک مستطیع
مست محو رخ نیکوی تو ہر شیخ و	مرحبا سید کی مدنی العصرے
فل و جات باو فدایت چہ عجب خوشلقے	
ایک رو تو بود اور خدا عالم را	مقدوت باعث خلق بود آدم را
ما چہ گوئیم باو صاف تو کیف و کم را	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو عالی ہے	
طل حق گیسو مشکین ترا میدانم	سورہ صادر چمنان تو ہر دم حوام
بہ شنائے دہن پاک تو ساکت نام	من بیدل بحبال تو عجب چراغ
السلام چہ جمال است بدین بوا بھیجے	
ایک پہتہ صد آراء سر سر غصا	جمل از کوچہ گیسو تو گرد و ظلمات
البلبل تو بود زندگی اہل محاسن	ما ہمہ تشنہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگززد تشنہ لبے	

ای کز کار با بر سر
 دمی قلعه نرسد سکه
 یافت از فزات گما از ریوان در قوت
 محلستان مدینه ز تو ستر عالم
 مان شده شهره آفاق شیرین
 نیازان آید و الا تجلیست دم ساز
 جان فدا گویم کار بخن با عجز
 شرف و جن ملک و بس بهوایت جانبار
 ۵۹
 دوزخ فیض تو آسوده بعد بحر دنیا
 ازین چه یونیا جان بخن خاک لیم
 آیدم بزم کونو بیال ایسته
 رحمت هم در محبتی بزم خوش منتظر
 چشم زلف بک آسومین انداز نظر
 ای قوتی بقعه ماسخی و مطلق
 بودی از روز و نازل نامشورت و
 هم ای یونیا هم شور
 مایه

لیکھو ان جنسی و خطیب بی بی
 کو علم و دانش کا کافی
 پورہ علم و علم کا کافی
 ایک درمیان لکھو ان جنسی و خطیب
 زان بی بی آمدہ قرآن پر بیان
 ذات پاک نور علیک علیک
 مین علی کہ کو درویش
 معصن

آمدہ سو تو قہسی پی درمان طلبے	
ایضا	
اجی تہ شاہ زمان سید عالی نے	باعث خلق جہان سرور الایسے
جہ پیہ سوئی مین فدا جان سے ہر اکینہی	مرحبا سید کی مدنی العہر لے
دل و جان باد فدایت چہ عجب	
تیری تعریف کری جہم رسل کون ادا	خلف تیرا ہے ہر ایک صفحہ قرآن میں
تیرا نامی ہوا عالم میں نکوئی پیدا	نسبہ نسبت بذات تو نبی آدم را
برتر از عالم و آدم توجہ عالی نے	
یوسف مصر کو نسبت ہی تھی تھکی کسم	مہر و مہرک رخ انور کے مقابل ہوں
نور محبوب سے پیدا ہوئی ذات اگر	من بیدل بجمال تو عجب حمیدم
العدالد چہ جمال است بدین لوباجی	
قلم فیض تجھ آتش عالی درجات	سبحر افضال ہے عالم میں آپ کی ذات
ابر مدار کرم ہو خضر سحر نبات	ماہمہ نشہ لبانیم تو آئی آجبات
لطف فرما کہ ز حد میگردن نشہ لبی	
تیرے باعث ہوئی زینت تخت لولا	عرش پر فخر کری کہین نہ ہلا کر خوا
کہنے پایا ہے یہ رتبہ زینت تابہ	شب ہر اراج عروج لو گزشت ارا فلا
بمقامیکہ رسیدی رتبہ ریج ہی	

دلگیری سے فرمایا شاہ احمد
 اس سدا اپنا کسٹ پہ لہو لفظ و کلام
 یاد میں آئی یہ ہر دور نامہ ہزار
 من بیدل بجمال تو عجب مرام
 اللہ العزیز جلالت میں دین دہر
 کی تمغہ کئی ہے لکھی بلال ان کے
 ال کی ابی اللہ کی کو ہر ان کے
 لکھی ہر نامہ ہزار

بقا میکہ سیدی زرد سہج نبی	
گھر میں جس گھر میں تیرا وہ نہیں خلدی	کہا کی خالق کی ہی اس ارض سکی قسم
تک ادس کو چہ میں ہے اذن نہیں کہے قدم	نبت خود بگت کدو بس منفعل
راکھ نسبت لگ کو تو شد بے ادلی	
یاد آتی ہی مجھی گرمی روز عرصات	صورت ماہی کی آب تپان ہوں دزوات
ہر جگہ سو کہے ہیں زبان خوش نکلتی	ماہی شہناہم تو آبی آب حیات
رحم نہر ماہی ہرگز دشت تہ	
میر میرے آقا میں بہت ہوں مطہر	واجب ارحم ہوں ال ہے میرا بتر
صورت آئینہ سب ال ہے روشن چشم	چشم رحمت بگت سوئے من انداز نظر
ابی قوسی لطف ہستی و مطلبے	
عرض حاجت ہے یہی اور تمنا ہے یہی	اپنے در پر مجھے بلوا کہ ہوں بدرے
شاگرد غمزدہ کو تجھے ہے امید یہی	سید انت حبیبی و طیب قلبے
آندہ سو تو قدسی کی دریاں طلبے	
میرزا محمد و شاہ گور گانی المتخلص بہ شاکر	
وصفات صدی کاشف راز احد	تو این سر آبی تو کلید دانی
لغت والا چہ بر آید زبان عجی	مر حبا سیدی کی مدنی العسجری
دل و جانی فدا میں چہ عجب جو	

اس کی ابی اللہ کی کو ہر ان کے
 لکھی ہر نامہ ہزار
 دلگیری سے فرمایا شاہ احمد
 اس سدا اپنا کسٹ پہ لہو لفظ و کلام
 یاد میں آئی یہ ہر دور نامہ ہزار
 من بیدل بجمال تو عجب مرام
 اللہ العزیز جلالت میں دین دہر
 کی تمغہ کئی ہے لکھی بلال ان کے
 ال کی ابی اللہ کی کو ہر ان کے
 لکھی ہر نامہ ہزار
 اس کی ابی اللہ کی کو ہر ان کے
 لکھی ہر نامہ ہزار
 دلگیری سے فرمایا شاہ احمد
 اس سدا اپنا کسٹ پہ لہو لفظ و کلام
 یاد میں آئی یہ ہر دور نامہ ہزار
 من بیدل بجمال تو عجب مرام
 اللہ العزیز جلالت میں دین دہر
 کی تمغہ کئی ہے لکھی بلال ان کے
 ال کی ابی اللہ کی کو ہر ان کے
 لکھی ہر نامہ ہزار

دل و جانی فدا میں چہ عجب جو
 اس کی ابی اللہ کی کو ہر ان کے
 لکھی ہر نامہ ہزار
 دلگیری سے فرمایا شاہ احمد
 اس سدا اپنا کسٹ پہ لہو لفظ و کلام
 یاد میں آئی یہ ہر دور نامہ ہزار
 من بیدل بجمال تو عجب مرام
 اللہ العزیز جلالت میں دین دہر
 کی تمغہ کئی ہے لکھی بلال ان کے
 ال کی ابی اللہ کی کو ہر ان کے
 لکھی ہر نامہ ہزار

باد صبح حال است این
 باد صبحی تو شکر شکر
 در تنای دوزخ و ناله
 ای قوتی بقی با منی و مطلق
 حاجی دین خدا چنان
 ایکه مبعوث شد عاصی

زان سبب آمد قرآن نومان عربی	
مجنو محرمین کچه خونی هوا ہے پیغمبر	آپ باور ہوں میرے ہو جہان حب
میں کہوں آکرے آقا مری والی مرد	چتر رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای قریشی لہجے ماستی و مطلقے	
ہے مدینہ کی زمین سلتے ہیں عظام	کہ وہاں روضہ اطہر ہے بہ انوار ثمام
یہ دعا اپنی ہے جب تک کہ ہو دنیا کو قیام	نخل لبنان مدینہ ز تو ہر سہر مدام
سان شدہ شہرہ آفاق پشیمانی	
مٹا ہے یہ گناہین بہت سی عاصی	چاہتے اسکو دآب کی ہر دم نی
ہیکے کیونکہ یہ شکار بھی مثال قد	سید انت حبیبی و طیب قلبی
آمدہ کو تو قدسی ہے در مان طبعی	
سیف مسلول جہادات مبارک بیل و گیر	رحم مصطفیٰ غزاقامع شرک عربی
نشر خونخوار میدان دعا و کربانی	در محارب بدلم حرب بے ذوق چر
مر خبا سید کی مدنی العریبے	
دل و جان با وفاست و محبت شریفی	
تا بند کر رخ زیا شدہ شیدا جانم	اشتبہ تیر تمنا رہ پشرب رانم
پر تو نور ترا نور خدا میدانم	جند او اعجاب اصل علی میخوانم
من بیدل بجال لو محب حیرانم	

ترک و صاحبک دین تو
 نخل لبنان مدینہ ز تو
 زان شدہ شہرہ آفاق
 دولت وقت بیضا آقا صاحب
 دین مدینہ کی زمین
 از ازل زمانہ با بند نام
 در سحر حیرت و شب بکشا
 ذات پاک تو من ملک عباد
 زان سبب آمد قرآن
 سید محمد تعلین مقرب
 خراج اجداد و دو عالم
 بزم بام عروج تو بام
 غم حرم مال من را پر
 بخت نیست بکلمات تو
 پست از عالم آدم و آدم
 ابوہریرہ روح لطیف
 از خدا دیدن خلق
 تا بعد کو کاک سبحان
 ایہ کما تو انوار
 ہائے شہدائے حق
 لفظی ماکند و ماکند
 این تصور کہ سید
 لکھنؤ و ذوالکثر
 دینی کہ نہ تو

[illegible]

قید آفات منین اسرار آفات
 دین پاکست نور نور آفات
 مایه نیکو نامی اسرار آفات
 لطف و نازک ز غنیمت آفات
 عرش آفات اسرار آفات
 خلدی آفات اسرار آفات
 ۶۲
 کس از خوار است ز کس از آفات
 سبب علل و عروج و سبب آفات
 مخفی است اسرار آفات
 کلمه درین اسرار آفات
 نخلستان و نخل آفات
 زان شده اسرار آفات
 حقانی اسرار آفات
 اسرار آفات

شیخ محمد صاحب تخلص شجاع مقیم لوند

دل و جان باد قداست امر عجب

سرکارِ عالم و آدم خدیوہ عالی ہے

زبان سبب آمدہ قرآن شیرمان علی

الدر السرحه	جاست بدین لواجه	محمديه
-------------	-----------------	--------

ز انکسیت لگت موسد بی ادبی

از آنکه نسبت به گشت و موسسه بی ادبی

رسالة في بيان
الحق في الدين
والعلم في الدنيا

لیکھو انہ جتنی دلچسپ ہے

ایک اور بھی دروازہ

ماریو سافانتی

42

ایسی کمی تھائی کہ جاہلین نے
مفت مولیٰ سودن خلاف ان
معا میکر ایسے نوں نہج
بد و خشن جو اس کی
خوف سے اپنے گھر کی
اسی سرگرمی کی
عاصی ہم راہی اعمال کی
موسے ماروئے اعمال خواہ
موتھانہا کی

من بیل بحال مستبدین بودا
 اس قدر اعلیٰ تکی سے چالاک
 اس ملک درویش تنگدست
 تبت مجرا چہ تو دولت پر بیال
 بقایا کد ریز زب
 عا شقی کی بیگم
 اس ملک درویش تنگدست
 تبت مجرا چہ تو دولت پر بیال
 بقایا کد ریز زب
 عا شقی کی بیگم

نفسِ نفی کی عوض منہ سی کہیں کس سی	مرجا سید کی مدرنے العی
دل و جان با وفا بیت چہ عجب حو	
مرجا آشتی رستہ دعا کی	مرجا صل علی سرور والا ہے
مرجا ای شرف ہاشمی و مطلبیہ	مرجا سید کی مدنی العری
دل و جان با وفا بیت چہ عجب حو	
چشمہ فیض ہے لاریب شہا نیر خلی	خضر کو شروت نیم ہے تو روز نجات
العطش العطش ہی ساقی درجا	بامشہ شہنہ لبانیم تو کی آب حیات
لطیف فرما کہ ز حد میگز رد نشہ بلیہ	
محسوس ہے گاشن عالم میں بہارم	تیری ہی خات سے گلزار موی
بارغ عالم میں یہ سبجائیں خاص نام	نخل لبستان مدینہ تو سر سبز مدام
زان شدہ شہرہ آفاق لبشرین	
ادریا ملک نہتا تجھے جو موتا جمو	جلوہ گر شرق سی غریب تیر الوڑ
مشورت عین مج رونق کئی خدا کو منظور	فات ناک تو در نیک عرب کردہ طلوع
زان سبب آمدہ قرآن بر بیان عربی	
میں تھکار ہوں آباد حسن و شر	در گزر کا کہنن موقع کہ یہ وقت خیر
میر احوال پر بند ذرا شفقت کر	حیم رحمت بہت سے سو من انداز نظر
اسی قریشی لقبے ہاشمی و مطلبیہ	

اس ملک درویش تنگدست
 تبت مجرا چہ تو دولت پر بیال
 بقایا کد ریز زب
 عا شقی کی بیگم
 اس ملک درویش تنگدست
 تبت مجرا چہ تو دولت پر بیال
 بقایا کد ریز زب
 عا شقی کی بیگم

میں کہتا ہوں کہ شاخ آتشِ عالی صفا	ماہِ شہد لیا ہم کوئی آبِ حیات
لطف فرما کہ رحو میگرد و گشت ہے	
ہو گنگا میں آبا سون تری در گہکے	عفو کر ہر خدا میری خطا سرور
گر گرم مجھ پر نواہی مالک حوض کوثر	چشمِ رحمت بکشا تو من اندازِ نظر
ای قریشی لہجہ ماہمی و مظلومی	
ہوئی دینا نہ اگر نور نہ ہوتا پیرا	ذاتِ وہی تری اخصا لولاک لہ
کس سے دون بجگو میں شعبہ محبوبِ خدا	انجینیت بذات تو بنے آدم
برتر از عالم و آدم لوحِ عالی ہے	
ای شہ کوئی مکان مانی دینِ اسلام	تجسس ہی ہوگی شفا حسینِ لایم قیام
چچکا جلوہ ترا ہر ذرہ میں اعلیٰ مقام	نخلِ لبنان مدینہ زو سر سبز مدام
ننان سندھ شہرہ آفاق بشیر میں ہے	
کفر سے ہو گا جبکہ یہ عالم معمور	بت کو کہنے لگے اسد عرب کے جمہور
تب ہو گیا ہو دنیا میں ہی شانِ عفو	ذاتِ پاک تو در خاک کردہ ظہور
زبانِ صلب آمدہ قرآن بر زبانِ عز	
شہر میں تجھے ہی مین بھیج گا	معدن فیض و کرم علیاد ہر گنج گاہ
بحرِ صبیان میں سین غرقِ مرال	عاصیا ہم زمانہ کی اعمالِ خواہ
سو ماروے شفاعت بکن از ربی ہے	

لطف فرما کہ عاقل و زود فہم
 بہرہ و عاقل و زود فہم
 حاضر حضرت والا یمن اعلیٰ
 علیہ السلام کی دربار
 مدرفض تو انا دعا بجز دنیا
 لہذا و لہذا دعا بجز دنیا
 باب مستحسن جو چاہیے
 شایع کی کسی آدمی
 اور طوری کسی آدمی
 لستائیں میں زود فہم
 لستائیں میں زود فہم

روح میری ادب سے یہ کہا کہا کی قسم

السلامة في حالتي ما بين لواء

جانے سے روحِ قائمین جاننا کر گیا
دیکھ بیٹا فی آدم میں کہ سی نورِ آ

برتر از عالم و آدم تو عالی شے

عرض کرتا ہے یہ مختصر مثال قد
نہجہ الشاہ خیر جلد اس عاصی کے
سید کے انتہائی دلچسپ قلم

آمدہ سوئے تو قد سے پی در مان۔

سیدین صاحبان محض بہ صفا۔ بلکہ محمد ابراہیم دوق ہلو

جیسے اس پرین کر رہیں لی اور بی	ہو وہ عہد میں تیرا اگر اسی مطلبے
ہیتے سب آکے ہی ہر سعادت طلبے	مرحبا سید کی مدنے العرب نے

دل و جان باد و قیامت چه میخواند

کس زبان ہو ترا وصف اکرم
من بیدل بجاں تو عجب حیرانم

الدرجہ عمال مسندین کو بھی

جلد ہندو جلد اب اس میر لکھنؤ کی
ماہر شہنشاہ نیم لکھنؤ آب حیات

[illegible]

این صفا خال نشین کی بی بی

۷۲

نام من
 ذات حق
 عین کرم
 علم و کرم
 نام من
 ذات حق
 عین کرم
 علم و کرم

لطف فرما کہ زحد میگردش نشانی
 عرض ہی خد والا مین و گیتی برگی
 سید انت جینی و طیب قلبه
 آمدہ سو تو قدری ہے در مان طلبے
 قاضی عبد شکور صاحب برقی قاضی بدینا مین جرم جرم
 قہر معصوم چو ناجی ہے حب ہے
 ذات پال ہی ہے کہتے ہیں جسے نیم و
 دل و جان باوجود این چہ عجیب خوش
 نور کیا ہی جو ایسا کہ نہیں ہے وہ چہ
 خلق مین مثل تری ہے کوئی پہلے ہوا
 برتر از عالم و آدم تو جہ عالی ہے
 ایسے اللہ بخشنے تمہیں بڑے درجہ
 سا بچہ جاوہر نظارہ کر مخلوقا
 رحم فرما کہ زحد میگردش نشانی
 بھیجا اللہ ہے آپ کو کر کے اکرم
 امین کہا دیکھے سب کچھ قدم
 را کہ نسبت بک کو تو شبلی اوجے

سرالدرجہ حالت بدین لطف
 کیمی و ملکیت السدوقی صاحب
 جہین بدین عالم ی خداوند
 لافون کس کا زبان جس سے صفت
 دانت پاک نور عجب آب گندہ
 زان سبب آمدہ قرآن نہایت
 باب اقدس میں تری جہین و یقین
 صبا زہری ہو نظر اشک
 ۷۴
 سرالدرجہ میں لطف
 سکرات جینی طیب قلب
 آمدہ سو تو قدری ہے در مان طلبے
 مولوی سید صاحب
 صاحب جملہ غنیمت آماوے
 قاضی جی جی صاحب
 نور کے شریک و صاحب ناماوردی
 اسد علی لطف فرمایا مراد ہے
 مرحبا سید مدنی العری

لطف فرمایا مراد ہے
 نور کے شریک و صاحب ناماوردی
 اسد علی لطف فرمایا مراد ہے
 مرحبا سید مدنی العری

سر کرتی تھی بہار ابد ایزد پاک
 آنکہ کئی بہتین اللہ کے لئے تیرے
 کتنی تھی امت عالم کی شفاعت مساک
 شب معراج عروج تو گزشت اظہار
 بقا میکہ رسید ز سہرہ چہ بنے
 مان چہ دہ بڑھایا ترا آخر احم
 سگ کی مانند او ہٹاتے سے با عشق
 بسنے خود لگت کردم و بس منفعلم
 زانکہ نہ بت لگ کو تو شلی ادلی
 جب لگی نام خدا بولنے اک دو کلمات
 کہتے تھے قدر سے گرا دیجی بنات
 بے سے سار فصیحی زبان ہو مانت
 لیغے کانو کو سادہ کیجے دواک ہی بات
 نامہ نشہ لہا نیم لونی آب حیات
 لطف فرما کہ ز حد میگززد نشہ لیجے
 بایوں بالوں سپر نیو طغی ملین جیبا
 بولی طایہ کہ میں داری گزرتو نہیام
 اور اوٹھایا قدم ناز کو جب بہر خرام
 دستگیر دو جہاں سلو فرما بہ کوہ تہام
 نخل لبنان مدینہ زو سر سبز مدام
 ران شدہ شہرہ آفاق بشرین رطی
 اھیل سے رکھا ہتا چین میں چھپے با
 گو کہ یوں آنکہ لہی شہین کہ آما یونان
 اس اہو میں لکھوں تیرے لئے کوکھا با
 آئے میں ملکوں تیرے لئے کوکھا با

<p>آہاں کی ہی گھر خواب میں وہ سرنگم خیم رحمت بکشا سو سے من انداز نظر</p>	<p>لے برق داد پہنچ جاکی قرین لبستر کہنا محبوب سے پر تلوون ملکر سر پر</p>
<p>عرش و کرسی کی خوشی میں جا نماز سب جلو ریز کیوں حاضر ہیں اصد حضرت</p>	<p>ارض و افلاک کی جہی میں فرشتے جا جہی اقلیموں پر کرے ہیں ملائک و راز</p>
<p>بدر فیض نوا سادہ لصد عجز و نیاز رکھو و طوسی و ہند بے و حیلے</p>	<p>کہف اصحاب رقم اپنے دکھا جہد بولا قطیر کہ اے سید و شرف آدم</p>
<p>انہی کے طالع ہو سدا ر جو جا حرم کہا نا پاک میں اور آپ کے یہ پاک حرم</p>	<p>نسبت خود نسبت کردم و نس معلوم نا کہ نسبت لگ کہ تو شہدانی آؤ</p>
<p>انہی کے تھے دروازو نہ خیر مقدم دکھ کر لوز کی تصویر یہ بوجہ ہم</p>	<p>شب معراج میں جن رخ پر کھنڈم بواہر شہر ننگے آتے قد آدم</p>
<p>من بیدل بجمال تو عجب حرام الدا اسد جہ حالت بدین لواجب</p>	<p>حاکم برب لعلین سمر اہ بالا جب ہوا عرش سے اوس حال اوچا</p>

ران سحر آفاق شمع زده
 شمع زده آفاق شمع ران
 عاصی هم زار غریب و خطا بین
 کو ابرو زار غریب و خطا بین
 عضل کی حرکت کجانی ازین
 عضل کی حرکت کجانی ازین
 کاشقیر و سبیل و روم
 کاشقیر و سبیل و روم

میری صلام کجی: ہو توجہ تھوڑی		اسی قانون شفا ہو نصیب
سیدنا ت حبیہ و طیب قلبے		آمدہ سوے توفیق سیئی در مان طلبے
جباراہ جدا میں ہوا ہم شکل ہے		بی لیا جام شہادت کا لصد شہد لیے
جد اسطر سے روا شہادت طلبے		مر حیا سید کے مدنے العربے
دل جان باد فدایت جرجب جو		
زحمون چو رہا جسم آپکا نہ تقدیر		حسن نو طرز کا عاشق لی دکھایا عالم
کو لیلی کے یہ کہتے تھے علی اکرم		مزن بیدل بجال تو عجب حیرانم
النداء جہ جمال ست بدین بواجب		
کچ نہ شاد اکب تھی تنگی آب فرات		بلکہ نہی جام شہاد تما دن رات
عرض کرتے تھے کہ ارب جلیب عوات		ماہر تہ نہ لیا ہم توفی احیات
لطف فرما کہ زرد سیر زد شہد لیے		
ظلم ظلم ہے پر کبھی شکوہ کجیا		تین دن راہ تین نہ لو کہا یا نہ پیا
النداء عجب ظلم ہے دکھایا کھنا		نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم توجہ عالی ہے		
قتل جب جو قتل میں گل نہ کام		رو کا سجاد کو شہد ہے کہ مر یہ کلام
تجھے عالم میں خدار کہیگا ساد کا کام		نخل لبان مدنیہ تو سر سبز ہوا

۷۹

ران سحر آفاق شمع زده
 شمع زده آفاق شمع ران
 عاصی هم زار غریب و خطا بین
 کو ابرو زار غریب و خطا بین
 عضل کی حرکت کجانی ازین
 عضل کی حرکت کجانی ازین
 کاشقیر و سبیل و روم
 کاشقیر و سبیل و روم
 ران سحر آفاق شمع زده
 شمع زده آفاق شمع ران
 عاصی هم زار غریب و خطا بین
 کو ابرو زار غریب و خطا بین
 عضل کی حرکت کجانی ازین
 عضل کی حرکت کجانی ازین
 کاشقیر و سبیل و روم
 کاشقیر و سبیل و روم

ران سحر آفاق شمع زده
 شمع زده آفاق شمع ران
 عاصی هم زار غریب و خطا بین
 کو ابرو زار غریب و خطا بین
 عضل کی حرکت کجانی ازین
 عضل کی حرکت کجانی ازین
 کاشقیر و سبیل و روم
 کاشقیر و سبیل و روم

[illegible]

کتابخانه عمومی

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

ابن تیمیہ: اقلان علیہ السلام

شیخ محمد احمد و محمد قاسم خان

گفتارهای استادان عظام

ملان شدہ مسٹر افتخار حسین مدام

۲۶

ایک سبز افروز
ایسی صاف عاقل ہے خدا کو
ایک نود رنگ کر کے کردہ
ایک آنکھ زمان

طرح سلیبی که در آن قرار دارد
تحت سید و زقاوت شیر علی دین
الشریف و اولاد علی دین

حضرت مولانا اب حاتم
رحمۃ اللہ علیہ

لطف و
جدا داس
حسنه کا
دعا کا اور
نسبت خود
نہ کیے ہیں
میں نے
وہ کہتا ہے

<p>حشمت رحمت بکشا سوے من انشا نظر</p>	<p>اسی قریشی لہجے ہا شعی و مطلب</p>
<p>کیا کہو ارج حالت بیماری دل جو گزرے</p>	<p>غم کی کھانیسے نہیں جانی میں کج</p>
<p>عزیز نہ ہے ظہور اب یہ بقول قد</p>	<p>سید انت حبیب و طیب قلب</p>

آمدہ ہوئے تو قدسی فی دربان

چشمه مصنف فی عین حالت خطر از من حوقبت علی بن محمد
حکیم ۱۵۸۷ سن موافقا باجمد و آنه با سر جا پورا شده من تصنیف فرما

<p>میکسی و وطنی خستہ دلی مضطرب ہے وقت مدد وقت شفاعت طلبے</p>	<p>کیا مصیبت ترمیمی پہ ہے امیر غنی مہربا سیکھ دنی لے لے</p>
--	---

دل جهان باد و ذایت چه عجب حواله

جذالہ سرخ اور وہ سو پر خم دیکھ کر یوسف کھنکھاتا کہ جو قم	جبکہ لیل کیا وصف خالق رحم من بیدل بجال تو عجب حیرانم
---	---

الدر السبعی حالت بدین لوا المعجی

<p>جنت انسان و ملک لوح و قلم ارض و سما گوئیط بر ہے تو آدم سے لیکن انجدا</p>	<p>سب نبی نور مقدس ہو ہیں بر لشے نیست بذات تو ہی آدم را</p>
---	---

سرتر از عالم و آدم توجیه عالی نبی

گرے مجھ کو سگ دے تری خاک قدم
ای رسول عربی قبلہ اراکیم

1962	1963	1964	1965	1966	1967	1968	1969	1970	1971	1972	1973	1974	1975	1976	1977	1978	1979	1980	1981	1982	1983	1984	1985	1986	1987	1988	1989	1990	1991	1992	1993	1994	1995	1996	1997	1998	1999	2000	2001	2002	2003	2004	2005	2006	2007	2008	2009	2010	2011	2012	2013	2014	2015	2016	2017	2018	2019	2020	2021	2022	2023	2024	2025	2026	2027	2028	2029	2030	2031	2032	2033	2034	2035	2036	2037	2038	2039	2040	2041	2042	2043	2044	2045	2046	2047	2048	2049	2050	2051	2052	2053	2054	2055	2056	2057	2058	2059	2060	2061	2062	2063	2064	2065	2066	2067	2068	2069	2070	2071	2072	2073	2074	2075	2076	2077	2078	2079	2080	2081	2082	2083	2084	2085	2086	2087	2088	2089	2090	2091	2092	2093	2094	2095	2096	2097	2098	2099	2100	2101	2102	2103	2104	2105	2106	2107	2108	2109	2110	2111	2112	2113	2114	2115	2116	2117	2118	2119	2120	2121	2122	2123	2124	2125	2126	2127	2128	2129	2130	2131	2132	2133	2134	2135	2136	2137	2138	2139	2140	2141	2142	2143	2144	2145	2146	2147	2148	2149	2150	2151	2152	2153	2154	2155	2156	2157	2158	2159	2160	2161	2162	2163	2164	2165	2166	2167	2168	2169	2170	2171	2172	2173	2174	2175	2176	2177	2178	2179	2180	2181	2182	2183	2184	2185	2186	2187	2188	2189	2190	2191	2192	2193	2194	2195	2196	2197	2198	2199	2200	2201	2202	2203	2204	2205	2206	2207	2208	2209	2210	2211	2212	2213	2214	2215	2216	2217	2218	2219	2220	2221	2222	2223	2224	2225	2226	2227	2228	2229	2230	2231	2232	2233	2234	2235	2236	2237	2238	2239	2240	2241	2242	2243	2244	2245	2246	2247	2248	2249	2250	2251	2252	2253	2254	2255	2256	2257	2258	2259	2260	2261	2262	2263	2264	2265	2266	2267	2268	2269	2270	2271	2272	2273	2274	2275	2276	2277	2278	2279	2280	2281	2282	2283	2284	2285	2286	2287	2288	2289	2290	2291	2292	2293	2294	2295	2296	2297	2298	2299	2300	2301	2302	2303	2304	2305	2306	2307	2308	2309	2310	2311	2312	2313	2314	2315	2316	2317	2318	2319	2320	2321	2322	2323	2324	2325	2326	2327	2328	2329	2330	2331	2332	2333	2334	2335	2336	2337	2338	2339	2340	2341	2342	2343	2344	2345	2346	2347	2348	2349	2350	2351	2352	2353	2354	2355	2356	2357	2358	2359	2360	2361	2362	2363	2364	2365	2366	2367	2368	2369	2370</
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	--------

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

در حقیقت او را که می بیند بی تو غلام
 جان دیتی بمن خدا کی جز خدا کنم
 مایه تنبلی هم روی آب حیات
 از بی جامه شهادت
 تضرع ترا می بینم ایونیس دم
 شکر روی تقدیر
 تضرع ترا می بینم ایونیس دم
 شکر روی تقدیر
 تضرع ترا می بینم ایونیس دم
 شکر روی تقدیر

<p>اور کرتے ہیں خدا سے وہ شہادت طلبے مرحبا سپیدی دلی العسریے</p>	<p>سرک لٹے ہیں تری دین پر ثابت ہوئے صف میں شہن کی دگستے ہیں یہ لکھ کر گئے</p>
--	---

<p>دل و جان باورند این چه عجب سحر</p>	<p>لشکر و سواران جہاں جو کہ تیغ عظیم</p>
<p>فتح باکر کے تروین پہ ہو کر خسرم</p>	<p>شور کرتا ہے ہر اک ترک کہ سلطان مہم</p>
<p>من ہذیل سبھال تو عجب حسیطہ نم</p>	<p></p>

اسرار درجہ جمال است بدین لوا لعلی	لکھنؤ میں شبکہ و پلو نہ میں شہا
ایسا میں ہی نہراون ہی تے ہیں	اسلم میگا تر سنام پہ انعام خدا
نسبت نیست بذات لوتی آدم	

برتر از عالم و آدم توجہ عالی ہے	
کاتبِ کبریا کا غرہ میں جو دینی خدام	کا نبی جاتا ہے ہر اک دشمنِ دینِ اسلام
غازیوں پر ہو مکیوں آیکا لطف و غام	نخلِستانِ مدینہ ز تو سرسبز دام

زنان شده شهره آفاق بشیرین مدینه	
سلطنت ترک که ماطم دینی می شود	ملکین مگر چه بین سرباز بهت شاه
ذات پاک تو در پنجاک عرب کرده	سحق ترک من میرانجی اول تو خورده

<p>شکر و سپاس سرکون بی کیا صاحب جود حصوله اوسکا کیا ترکم طر حے نیست</p>	<p>نشان سبب آمده قرآن بزبان عزلی</p>
<p>نثار بنیطرح ہوا اوسکا نہ سر نیست شب معراج عروین تو زان ادا کیست</p>	<p>نشان سبب آمده قرآن بزبان عزلی</p>

من سبیل کمال تو عجب چراغ
دست ابروی حالت برین لقا
بر طالع قرین خالق چه تو من صاحب
کسین انوارات خورشید و آفتاب

۸۴

و در این ادب و محبت بی حد
لبس خود را در دامن تو نهاد
نزد آنست که گویا تو شایان
و چون که در این راه تو ای
طریقه منزل کی اینک باشد
خبر اسلامی بود در زمان
خبر رحمت که اسرار تو
ای توئی بقیه عالم و
توئی به معنوی و باطنی
و در این حال که تو ای
چون حال که تو ای
سید است و جایی
آمد که تو قدیمی در آن
سازگار علی بن درشان
طاعت کعبه و سلامی
مغفرت و عفو و بخشش
و در این حال که تو ای
و در این حال که تو ای

و جوین آئی کیستی بین ملائیکہ
 من بیدل بجمال تو عجیب جزو
 العاصی در حالت بدین دوای
 شان آری بین کیا قیام کو زبیرا
 فانی بین می خفا حق کو زبیرا
 مرتبه ترا کیس کو ملائے شام
 نسبت نیست بذات تو بی عالمی
 بر تو از عالم و آدم تو نیست
 پس کو کبریا کی غش پر تو نیست
 ایضا قل تو اقصیٰ بین سوا یکل
 یکل افلاک کس نیست

طش مهر کی شخصیت یہ ہوگی آفات
جوش گرمی ہی سر کر کے ہوز یا نیر یہ بات

ما سب سے شہنشاہ عالم تو لی آب حیات
لطف فرما کہ زحمت دیگر زد شہنشاہ ہے

<p>ماں شفاعت ہے مگر حشر میں آشاہم عرض کر دن حالمین کیا آپسے غرق</p>	<p>غرق ہوں بحر عین کی تانہ سر قدم من بیل بجال تو عجب حیرانم</p>
---	---

السادة حجت الاسلام والمسلمين

کاتب اوست ہے جس کے خیال محشر
وہ جو محکوم حکیمہ زیر لوایا سرور

۱۷	اے قریشی لقبے ہائے و مطلبے
----	----------------------------

عوض خدا متعین یہ کرتا ہے غلو اور عدا عشق ہے حد سے زیادہ نہ کلام قد	التجائیکر قبل ہو گیا ہے ختم نبی سید اندج حبیبی و طبیب طبعی
---	---

آمدہ سوئے تو قدسی فی درمان طلبے

محرم عبد اللہ صنادیدی انگریزوں کو پولیسین پنجاب تخلص عجز

شب معراج ملین تھی حواریان زیارت	ہے سہنباہ مرا سرور عالی نے
مرحبا سید کی مدنی العریبے	فرز عشق سے کہتے تھے تو ہے ختم نبی

دل و جان با وفاتیت چه عجب سلفیت

کہ ملا بیگم آدم کو نہ علیے ملک اسدم	میرے بھجوا دے یہ دیا ہے اکرم
-------------------------------------	------------------------------

[illegible]

فوس منی
دل و جان با وفا
محبی
دست بده
محبی
فوس منی
دل و جان با وفا
محبی
دست بده
محبی

مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب		مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب
جاکر دوزخ میں جو کچھ گناہگاروں نے کیا وہ گناہگار لگے کہنے یوں ہو کر بقیاب	و کہہ اذکی یمن حضرت ہر چشم پر آب تم شفیع رحمت اللعالمین ہو غالب	جاکر دوزخ میں جو کچھ گناہگاروں نے کیا وہ گناہگار لگے کہنے یوں ہو کر بقیاب
مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب		مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب
ابو حضرت میں شفیع وہ رحیم رب جب تو جبریل لگے کہنے چلے آگے حضور	تم گناہگاروں کے معاف کردہ قصور وہ چلے آگے یہی کہتی ہیں حوران	ابو حضرت میں شفیع وہ رحیم رب جب تو جبریل لگے کہنے چلے آگے حضور
مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب		مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب
ہو نچی جہنم میں پرین کہنے لگے جبرائیل بچالے آگے اسطر سے پر اسرائیل	آگے پر چشم میں میر تو آئے میکائیل لیگئے وہاں پہلے کہے ہو یہ عزرائیل	ہو نچی جہنم میں پرین کہنے لگے جبرائیل بچالے آگے اسطر سے پر اسرائیل
مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب		مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب
لگے تو جاہلین سکنا پہلے شاہ زمانہ وہاں آئے یہ نہات پلاؤں دین	پارہ نہ ہو چلے کیلئے سرور و ان ہر تو فرقی ہی ہی کہتا سہا یاد مان	لگے تو جاہلین سکنا پہلے شاہ زمانہ وہاں آئے یہ نہات پلاؤں دین
مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب		مرحبا سید کی مدد کے لیے دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب

مرحبا سید کی مدد کے لیے
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب
جاکر دوزخ میں جو کچھ گناہگاروں نے کیا
وہ گناہگار لگے کہنے یوں ہو کر بقیاب
مرحبا سید کی مدد کے لیے
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب
ابو حضرت میں شفیع وہ رحیم رب
جب تو جبریل لگے کہنے چلے آگے حضور
مرحبا سید کی مدد کے لیے
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب
ہو نچی جہنم میں پرین کہنے لگے جبرائیل
بچالے آگے اسطر سے پر اسرائیل
مرحبا سید کی مدد کے لیے
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب
لگے تو جاہلین سکنا پہلے شاہ زمانہ
وہاں آئے یہ نہات پلاؤں دین
مرحبا سید کی مدد کے لیے
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوب

اور جہاں توجہ نہ ہو
خاک و خون

نہان شدہ سر آفاق شہین
سکوت و غرض

عوض آنرا بزم اسرار
شکوہ و بیچارگی

آرہ سو سو قندی فی دریاں
جلیب

بیابی سلام کا دھوکہ
نہان شدہ سر آفاق شہین

من بیدل بجمال تو عجب حسیہ رانم	اسد اللہ چہ چل ست بدین بولاجی
زخون چور ہو گور سے گرے شہ جہنم	سو قند سے لئے آگے شجاعت قدم
اور کہا فتح فی یہ چوم کے دا مان علم	نسبت خود لگت کردم و بس فعل

حسرم زخمی ہو پڑا خاکین اذ کا سرد	جسکے قبضہ میں ہو جنت گلستا بہر
اور نانا کو کہیں اذ کی بوقت گلستا	شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت

چوتھے آہ تہ جس حلقی کو حضرت اکثر	اوس نگہ پیاسے پہ چلتا تھا وہ جہنم
شہ کا سر سجدہ میں تھا اور یہ مومن	حشمت رحمت یکساں مومن انداز نظر

طاہر مومن سر شہ گر چہ کیا تن سے جدا	پرزور و داپکے اوس سے وہ جاری
شہ کے سر نے سر نیزہ پہی حضرت کہا	نسبت نیست بذات تو بہی آدم را

کر بلا سے نہ کس طرح ہو بدیت لہجور	شہ کی بابا ہو جبکہ نجف شرف مشہور
اور نانا کا عرب میں پہیہ سر جا بڑ	ذات پاک تو در نہ پاک عرب کردہ

کا نام اودن باغیوں باغ وہ زیر آکا	زبان سید و قرآن زبان عربی
	جسکو فردوس میں خواہی زمین سلا

۶۹

لطف فرما کر خدمت ازین
کیسے بیرون
ایسے گل باغ
جسکو کدورت
من بیدل بجمال تو عجب حسیہ رانم
اسد اللہ چہ چل ست بدین بولاجی
آدم صحر سے لگے طغی بن نواہی
اور دیوں یہ طغی بن نواہی
جسکا نام اذ کی بوقت گلستا

نہان شدہ سر آفاق شہین
سکوت و غرض
عوض آنرا بزم اسرار
شکوہ و بیچارگی
آرہ سو سو قندی فی دریاں
جلیب
بیابی سلام کا دھوکہ
نہان شدہ سر آفاق شہین

لائی ایمان چھین دیکھ کافر کفر
 اور جواب او کو دیا جس نے کہا الیخ
 خیم رحمت کشا کسمن انداز نظر
 امی قرشی لغیہ ہاشمی و مطلع
 ایک کے بعد شہید ایک کو کرتے اعدا
 شہ ہی کہتے تھے لیکن کہ رضیہ القضا
 شہ کی اوس صبر کو یہ دیکھ کہ کبھی شہ
 لیتے نہایت بدات تو بے آدم سا
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 ہو گی جسم مبارک جو وہ رہ جو ہے
 شہی فرمایا کہ امی قوم سگم بغرو
 اوسکا فرزند ہوں میں آئے یہ خجگو
 دات ماک تو درخاک عرب کردہ ہو
 زان شہید آمدہ قرآن نمربان عز
 کہنا یہ احکام مل سلیس ان عرض ملا
 نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز ندام
 زان شہ شہرہ آفاق شیرین ہے
 اوسکا مضمون جو دکھا تو خلاصہ تھا
 سید انت حبیبی و طبیب قلبی
 آمدہ سورے تو دے بے دران
 سید وزیر علی صا۔ المخلص عارض ملوی نقشہ نویس ہر اگرہ
 خرمین خرم خرم خرم عرب جم ہوئی
 باعث خرمین کی بلا شک ہوئی
 خرمین ہو کر بن سب شفاعت
 مر جاسید مدنے العسری

مدر فیض آوا سده بصدر عجز و نیاز	روشنی بکندی شنی و حلیج
آنگی یار گنبد عالیه من شاه اهرم	مرتبہ ادنی غلاموں کا ہر شاہ سے کم
ہفتین چرخ پذیر ہوا کا چرخ	نسبت خود بیگت کردم و بس

را اکر نسبت الگ کو تو مسجد ادا

آپ کی توجہ سے راجہ عالی سے رابطہ شروع ہو گیا
شب معراج غرض توجہ نفاذ کا کہ

مکتبہ اسلامیہ (نور الدین)

خوارین منع تاثیر بر آبی کی
سبحان من نظر هم کما مطلق

آدم سے لے کر قوس کے درمیان

حافظ سید قادر علی صاحب تخلص عبد

موسیان ہودین زبان سے اوصاف
کیا نہ انبیا علی ثقین کہتا ہوں

دل و جان باد قداست در عجب

جیسا شہر مدینہ میں ہوا اسی طرح جیسا کہ ظہار میں	جیسا کہ ظہار میں ہوا اسی طرح جیسا کہ ظہار میں
اب وہاں سے نکلتے ہیں	اب وہاں سے نکلتے ہیں

سالک مستند ستمه اقا و کرم

۹۲
 درجہ سید کی ملی العزیز
 دل و جان از درایت و محبت
 آید چنانکه عرفا گویند بین
 مافی الزمانی و مافی الزمان
 حسن و قبح بجا بود
 من سبیل جمال تو محبت حرا
 اندام و صورت و حالت بدین
 آید محبوب خدا آید چنانکه
 آید چنانکه آید چنانکه

مقامیکہ سید زید علیہ السلام
 کجا بابت محبت کہ جانانی
 فی حقیت کرمین بر غرض و طاعت
 در جگر کرم کعبه و حلاوت
 در حقیقت در حاسن طاعتی نانی
 در حق جوئے نانی نانی
 در حق جوئے نانی نانی

مگر کے منور جو تو ریت و انجیل و زبور	آپ کا نام کیا ہے توں جہان میں مشہور
خجرتا بیت مقدس پہی دینا	فات پاک لودر جنگ عرب کردہ
زبان سبب آمدہ قرآن بزبان عرب	
عرض خدمت میں یہ ہے میرے جناب سدا	خواب میں دیکھ لو غنیمت آپ کا دل پر
کیونکہ مشتاق ہوں اور در پر ہوں	چشم رجت بکشت سوئے من انداز نظر
ایسا فرشتی بعد ماسعی و مصطلے	
آپ کے شوق کلام میں حق فی کلام	آپ کا جنت فردوس ہوا خاص مقام
آپ کے فیض ہی گلزار زمین ہونہ تمام	نخل لیسان مدنیہ ز تو سر سرمدام
زبان شدہ شہرہ آفاق شیرین رطبی	
آرزو کیوں نہ ہو دیدار کی بجزو نہ	جب تک دیکھ نہ لوں غم سے ہو طرہ بجا
ملک جن و بشر جتنے کہ ہے کائنات	ماہمہ تشنہ لبائیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگز و تشنہ لبی	
آپ کی شوحے رہا کی تیزی بیا پاک	سوختا ہوں ولی کطرحہ رشا ادا
کس طرح سے گئے اودائے حرسید پاک	شب معراج عروج تو گزشت از افلاک
مقامیکہ رسد ز سر سدا معج ہی	
آسمان تو ان کی کس تیزی سے گزشت	گمیری اک بات میں کا بہی کی گزشت
زیر کمرش علی کو ہوی بالا	شب معراج عروج تو ز افلاک

مقامیکہ سید زید علیہ السلام
 کجا بابت محبت کہ جانانی
 فی حقیت کرمین بر غرض و طاعت
 در جگر کرم کعبه و حلاوت
 در حقیقت در حاسن طاعتی نانی
 در حق جوئے نانی نانی
 در حق جوئے نانی نانی

۹۳

کجا بابت محبت کہ جانانی
 فی حقیت کرمین بر غرض و طاعت
 در جگر کرم کعبه و حلاوت
 در حقیقت در حاسن طاعتی نانی
 در حق جوئے نانی نانی
 در حق جوئے نانی نانی

کجا بابت محبت کہ جانانی
 فی حقیت کرمین بر غرض و طاعت
 در جگر کرم کعبه و حلاوت
 در حقیقت در حاسن طاعتی نانی
 در حق جوئے نانی نانی
 در حق جوئے نانی نانی

مقامیکہ سید زید علیہ السلام
 کجا بابت محبت کہ جانانی
 فی حقیت کرمین بر غرض و طاعت
 در جگر کرم کعبه و حلاوت
 در حقیقت در حاسن طاعتی نانی
 در حق جوئے نانی نانی
 در حق جوئے نانی نانی

گفت از باعث تو خورشید شام را		گفت از باعث تو خورشید شام را	گفت از باعث تو خورشید شام را
سبب نیست بذات تو منی آدم را		سبب نیست بذات تو منی آدم را	سبب نیست بذات تو منی آدم را
خطا راض بانواع بلد شد معمور		خطا راض بانواع بلد شد معمور	خطا راض بانواع بلد شد معمور
سپرده عین درونی چون تو بود ضرور		سپرده عین درونی چون تو بود ضرور	سپرده عین درونی چون تو بود ضرور
زبان سبب آمده قرآن بر زبان علی		زبان سبب آمده قرآن بر زبان علی	زبان سبب آمده قرآن بر زبان علی
تا چهارم فلک است انجم عیسی		تا چهارم فلک است انجم عیسی	تا چهارم فلک است انجم عیسی
پیش اقدام تو هیچ اندیشین جنت		پیش اقدام تو هیچ اندیشین جنت	پیش اقدام تو هیچ اندیشین جنت
بقا میگرد رسید ز سر مدح بی		بقا میگرد رسید ز سر مدح بی	بقا میگرد رسید ز سر مدح بی
گفت افراختن زلف تو آتش نام		گفت افراختن زلف تو آتش نام	گفت افراختن زلف تو آتش نام
از لعاب همت کام تر شیرین کام		از لعاب همت کام تر شیرین کام	از لعاب همت کام تر شیرین کام
زبان شده شکر آفاق بشیرین رای		زبان شده شکر آفاق بشیرین رای	زبان شده شکر آفاق بشیرین رای
خونکه خورشید شود گرم بر دوز عضا		خونکه خورشید شود گرم بر دوز عضا	خونکه خورشید شود گرم بر دوز عضا
مانی تا بپایند که ای عالی ذات		مانی تا بپایند که ای عالی ذات	مانی تا بپایند که ای عالی ذات
لطف تو اگر حد میگردد نشد لبی		لطف تو اگر حد میگردد نشد لبی	لطف تو اگر حد میگردد نشد لبی
از ده تا گوشت نام و سحر مستعلم		از ده تا گوشت نام و سحر مستعلم	از ده تا گوشت نام و سحر مستعلم
باینجی هر حد کرده من کن کلم		باینجی هر حد کرده من کن کلم	باینجی هر حد کرده من کن کلم
تا که نسبت رنگ تو شود شبلی آوا		تا که نسبت رنگ تو شود شبلی آوا	تا که نسبت رنگ تو شود شبلی آوا

من هر که را که در این عالم
سبب نیست بذات تو منی آدم را
خطا راض بانواع بلد شد معمور
سپرده عین درونی چون تو بود ضرور
زبان سبب آمده قرآن بر زبان علی
تا چهارم فلک است انجم عیسی
پیش اقدام تو هیچ اندیشین جنت
بقا میگرد رسید ز سر مدح بی
گفت افراختن زلف تو آتش نام
از لعاب همت کام تر شیرین کام
زبان شده شکر آفاق بشیرین رای
خونکه خورشید شود گرم بر دوز عضا
مانی تا بپایند که ای عالی ذات
لطف تو اگر حد میگردد نشد لبی
از ده تا گوشت نام و سحر مستعلم
باینجی هر حد کرده من کن کلم
تا که نسبت رنگ تو شود شبلی آوا

لطف تو اگر حد میگردد نشد لبی
از ده تا گوشت نام و سحر مستعلم
باینجی هر حد کرده من کن کلم
تا که نسبت رنگ تو شود شبلی آوا

من هر که را که در این عالم
سبب نیست بذات تو منی آدم را
خطا راض بانواع بلد شد معمور
سپرده عین درونی چون تو بود ضرور
زبان سبب آمده قرآن بر زبان علی
تا چهارم فلک است انجم عیسی
پیش اقدام تو هیچ اندیشین جنت
بقا میگرد رسید ز سر مدح بی
گفت افراختن زلف تو آتش نام
از لعاب همت کام تر شیرین کام
زبان شده شکر آفاق بشیرین رای
خونکه خورشید شود گرم بر دوز عضا
مانی تا بپایند که ای عالی ذات
لطف تو اگر حد میگردد نشد لبی
از ده تا گوشت نام و سحر مستعلم
باینجی هر حد کرده من کن کلم
تا که نسبت رنگ تو شود شبلی آوا

نیت خود را که در این

صید کرده است و در این

دور دنیا که در این

لطف فرما که از صیدگاه

مملکت نیکو فانی البیروت

ادوم دای کینه

ازین تو کلای

الطاهر

۹۶
 حق یہ کہتا ہے تری شان میں خدا
 کہ جسے درقالب بشری تجھے مخلوق کیا
 ایک عشوق ہی تو اور نہیں مجھ سے جدا
 کہ جسے نیست بذات تو بنی آدم را
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 ذات الہی کی سبب سے ہو خود عالم
 کہ ہم کہیں غیور صری تو کہیں کہا کی قسم
 کہ من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
 خداوند جلالت است بدین بواجبی
 حاکم و قاضی و مدبر و تدبیر
 کہ جسے درقالب بشری تجھے مخلوق کیا
 ایک عشوق ہی تو اور نہیں مجھ سے جدا
 کہ جسے نیست بذات تو بنی آدم را
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 ذات الہی کی سبب سے ہو خود عالم
 کہ ہم کہیں غیور صری تو کہیں کہا کی قسم
 کہ من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
 خداوند جلالت است بدین بواجبی

ایں عربی نامی سید
 یحییٰ بن اسماعیل بن علی بن ابی طالب
 نخل لبنان مدینہ منورہ کربلا
 نوح و قاف سے مولا سارا جان
 دار غنا سے مولا سارا جان
 زان سبب ابدہ و قرآن
 باقیات حسنہ و شریعت
 نذرانہ خیر و برکت
 از انوار کتب و احادیث
 عین حق و حقیقت
 لطف و کرم و رحمت

ای قریشی لقبی ہاشمی ^{مطلبے}	
دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے	ہے نہ شایان مریضوں کے بے خبر
عرض کرتا ہے عظیم ابو خبر لے میری	سیکانت جیسی و طبیب قلبی
آمدہ ہو تو قدسی بی در مان ^{طلبے}	
مولانا حکیم حافظ علی گڑھی صاحب عشق مشیر امام جلال علی گڑھی	
کیا ہر توصیف اور سرور عالی سب	گو ہو مدارح ترا گرہ سراکسج و حبیب
ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت ہے	مرحبا سیدی مدنی العربی
دل و جان باد صلایت چہ عجب جو ^{شلف}	
جند ام جہاں عرب ہر محکم	نور سے تیرے ہے موجودید ہر عالم
حور کی آنکھ کا سرمہ ہے ترخان	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
النداء جہاں سے بدین لوہی	
واہ کیا ما پیچ حق تو را ای نور خدا	واٹھ تیری کیا ارض و سما کو پیدا
نجد الیہا جہان پیچ کسے رہ بلا	نسبت نہایت بذات تو ہی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
تیری مقدم سے ہے پر نور و تاب	فرش پا چرخ ہی اکیت لیکر تابشت
ہے نہزار تجھے ارض و سما کا گلشت	شب معراج عروج تو ز افلاک
لجھا میکہ رسید نہ رسد پہنچے ہے	

۹۷

ایں عربی نامی سید
 یحییٰ بن اسماعیل بن علی بن ابی طالب
 نخل لبنان مدینہ منورہ کربلا
 نوح و قاف سے مولا سارا جان
 دار غنا سے مولا سارا جان
 زان سبب ابدہ و قرآن
 باقیات حسنہ و شریعت
 نذرانہ خیر و برکت
 از انوار کتب و احادیث
 عین حق و حقیقت
 لطف و کرم و رحمت

سر کے بل لوجہ دوہری تیری جنت کو ظلم	مناجی سے ہر ایک فرشتے کے یہ نکلا ہم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	الہ اندر چہ جمالت بدین لوجہ
تو وہ جابان جہان ہے کہ سراپا تیرا	بر سر لور ہے نور کے سنا سحر مدین
سچ تو یوں ہے بخدا دون جہانیں	نسبت نیست بذات تو ہی آدم
برتر از عالم و آدم تو جہ عالمی ہے	
ای شہ فخر جہان منبع الطاف و کرم	فخر سے تیرے ہوا فخر بنی آدم
بین وہ محبوب خطا ہوں کہ ترک مری	نسبت خود لگت کر دم و لب منضم
ز آنکہ نسبت لگے کہ تو شدلی آد	
جبکہ ہو گئے اوس خلق اکبر کے حضور	سبحن بھی وہ ہو گئے تھے بخداوند
ہی باہتا کہ تو ہی تسلیم ہو ضرور	ذات ملک تو رہے ملک کر دہلو
انسان سب آئندہ قرآن زبان عز	
گو کیا ضبط بھی غم دور کیو نہ کر	سوز نہاں مجھے جین نہیں دم
بس کہین اب تو مجھ جلد مری جگر	چشم رحمت کشا سو من انداز نظر
ای فریسی لہجے ماسمی و مطلق	
ہوا جفا قدم انداز لہو خزانم	بن گئے درے و پائے گل و گلزار تم
ہے بجا ابر کر کہے جو تیرے اقدام	نخل لبان مدیر ز تو سر سردام
نان شدہ شہر آفاق لیشیرن و طبع	

آ کی خدمت میں ملائی گئی کرتے ہیں | نخلستان مدینہ ز تو سرسبز ہدام

نہاں شدہ شہرہ آفاق بزمین علیہ

<p>پیلے حق فی ہر گیارہ سب سے تیرا پیدا نور کھنکھوٹا ہر سو کرنا جو خدا کو منظور</p>	<p>بعد اوس گئے انسان و پر جن حور ذات ماک تو در ثعلبک عرب کردہ</p>
---	--

زبان سید عالم قرآن زمان عجبے

دیکھ کر حور تجھ کر لے گریاں کو پہن
کیا ہی مرکب دیا تجھے، تجھ اور فلک

واسطے تیرے خطاب جسے پہنچا
شب معراج عروج کو گزشت افلاک

لیکھا میں کہ رسید نہ ملے گی

تیرے جو کھٹ پہ حسینؑ عین ام کی صنم
سجرا و صفا سے تیرے نہو قطرہ ہی قسم

حقؑ نے اپنے کئے خاطر سے تر خلد و لغم
نسبت خود لیکت کر دم و لبس علم

زبانیکه نسبت بسایه نوشید ادبی

جو کہ علم میں ہیں بریکار میں حفا
تجہ خلقت کبریٰ عرض سوز عوا

لطف فرما کہ زہد میگز و دشمنی لے

نور سے تیر منور ہو ہیں شمس و قمر
بحر الطاق مجھ کو یہی تو محروم کر

ایم فرنیس لکھے ہاشمی و مطلبی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

خلافت قدس
 مسیحی کہی کہاں وہی
 میرزاں تیرا ہی کیا بنو کر دور ہی
 مرزا سیدی سید علی مدظلہ
 دل جان باذات اپنی بہت نامور
 یکن گنا بیستم خواہی کہ
 فضل کہ عہد خدا بہر مہر
 میری کوئی سے نہ تھے
 سکت خود لگات کر مر
 ان کے نسبت لگات کو تو نہ در

۱۰۱

بودی یار غزلت بیاسلام
 کوئی یار غزلت بیاسلام
 جو کلید در جیبش نه باشد
 نعلستان دامنش نه باشد
 ران شده تیره آفاق زمین
 سار عالمی صدای نجوای
 سببش غزلت بیاسلام
 خون ده حسن غزلت بیاسلام
 فیض غزلت بیاسلام
 غزلت بیاسلام

[illegible][illegible]

[illegible]

رحمت فرما کہ زحر میگزد دشنہ لہی
 در پے سائل ہی کہرا دکھو تمہارا رخا
 سیدان جیسی و طیب قلبی
 آمدہ سو تو قدسی فی درمان جللی
 امی شفیق احم و ضامن اکل و شرب لی
 امور دلف و عطا ہے ترا ہر پرو صلی
 مر جاسید کے مدنی العصر بے
 دل و جان باو دلاتی ہے عجب حو شقی
 منظر لوری ذات ہے کی کیف و کم
 جلوه فیض پرین گھر و لون عالم
 معین تو کیا کج تجھے دیکھ کے حضرت آدم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اندر اندر جہ جالست بدن بواضحی
 سایہ ذات الہی کہوں یا نور خدا
 لفظ و معنی کی طرح کیونکہ ہنر خدا
 واہ ذات توڑ حسن ز بس صل علی
 نسبت نیست بذات تو ہی آدم را
 برتر از عالم و آدم تو جہ عالی ہے
 معدن نور سو تجھے یہ جگہ خاک
 جوش آنا انور ہر اک ریح و ذرہ خاشاک
 تم باللہ طاعت کی ہوئی گمراہ
 شب معراج عروج تو گزشت از اطفال
 بمقامیکہ رسید ز سہم بیج بنے
 ہستون عرش میں آئیں تو ترا ما
 حامل عرش ہے نام میں آخرا نام
 دہا کیا اور چراغ و نور و صحت و طبع
 صبحا ملام خدا اور دلائل و حجت و طبع
 دہا کیا اور چراغ و نور و صحت و طبع
 صبحا ملام خدا اور دلائل و حجت و طبع

[illegible]

[illegible]

مور و حسن ازل ہر را نور محکم	جو ہر و عرض سراپا ہے وہ رحمت عالم
من بیدل بجال تو عجب حیرانم	اندلس جدہ جالست بدین بواجع
عجیہ باغ حیا اور گل گلزار وفا	ریشک طوبی اجان ثمرہ جان وصل
اسم عظم نے ترے نام سے پایا رتبہ	نسبت یسیت بذات تو ہی آدم را
سرراز عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
تو وہ محبوب خود کچھ عزیز علام	لش خلوت کار با ہجرین طالب آدم
و سبدم ہیچ ہتا ہر تھہ صکواہ	نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز بام
زان شدہ شہرہ آفاق شیرین ہے	
منظم کون و مکان صانع قدر خلوص	آدم و جن و ملک ارض و سما و فصوص
تو ہی ہے جلوہ نما شبنم چہ نہ نگاہ	دات پاک لودر تلخای عکسہ ظہور
زان سبب آمدہ قرآن زبان عز	
وصل کی شبنم جو زمین کی شبنم کی دشت	شش رنگا بہر لو کہین نہ راہ شفت
باغ رف رفعلی ہی خوش آو سدم	شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت
بہنما سکہ رسیدے نہ رسد ہی	
کوی سنگ تری کیا کوئی گری صفا	جکے اوصاف میں حیران ہیں کوم
خضر راہ ہدایا یہ عرش اعظم	نسبت خود لبت کردم و سبب غم
زانکہ نسبت لبت کو تو شد بے ادب	

۱۰۵

جیسی رہا تو بوجہ دہائی
میرزا سید کے مدرسے کے
دل و جان باد فدا رفت
کو کھلے دل کو کھلی
عاصی انصاری کی طلب
نوی مونس نوی غور نوی
من بیدل بجمال کو عجب
اندلس درہ جمال بنف بدین
وہان کوئی جو ہوں کن
کن دیکھا ہوں

<p>لطف فرما کہ ز حد سبگز دشنہ لپی</p>	
<p>کہونکہ اوس نور کو بی صلح مدت گزرے</p>	<p>رفز تہی شکو طلب عالم علوی پر چکی</p>
<p>خبر غم حرمین جگہ فانی قدسی</p>	
<p>آمدہ سو سو قدسی بی درمان طلے</p>	
<p>ہوں ثنا خان میں ترا کیونش رسول کی</p>	<p>لب نام آئے نوادر جاکہ فتاوت فلی</p>
<p>دافع سرخ و محن موجب رحمت طلے</p>	
<p>دل و جان با وفایت پر محب خو</p>	
<p>جلوہ افروز و علم میں سوا تو جسم</p>	<p>اور طالعک ترجمہ کرے کوہ سبب نام</p>
<p>انبیاء دم سراہتی ترے اسجاد دم</p>	
<p>البدلہ صبر جمال است بدین بواجز</p>	
<p>عالم سکتہ میں کہتا تہا نبی شکر</p>	<p>حسن یہ لکھا ہوا جلوہ فرا بار خدا</p>
<p>صورت عیبی نے کہا عرض کہہ صل علی</p>	
<p>البدلہ صبر جمال است بدین بواجز</p>	
<p>ایکیت نور ماعرش پر نیبا افلاک</p>	<p>معن نور ہوا تجھے یہ بت مرکز خجک</p>
<p>تصدیر تو گہا بہر وصال از دیا</p>	
<p>بہا سیکر رسیدی تر سید مچ سی</p>	
<p>آستہ کون مکان جلوہ ذات نام</p>	
<p>چتر لولاک مواحق سے تہیہ نام</p>	

زناں سبب آمدہ قرآن بزبان عربی	
سارے بیویوں کی اسکو ختم ہین تم پر اعجاب	ہے ہویدا کمر اس حال سی جو کچھ ہے راز
تم سو اکوئی نہ مولیٰ بے نہ کوئی و ماساز	بدر فیض تو استادہ لصد عجز و نیاز
روح و طوسی ہندی یمنی و جلے	
حیف دنیا کی ہمیشہ رہی ہوش چاہ	گنہ گار کے سبب حال ہوا میرا تباہ
چہرے کیجے ذرا ہر وعایت کی نگاہ	عاصیہ نیم زبان کی اعمال خواہ
سو مارو شفاعت ملک کی سبے	
طبع حیران ہے ترے وصف عاں خبر سی ظلم	دہ کروڑ سے پر نور ہین دولوں عالم
کیا بھلی ہے تیری اس رہنمائی کی فتنہ	من بیدل بجال تو عجب حیل نام
الدر الدرہ جمالست مدین لوبالعبے	
خوف او سرو کار رہتا ہے شام و سحر	جگہ گھر سی شمس کھرا ہو سوا تیر سے
ابنیا کہو نیکی حضرت سے ہی رورور	جسم رحمت مکتا سو من امداد نظر
اسی قرآن سے لیتے ہائے مستور و مطلبے	
ہر شجر وہ جسے طوبی کہے جہاں تک ظلم	ادب و فانی کو صبا آتی ہے ہر صبح و شام
کرتے جبریل ہین یہ جلد کے دریا کلام	نخل لیسان مدینہ ز تو سر سبز دہام
زناں شدہ شمرہ آفاق بشرین را	
عرض جبریل ہنی کی سیر کو چلے خضر	واسطے آکے ہر ایک سچی ہی جنت

آپکا جلوہ دیدار کا ہے شوق نبی
میرے لیے کچھ خبر بہ خدا تا ہو خوشی
رات و دن جس خدا سے بقول قدس
سیکانت جلیبی و طہیب قلبی

آمدہ گو تو قدسی بی دریاں طلبے

حجاب احمد اشرف صاحب تخلص خالق دہلوی

گہرے قید میں جائے یوں تمام ال
 اسی خوشی لقمہ لاشے و مظلے

ظلم کا خون کریں اور کریں بی
 و مر جا سید کے دلنے العریلے

فل و حان بنا و دیت چه عجب	مجلس
---------------------------	------

اند الدتو شہ ملک عرب خضر محمد
 زفراق تو قلم گریہ کند بر عالم
 لبر کو تو قربان شدہ باغ ارم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم

السلامه چه جمال است بدین پوای

فات ماک تو سده باعث ہے و عدم
خضر زیبا در دا هست مگر آدم را

برتر از عالم و آدم نوصیه عالی است

جس پر پیدا کیا اللہ حضرت کا نور
بہر اسی نور سے عالم بن گیا یونہی
ذات پاک نور نہ ملک عرب کو دکھایا

زان سبب آمده قرآن بر زبان عزلی	
--------------------------------	--

عشاء اللہ کیا خلعت فرمایا لولا کہ خوفِ محشر ہے ہوا دے سب سے بیاہک

آپ کا جلوہ دیدار کا ہے شوق نبی
 رات دن میں خدا کی بے لعل قد
 میری لہجے خبر بہر خدا نا ہو خوشی
 سیدنا حبیبی و طیب قلبہ
 آمده سکو تو قدسی لی در مان طلبہ
 جناب احمد اشرف صاحب تخلص فائق دہلوی
 کمر لے قیدین جاے یوں تمام الہی
 ظلم کا فریون کریں اور کریں بی
 اسی بستی لہجہ ماننے و میطلبہ
 دل و جان بیا دہ دست چہ عجب خیر
 اللہ اللہ تو شہ ملک عرب خمر عجم
 لبر کو تو قربان شدہ باغ ارم
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
 ز فراق تو قلم گریہ کند بر عالم
 اللہ اللہ چہ جمال است دین پوآنچہ
 ذات پاک تو شدہ باعث ہستہ و عدم
 ورنہ کے نام و نشان بود عرب و عجم
 فخر زیبا درواہست مگر آدم را
 نسبتہ نیست بدات تو نبی آدم را
 بر تر از عالم و آدم تو جہ عالی سیر
 جسکے پیدا کیا اللہ حضرت کا نور
 پہر اسی نور سے عالم میں کیا یون
 بس کفر و داگشت عجب یوم نشو
 ذات پاک تو در خیاک عرب کردہ
 ران سبب آمده قرآن بر بان غزی
 عجب اللہ کیا خلعت زیبا بولاک
 خوف محشر ہے ہوا کے سبب بیاک

[illegible]

اہل کتب و توحید و ایمان
 مزار اقصیٰ الدین عرف
 منہاجہ کتب و توحید و ایمان
 نامہ کتب و توحید و ایمان
 دہ کتب و توحید و ایمان
 دہ کتب و توحید و ایمان

دخا کی طے کری لیر لیر کا تیری جو	الاس کا کا جو چمن تھا تیری جا
شب معراج عروج تو زافدا کز	بمقامیکر رسید نرسد میچ بنے
سگ در کا تری کیا وصف ہوا شاہ ام	قدر میں دہن کچھ شیر دستان کم
ہوا بجا او سکون نکما اگر ہو حرم	نسبت خود لبت کردم و منہ غل
رنا کی نسبت لبت کو توشد لی ادلی	
شر کے غم سے یمن دیجیو شاہ نجا	ہم گنگار و نکا ہے اسرا تیری دا
سوز جان و جگر و دلی کہیں بس با	مانہ کشند لبانیم توئی آب حیا
لطف فرما کہ ز حد مگر زد شد لی	
تن میں گھبراتے ہے از بس می جان	شوق رہتا ہی تردید کا محجہ اکثر
ہے ترغیم سے میرا حال نہایت اہتر	چشم رحمت بکشا سو سن انداز لطر
اے قریشی بھڑے تھے و مطلبے	
ہے عجبان تر نام خدا مایہ ناز	تجسے اسلا نہیں پوشیدہ کس طرح
جلد نے منتظر و بھی خبر آئندہ نواز	بدر فیض تو آتا وہ بعد عجز و بنا
روحی و طوسی و مدے یعنی حلے	
حق ہے کہ جانے او دل کی	حیف ہی کوئی بھی نہیں فریاد او
عرض کرتا ہے مگر تجسے نہ نسل	سیدانت جیسے و طبیب قبلے

۱۱۵

باغ غما کی جو لطف ہے تیری گلشن
 نور حوران خان صبا با جا
 لیل او ہیکری اوصاف میں
 سب معراج و روح نور افشاں
 بمقامیکر رسید نرسد میچ بنے
 لاتی ہیں کا رقا و لیں جو تر جانی
 دیدہ جو تر جانی جو تر جانی
 سب معراج و روح نور افشاں
 باغ غما کی جو لطف ہے تیری گلشن

دہ کتب و توحید و ایمان
 دہ کتب و توحید و ایمان
 دہ کتب و توحید و ایمان
 دہ کتب و توحید و ایمان
 دہ کتب و توحید و ایمان

[illegible]

شست معراج عروج تو گزشت از افلاک	مقامیکه رسید نزد پیچ نے
دکلمه غوبم کیا صل علی تیرا نام	شکر آمیز تیرو دین اور زبان او کلام
برکت فیض قدم داد صلا در عام	نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز مدام
زان شدہ شہرہ آفاق بشرین رطب	
بے وقت ہے گرتجو بہت بیتابی	اور جو بگشتہ شفا ہے تو کس عیصرے
یہی کہتا ہوا ہو سو مدینہ راہی	سید انت حبیبہ و طیب قلیہ
آمدہ سو تو قدسی لی دران طے	
خواجہ امین مر حوم خلف خواجہ حمایت علی اصبارانی ہی	
حق تعالیٰ فی وہ رتبہ تجھے بخشا ہے نبی	حکمی لشریح میں ہے دم ملی بی ادب
ابنیا تجھے رکھیں چشم شفاحت طلبے	مر جہا سیکھ مدلے العربے
دل جان با وفا بیت چہ عجب خوب	
حسن بسمیل کا تیرے سے بہا وہ عالم	کہہ مان مہر ہی ہے کر مک شہادتے کم
جب خدا ہو ترا مداح رسول اکرم	من تبدیل سچا ل تو عجب حیرانم
الہ اندر صہ حالت بدن بواجبے	
جبکہ آدم تجھ پر و زار لکی کجیا	کہا آجان اب وجد بجال تو فدا
گویشتر سے تو سہا اشرف مخلوق	نستہ نیست بدات تو بنی آدم
بر سر از عالم و آدم تو چہ عالی شے	

مائے شہد لبائیم توئی آب حیات
 سرور کون مکان سید والائے
 در دولت پہ طلب کے اب سکو جلد
 آملہ سکو تو قد سے بے دربان طلبے
 جدا گوہر دریاے شفاعت طلبے
 مرجا سید لولاک لما خلق نبی
 دل و جان با وفایت چه عجب خوبے
 معنہ لعین بکھا عرش پہ چوبے قدم
 لامکان سے لگی آواز یہ آئے ہم
 اسدالصدہ حالت بدین لوا لہجے
 ابنیا وانے ترے نور کو جدم دیکھا
 حضرت آدم کو بھی کہتے ہو بن آیا
 برتر از عالم آدم توجہ عالی نے
 جب تر نور سے معمور ہوا روم کاو
 گوزمین پر ہوا پیدا تو شہ جنت
 بقایا یکہ رسد ز سرچ نے
 قبر میں مجھے نکیر بن پوچھا جدم
 کون ہی تو تو کہا میںے سگ سلطان المم

روشن از نور تو جان گشته و هم ایام	آئینه خانه چین سینه خود می دهم
من بیدل بحال تو عجب حسیه ام	اسد الدجہ جالست بدین بوالحجہ
زینت عرش معلی شہ مجبور ا نام	شافع روز جزا و افح ہواں قیام
خاص محبوب خدار و لقی باغ اسلام	نخل لیسان مدینہ ز تو سر سبز دہم
زان شدہ سرہ افغانی بسیرین رنج	
باعث علم الحجاب شدہ شور و شور	تالیع ازید و متورع عباد و معفور
ای مبادیج کرم ہر شیم مطہر	ذلت پاک تو درین ملک عکبہ ظہر
زان حسب آدہ قرآن زبان کن	
برق رقار براق تو چہ حال اک گزشت	صافی در حیم ز دلای کرہ خلک گزشت
رستہ اوج تو از پایہ ادر اک گزشت	شب معراج عروم تو ز افلاک گزشت
بمقامیکہ رسید ز رسید ہر مچ نبی	
نیر بزم شرف گوہر در بلے کرم	منظر حسن عمل مصدر اخلاق ام
بجای نیکہ آفر عرب شاہ عجم	نسبت خود لگت کردم و میں منفعلم
منبع جوہر عظام جمع محمود صفات	نوح طوفان بلا گئے دریای سجات
میچ شک نیست کہ آن خضر طریق ظلمات	ماتہ شند لبانیم تو لے آنجیات
لطف فرما کہ ز حد میگز ز دل شدہ لی	
از سر لطف عنایات خداے اکبر	تو بر وز یکہ نہی تاج شفاعت بر

زبان سب آمدہ قرآن زبان عربی
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور
 یار رسول عربی میں گنہ سے مضطر
 اسی صلیع در پر تری آیا سون باویدہ تر
 ای قریشی لقبہ نامی و مطلبے
 روز محشر میں جمع ہو گئے سب مخلوقات
 ہم ہی ہیں تشریف دیدار کی اسی جھنڈا
 لطف فرما کہ زحد میں گزشتہ لیے

زبان سب آمدہ قرآن زبان عربی	ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور
تیغ عصیان سوا سے میرا دو بارہ جگر	یار رسول عربی میں گنہ سے مضطر
چشم رحمت کبش اسوے من انداز نظر	ای صلیع در پر تری آیا سون باویدہ تر
ای قریشی لقبہ نامی و مطلبے	
ماہی کیون نہ کہن ابر کرم تیری ذات	روز محشر میں جمع ہو گئے سب مخلوقات
ماہر تشریف دیدار کی اسی جھنڈا	ہم ہی ہیں تشریف دیدار کی اسی جھنڈا
لطف فرما کہ زحد میں گزشتہ لیے	
دائیں وقت ہو بس در تمام ہے	مجھے لذت ہی خواہاں آشاہ عز
سید انت حبیبی و طیب قلبے	نرم من نام مبارک کو نہ نہیں کبھی
آمدہ سوے تو قدسی در مان طلبے	
حافظ سید غلام دشتگیر صاحب تخلص تبیین و ہلوسی سلمہ	
گل بخشش کی طلبگار ہیں سب	ای ہمار چمن باغی و مطلبے
مرحبا سید کے مدنے العسیر	ابر رحمت سے تری آتش عصیان ہے
دل و جان فدایت چہ عجب خوش بختے	
فخر آدم ہے توئی توئی ہے محبوب خدا	ہوا اور ہوگا کوئی شام بختا
نسبت نیست بذات توئی آدم	شافع روز جزا کوئی نہیں سوا
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	

زبان سب آمدہ قرآن زبان عربی
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور
 یار رسول عربی میں گنہ سے مضطر
 اسی صلیع در پر تری آیا سون باویدہ تر
 ای قریشی لقبہ نامی و مطلبے
 روز محشر میں جمع ہو گئے سب مخلوقات
 ہم ہی ہیں تشریف دیدار کی اسی جھنڈا
 لطف فرما کہ زحد میں گزشتہ لیے
 مجھے لذت ہی خواہاں آشاہ عز
 نرم من نام مبارک کو نہ نہیں کبھی
 آمدہ سوے تو قدسی در مان طلبے
 حافظ سید غلام دشتگیر صاحب تخلص تبیین و ہلوسی سلمہ
 گل بخشش کی طلبگار ہیں سب
 ابر رحمت سے تری آتش عصیان ہے
 دل و جان فدایت چہ عجب خوش بختے
 ہوا اور ہوگا کوئی شام بختا
 شافع روز جزا کوئی نہیں سوا
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 من بیل بجال تو عجب جرات
 خاکی گلشن فردو میں جاگ
 خاکی اور سامے سو گزشتہ
 سر از سر عروہ روز تہذیب
 کھانہ سیر سیر سیر سیر
 شاہ حال تھی تو تہذیب

نہایت درمیں طلاق آں
غیر ذہ روضہ اقدس پیاچاں
گیتی مادی جاگیر یکے
کج حرات جہنم و طلیعی

بہبودی حسن صاحب
مخلص
صداقت اسرار لقا کا عجب

فیات پاک لودر نیک
عرب کردہ جلو

زبان سبب آمد قرآن
بربان عربی

دست عباس کٹے پانی نہ پایا پہتا
ماہر تشنہ لبانیم توئی آب حیات

جب یہ قلعہ ہوا کہنا عربی میں منظور	فیات پاک لودر نیک عرب کردہ جلو
زبان سبب آمد قرآن بربان عربی	
بولے شیر سے پیالہ دریا فرات	دست عباس کٹے پانی نہ پایا پہتا
خشب ہے کام و زبان منہ تلے ہندو	ماہر تشنہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ زحد گیر زوشت لہی	
ماویہ عزت کہ چرخے دوش مبارک پریم	یا ہندولت کہ ٹپے لاشونہ گوشت و قدر
خواری اس جہ کو پہونچی کھی جبار کم	نسبت خود لگت کردم و لب منضعل
زانکہ نسبت لبک کو تو شدنی ادلی	
شعرے دیکھے عابد کو جو کہینچا خنجر	حالت بربتیب مضطر کا ہوا لودر
دیکھ کر سو دینہ یہ لپکاری رو کر	چشم رحت بکشا سوے من انداز نظر
اسی قرینے لقبے ماسھے و مطلقے	
تیری ہی نام رہا معرکہ گرت بلا	کام کرتے رہے بہا تیری ہی سیم و رضا
کام تہا نہ کسی جن و ملک انسان کا	نسبت میت بذات تو بنی آدم سا
بر سر از عالم و آدم توجہ عالی ہے	
کٹ گئی بولی پہلی کیسی بہار سلام	خاک و خونیں ملی آستین کیا کیا گل
سم سے بن گرت بلا کا ہوا گلزار تمام	نخل سبتان مدینہ ز تو سر سبز مدام
سان شدہ شہرہ آفاق بشیرین ہے	

۱۲۳۰
گرفتند لای دور سے پیر لودر
گرمی دہل لودر لای دور سے پیر لودر
داجب الودم ہونے لودر لای دور سے پیر لودر
چشم رحت بکشا سوے من انداز نظر
اسی قرینے لقبے ماسھے و مطلقے
ابو یسین قند در کتہ تر نام
رحت جی جی رحت جی جی رحت جی جی
شہد خالص مین جی جی رحت جی جی
جی لسان مدینہ ز تو سر سبز مدام

نہایت درمیں طلاق آں
غیر ذہ روضہ اقدس پیاچاں
گیتی مادی جاگیر یکے
کج حرات جہنم و طلیعی

لبس تری آگے کیا بھی پہلا کیا رہے
 شبنم نیت بدات تو بنی آدم را
 برتر از عالم و آدم توجہ عالی سب
 چشم فیض سے عالم میں تو ای نیک صفت
 ابن تری فیض سے شاداب گل موجود
 لطف فرما کہ ز حد سیکر ز دست نہ بے
 عرش کو فتح ہے جو ترے رہنے پر قدم
 سکرتہ جو تری خادمی کا مارے دم
 زانکہ نسبت لگ کو تو شدنی اذلی
 خلق کو فیض مبارک سے ہے حال شاد
 سیدی انت حبیب و طیب قلبے
 آمدہ سوئے تو قدسی فی درمان طیبے
 فتح جنگ احد و بدر میں کیا دیر لگی
 بدرد و کٹ سکیا ایک دکھا گرا دلی
 مرزا سید کی مدنے العربے
 حل و جان باد فدایت چه عجیب خوبے
 حسن یوسف ہما فقط لمحہ نور اکرم
 منہ و خورشید کو حیرت ہی کہ ہوں قلم
 کس سے تشبیہ و ن اور کیا کہوں شام
 من میدل بجال تو عجب حیرانم
 اللہ اندر چه جالست بدین لوباجھی

[illegible]

دل و جان باد فدایت حیرت عجیب و شگفتی	
عشق بید لبگت کردم و بس منتقل	انس سر مد لبگت کردم و بس منتقل
دل مقید لبگت کردم و بس منتقل	نسبت خود لبگت کردم و بس منتقل
زائمه لبگت لبگت کو شوشنی آدین	
رتبه عیسا از جنس لب کرد ظهور	ماه صد معجزه از ظلمت شب کرد ظهور
از در کعبه حق حکمت رب کرد ظهور	ذات پاک تو در نیل حکمت کرده ظهور
زلان حبیب آمده قرآن بزبان عربی	

او کف خاک و تو لوزی بشر چون حمیم
خاک راه تو ملکات ملکست چون دلم
چاره ام چیست که از کف نروزم با من
من بیدل بجا بل تو عجب حیرانم

	المدريد جيات مدين بوالعجبى	
--	----------------------------	--

چمن شان مدینه ز تو سر سبز دلم	گل در کجایان مدینه ز تو سر سبز دلم
هر پایبان مدینه ز تو سر سبز دلم	نخل لیسان مدینه ز تو سر سبز دلم

شماره	شبه شهره آفاق الشریعہ
-------	-----------------------

<p>من قدامے توتیا سو من انداز نظر چشم رحمت کیشا سو من انداز نظر</p>	<p>ابے ازطف وعطا سو من انداز نظر چو کنی بہر خدا سو من انداز نظر</p>
---	---

ای قرآن لفظی مائیکہ و مطالعے	
------------------------------	--

ماہمہ ۲۵ دلا سیر تونی آب حیات	ماہمہ سوختہ جانیم تونی آب حیات
-------------------------------	--------------------------------

دات پیکر تو در تنگنای راه
 لان سبب آمده قرآن عزیز
 لود ما مضی که کویت جرم
 گاه اندر غم که بایس اوج اتم
 صورت آینه صفت حلق جرم
 من بیل کمال تو عجب جرم
 اندام و جلال و جلال تو
 بر کس حد عطا تو در این عالم

بار دراز تو نہال حین عیش انا م	شاہد دعویٰ من گلشن جلد است تمام
نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز بدام	زان شدہ شترہ آفاق بشیرین رجب
اکم حق گفتہ باد صفا تو ماراغ لب	از برای شب مانہر گشت مثل سحر
بگر بر کم خود بخا ہم منگر	خیم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای فرشتے لئے مائے و مطلقے	
بسلام لبصد تنخی زہر سگرات	بدہ از لعل لب خود شکر و قدوسا
المدد المدد آخضر بیابان نجات	ماہمہ شد لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگز و شد لبی	
ارطلبان رخ پاکت موسیٰ	مدم خوان لب اعجاز نبات عیسیٰ
نور ز تو مجا یوسف و یعقوب کجا	لبتہ نیست بذات تو بنی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو چه عالی ہے	
مر ہم زخم منیر جگر افکار توئی	بنویس پی من نسخہ امراض دے
حاجت خود چه پر ہم پیش خواب	سیدانت حبیبہ و طبیب قلبے
آدہ سوے تو قدس ہے درمان طلبے	
پوچی آدم کوئی رتبہ عالی ہے	قرب الدہوا ہے سبب منتجی
متحیر ہے تری صف میں اکاکی بینی	مر جا بید کے مدنے العوے
دل و جان باد و ایت چه عجب خوبے	

صورت آلوده کسی که در میان
 تن بدیل جمال عشق حیرانم
 اندر اندر چه چو جام است بدین کلام
 سر بر سر کون نشسته در میان
 همه نوبی خالص و در میان
 چو کشتان بوی زلف و سر و زلف
 زان شده نمره آفاق کسیر
 بوی چو بوی میجاست بدین آبی با
 بی طرح اجاج او در میان
 بلکه کار می صفا خجسته

وہ لوہی
توں ہوں مجھے ملائی
ہاں نہ لیا ہم کوئی آبِ جات
ظفر مار کر صبرِ زور نہ ہے
جان پر یوں نہیں جو کریندو
ادب ملک جو میں ہے تو
کیا توئی خبر ہے کئے لوگوں
تو تیرے ذات توئی آدم

174

[illegible]

سرراز عالم و آدم تو حید عالی نے	
ہے منیر الم آگین کو یہ اسید قوی	حشر کے روز گر لگا تو شہادت طلبے
شافع حشر بہن بڑ سوا اور کوئی	سید انست حبیبی و طیب قلبے
آمدہ سو تو قدسی فی درمان طلبے	
مصفوحہ سی ترا ہی عالی نبی	تو ہی بدداور پیمبر بن میں یکدو شبے
تیری تعریف میں کہتا ہے یہ ایک کینی	مرحبا سید کئی مذنی العسبے
دل و جان باد قدرت چہ عجب چو	
مکھورہ کے یہ آئی ہے نہامت تہرم	ملین کہان اور کمان رتبہ آہوی
نہجہ نہج کو تجھے شیر آہی کی قسم	نسبت خود سبک کر دم و نفس غلام
ز انکہ نسبت رکے کو نوشہ لبی ادبے	
سم زبانی ہوئی اللہ کو تجھے منطور	شب معراج میں ہر طرح کے آنے نہ کد
عربی والو کی تھری رہے تیرے حضور	فات ماک تو در نیلک عرب بدہ ظہور
ز ان سلب آمدہ قرآن بربان عز	
ملکہ پاک میں فضال خدا کا ہے اشار	جادہ منزل عرفان ہے ہر راہ گزر
واسطہ روح علی کا متوجہ ہو کر	حشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای قریشے لقبے ماستمے و مظلے	
نہ تو تھری کی طاقت ہے نہ یاد افرم	تیری اوصدا میں عاجز ہو بزرگ کیم

من بیدل بیجاں تو عین حق الم
عین حق الم بیجاں تو عین حق الم
من بیدل بیجاں تو عین حق الم
عین حق الم بیجاں تو عین حق الم

[illegible]

یکے رتبہ پر مور تیر کو تری کیوں نہ بچو
غرت افزائی عرب کی تھی خدا کو منظور

ایں مکرنا سخ تو ریت دا بھیل درلو
دات پاک تو در نکلیک عرب کردہ

ہاغت جلوہ متو ہوا امین کا دشت
لامکان ہوا آلین تیر انگشت

زبان سپ آمدہ قرآن بزبان عز
بے سیر فلک راج کی عیسے کو

عقودہ رن بجز دامت من انشاہ ام
ہے یہی فکر فحی کیا اب ہا ستر

مجا ناناں بدو عالم بہت کم سے کم
نسبت خود گشت کردم لب منفعلم

نفسے نفسے کنگے ابا جیب ہر شج
تجہ سوا آسرا ہے کئی کب ادا اصف

نما کہ نسبت لب کو تو شلی او
ہو گم عاصیو نکا حال کیا اوسہ مہیا

خوف سکرات ہے اور خشر کا ہے ہم ہر
ہو شکین پڑا یا بنی تیرے در پر

ایں حالت میں لبر سوتی ہے اب م
جیم رحمت کیشا سون انداز نظر

درد فرقت سے سرجاں بلب ہو یا
عرض محمو کی ہے بس یر رسل عز

ایں فریشے لہے ہا ستر و مطلب
جزری دار و وصلت کی تھا سونہ

لفظ فرما کہ زرد مہا دوسرے
نہ تو گرا کی کی باکی اب جیات

سید انت حلیہ و طیب قلب
دات پاک تو در نکلیک عرب کردہ

امام نو قندی فی دیوان
علامہ محمد اکبر خان صاحب
باب جابجیب کہ ابو جہل عجبی
شعور حسین زبیر لاکا بی
رجا بید کی شلی الحسب
دل و جان با زلفا شہد
حسن کا تری شہد و اندر
حسن کا تری شہد و اندر
کوی دجاندنا تاجا حدین
کوی بیل حمال تو عجب جرات
سن بیل حمال دست دین تو
الدر اندر حمال کون فی شہد
فروش عی شش تک کون فی شہد
اسف کون عوا فریب فی شہد
قالب فوشن اولی شہد تو
نسبت نسبت دبات تو بی آدم
بدر از عالم و آدم تو بی عالی
دن بدن خال من خوشم ای بدست
کوی صورت پنهان آئی ای خلاصی
اسکے حق کمانی دل نادر و مقصر
چم رحمت بکشا سون انداز نظر
ای فریشے لہے ہا ستر و مطلب
سروازی جو سہی ام لک شہد
ساری عالم خاوند کون تو شہد
بی باوت شہد
دات پاک تو در نکلیک عرب کردہ
کوی دجاندنا تاجا حدین
کوی بیل حمال تو عجب جرات
سن بیل حمال دست دین تو
الدر اندر حمال کون فی شہد
فروش عی شش تک کون فی شہد
اسف کون عوا فریب فی شہد
قالب فوشن اولی شہد تو
نسبت نسبت دبات تو بی آدم
بدر از عالم و آدم تو بی عالی
دن بدن خال من خوشم ای بدست
کوی صورت پنهان آئی ای خلاصی
اسکے حق کمانی دل نادر و مقصر
چم رحمت بکشا سون انداز نظر
ای فریشے لہے ہا ستر و مطلب
سروازی جو سہی ام لک شہد
ساری عالم خاوند کون تو شہد
بی باوت شہد

[illegible]

شربت وصل دوا ہے تری بیماری	کچھ تو فرما لب اعجاز زبان سے تو ہی
سید امت حبیب و طبیب قلب	آمدہ سوئے تو قدسی فی دریاں
علی زمان خالص حب بخلص مدرج ساکن پونہ ورم	
دو جان و فلک عرش و ملک اور کج	ہیں یہ مخلوق تری لوز سے آنور کی
ہو بیان کس سے بنی آپ کی عالی ہے	مرحبا سید مدنے العربی
دل و جان بادعات جہ عجب جو	
حق فی از نور بیا بیا تھے آشاہ ام	حسن گو ہے مقابل میں کرمات و کم
اب یہ کہتے ہیں ملک حوسر پر ہونام	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
البدایہ جہ حال بہت بدین لوانی	
تجھے نسبت نہیں آدم کو تو ہے لودھا	یوسف و حور و ملک ہے تجھے نسبت کیا
لوز سے اپنے تجھے حق فی کیا ہے پیدا	نسبتے نیست بذات تو بنی آدم یا
برتر از عالم و آدم تو جہ عالی ہے	
لمحی بھر بس میری گز گئی اوجا	شربت وصل سے ہو دور غداں سکر
و دمدم فخر سے کہتے ہیں حضور یہ آیا	ماہر تشنہ لبانم تو فی آب حیات
لطف فرما کہ رحد میگرد تشنہ لبی	
ذات سے تر ہوئے یہ بیت معمور	حق کیا تر سبب آب دو عالم معمور
شرف کعبہ بر مانا تھا جو حق کو منظور	ذات پاک تو در نہ ملک عرب کہہ منظور

ہر تعلق سے مبرا اور نظرون سے مستور
 ذات پاک تو درخشاں سرگرم جلوہ
 زبان سبب آمدہ قرآن نیرمان عربی
 نیر جلیوہ پر نور ہوا عشق کا طشت
 نیر جلیوہ پر نور ہوا عشق کا طشت
 شب معراج حور و حور تو ناز و افلاک شکر
 ہر تعلق سے مبرا اور نظرون سے مستور
 ذات پاک تو درخشاں سرگرم جلوہ
 زبان سبب آمدہ قرآن نیرمان عربی
 نیر جلیوہ پر نور ہوا عشق کا طشت
 نیر جلیوہ پر نور ہوا عشق کا طشت
 شب معراج حور و حور تو ناز و افلاک شکر
 ہر تعلق سے مبرا اور نظرون سے مستور
 ذات پاک تو درخشاں سرگرم جلوہ
 زبان سبب آمدہ قرآن نیرمان عربی
 نیر جلیوہ پر نور ہوا عشق کا طشت
 نیر جلیوہ پر نور ہوا عشق کا طشت
 شب معراج حور و حور تو ناز و افلاک شکر

۴۴۰ دل و کلام و فاضل حضرت مولانا

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

175

درود و احوال و درین سبب فرمایان صریح
 فیض بخانی که
 درود و احوال و درین سبب فرمایان صریح
 فیض بخانی که
 درود و احوال و درین سبب فرمایان صریح
 فیض بخانی که

[illegible]

<p>نہ کہ سب لگ کو تو شہلی ادنیٰ</p>	
<p>مشکی تسلیم کو آئی جو سپاہ جانباز</p>	<p>اور برآمد ہنجیم سے شہ بندہ نواز</p>
<p>عالم غیب سے حیرل کی آئی آواز</p>	<p>بردرفض تو استادہ لصد بخرو</p>
<p>رومی و طوسی و مہدی مینی و حلبی</p>	
<p>سخت لاجپو مخرون ترا سیدی</p>	<p>بار اندوہ سی رہتی ہے سدا نیت</p>
<p>تجھ پہ ظاہر ہے مر کے حال کی سب</p>	<p>سید انت حبیبی و طبیب قلبی</p>
<p>امدہ سوئے تو قدسی کی جریان</p>	
<p>مولوی محمد مادی علی صاحب تخلص مخرون</p>	
<p>جہذا ختم رسل ہائے و مطلبی</p>	<p>کہ لیلین تو لفر ستاد خدا بیچنی</p>
<p>نمر بنیش رس دو چہ عالی نے</p>	<p>نہر باہا شدہ موصوف لیرین نے</p>
<p>مرحبا سید کی مدلے العسری</p>	
<p>لوتی محبوب پسندیدہ رب الارباب</p>	<p>ہے شہر امرتہ عالی سی بہت تیرنی</p>
<p>نام ہی تجکو بکارین نہیں شرط آداب</p>	<p>اسنے کرتے ہیں یون یاد ذکر القاب</p>
<p>مرحبا سید کے مدلے العسری</p>	
<p>دل و جان با وفا بیت چہ عجیب</p>	
<p>آپ کی ذات مقدس کما سوا جبکہ ظہور</p>	<p>ہو سی مخلوق خدا است بان سرور</p>
<p>جن و انسان و ملائک کا تو کیا ہے</p>	<p>کہتے تھے اپنی زبانوں میں جی و شہ</p>

جہاں سید کے ملاوٹ
 دل و جان باوجود غم و غصہ
 واکاں سرور و تجلیات
 کمال جہاں سید کے ملاوٹ
 دل و جان باوجود غم و غصہ
 واکاں سرور و تجلیات

دل و جان باد فدایت در محبت و سلسلے

حال غم و اندوه
 آب حیات و حیات
 دل و جان و دلی
 صدق و صداقت
 دل و جان و دلی
 صدق و صداقت
 دل و جان و دلی
 صدق و صداقت

دل و جان باو فدایت چه عجب خوش شایع

آپ جسوقت شفاعت سے فراغت پائیں
کہ جو داخل ہو اس واسی خود ملو امین

جائزہ لینے کا امت کا جائز امین
حور و غلمان کی غنیمت زبان پر لائیں

دل و جان کا مال
نہ کہ جسکی راہ جو خیال
جسکی سبک نظر

مرحبا سيدك في مدنى العربيه دل و جان با وفايت مرعبي حو	
--	--

اسی غم سے پر آوارہ جہان بالکل ہے
کُستِان میں ہی آوارہ گشتِ گل ہے

جس طرف کان لگا کر سنو غیہ غلجی
سر پر شاخ ہی زہر مند بلسل ہی

خبر میری نہ پوچھو
جو عینِ کائنات ہے غمِ کائنات ہے

مرحبا سید کی مدنی البغیہ			
دار و خان، ما و فدایت مرحوم			

مرحبا سید کی مدنی البغیہ

دار و خان، ما و فدایت مرحوم

۱۳۷

سرو پر چھکے ہر قمری شیریں گھٹا
شکرت ان مین ہر اک طوطی کس گھٹا

مرجبا سیکھ مدنی العسلی	
ذاتی	

<p>ما بحث را در آرام و دل چاه می سخن روح فرامی جن و انس می</p>	<p>رس و جان باید و دل چاه می سخن روح فرامی جن و انس می</p>
---	---

<p>مرجاسید کی مدنی الحزب</p>	<p>مرجاسید کی مدنی الحزب</p>
------------------------------	------------------------------

دل و جان باد و دایهت جبار

[illegible]

مر جہا سید کی مدنی العریبے
 دل و جان با وفا بیت چہ عجب خوب
 زندہ ہوں سب ز بے خاک میں کجی
 تیری ٹھوکر سے جیون قبر سے گستاوہ
 مر جہا سید کی مدنی العریبے
 دل و جان با وفا بیت چہ عجب خوب
 خوف ہو مجھے گنہگار و نکلے دلبر طار
 پیچھے مجھے چلے ناوک بہ سولہ برجا
 مر جہا سید کی مدنی العریبے
 دل و جان با وفا بیت چہ عجب خوب
 مایوس رہی رہی حاصل حکم دہی
 لکھو حاصل سوا یہ داز فاجی عہد
 مر جہا سید کی مدنی العریبے
 دل و جان با وفا بیت چہ عجب خوب
 سجدہ آدم کو ملا کسے از لہین جو کیا
 روز دنیا کی ہر ایک بنی بنی یہ کیا
 مر جہا سید کی مدنی العریبے
 دل و جان با وفا بیت چہ عجب خوب
 سجدہ آدم کو ملا کسے از لہین جو کیا
 روز دنیا کی ہر ایک بنی بنی یہ کیا

دل و جان باد فدایت چه عجب خوش لقب	
کس کو تشبیه حسن ہی کو تشبیه احمد	حسن یوسف ہی مقابل ہرے و درے کیم
کل حسدیان چہاں بہرین ہر دم یہ	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چه جمال مست بدین لویا عجیب	
آپ معشوق الہ خاص بہن محبوب خدا	سب ادا الغرم نہی کہتی تہی واہ وصل
برتر از عالم و آدم لوجہ عالی شہی	
بابی مذہب حق مادی ہر خاص ملانم	چہن سی ہند تکلم مہی لکیر نام
مرزۂ ہستی بین لویا ہے تو تنہم سلام	نخلستان بندہ ز تو سر بہر مدام
زبان شدہ بہرہ آفاق شیرین دہی	
خلق جب حدی گزر کرے ہوا بالکل معرور	لات و غرا کی پرستش لگے کرتے مشہور
تو خالق کو سہوا اس کا مٹانا منظور	ذات پاک تو در نیلک عرب کردہ خلور
زبان سبب آمدہ قرآن زبان عزلی	
جبریل آملی اک شب کہا اچھی پاک	سیرتی بلوانی کو خالق فی بصدر حق و
در اقدار پہ دیا بھیج براق چالاک	شب معراج عروج کو گشت فلاک
مقامی کہ رسیدی نرسد ہیج نبی	
کرد مختصرین جمع ہو دی کل مخلوق کا	آتشہ گامی سی تپتہ ہو سب بہر جا

[illegible]

۱- قسطی و غیر قسطی
 ۲- سبب و مسبب
 ۳- سبب و مسبب
 ۴- سبب و مسبب
 ۵- سبب و مسبب
 ۶- سبب و مسبب
 ۷- سبب و مسبب
 ۸- سبب و مسبب
 ۹- سبب و مسبب
 ۱۰- سبب و مسبب

دل جان
 محبوب علی سید
 محبوب خدا مثنوی و مہکے
 محبوب رفاشان خدا ہی ہے
 محبوب سیدی کی مہکے ایشی ہے
 دل جان با وفائیت و عجب ہے
 محبوب سرورین و فرشتی و فرشتی
 محبوب سرورین نیک و جلیے

174

۱۲۶۴
 مہاجریاد شہر شری و غریب
 مہاجریاد کی علی المری
 اسی و صی دوم ام حج ارباب
 مہاجریاد کی تو فریاد غمناکی عالم
 سوی مہاجریاد کی مہاجریاد عالم
 من بیل بیل بیل تو عجیب حیران
 امداد اللہ فی حیران بیل بیل بیل
 دات اللہ فی حیران بیل بیل بیل
 دات اللہ فی حیران بیل بیل بیل

آپکا کوچہ ہی اتنی راعرش اعظم	پر جہان جلتی ہین جبریل کی ایشام
دل دیوانہ کو اس ک ادب ہے غم	نسبت خود بگت کردم نہیں غم
جاکوثر پہ لہری ہواہ علی درجا	ابنیا جانینگے حبیبی ہیا اک سا
لجہ نسیم کہینگے ہی کسلا کر مات	ماجد شمعہ لبانیم توئی آب حیات
لطف و مالک ز حد میگزرد شہابی	
راہ گم کردہ و ناکام و پریشان	آپکی پاس آب آیا ہون ہون
محبت چہ ہوا اگر آپکو کچھ مد نظر	چشم رحمت بکشا سوسو نظر
ای فریسی بقی ہاستی و مطلبی	
رحمت عالمیان تم جو پہنچا بندہ نواز	شاہ سی ناگدا ہندسی یہ حجاز
سر کھل فخر جو کہ ہین پردہ نواز	بدد فیض تو تاسادہ لصد عجز و نواز
سوی و ملوسی و ہندی گیتی و حلی	
نام گننام طریق اپنا ہی بنا کر	معصیت ہے مرا یہ نامہ اعمال
آب حیات فح عصیان ہین گدیش	عاصیا تم زمانیکی اعمال مخواہ
سو بے مار و شفاعت بحر ہار نی	
تم وہ عیسی ہو کہ کونچہ ہوا مراد	حال کو نچ کی تری بڑکے ہے سیر

عاصيات هم نامی اعمال هم نامی اعمال هم نامی اعمال
مخدرات هم نامی اعمال هم نامی اعمال هم نامی اعمال
شده هم نامی اعمال هم نامی اعمال هم نامی اعمال
بیک هم نامی اعمال هم نامی اعمال هم نامی اعمال
شان سبب آمده قرآن پند بیان
ذات پاک نورانی هم نامی اعمال
نورانی هم نامی اعمال هم نامی اعمال

[illegible]

[illegible]

شافع روز جزا خمر غرب کان کرم	خسر و ہر دوسرا مہر عرب ماہ و محرم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	الدر الدجہ جمال است بدین لوہے
تیری آغاز کا کیا صل علی ہی بنجام	تیری انوار سی پیدا ہیں تمام
تو ہے وہ سرو ہی غنچہ دہن گل اندام	نخل بہتان مدینہ ز تو سر سبز مدام
زمان شدہ شہر و آفاق بشیر من رنج	
تیری باعث ہوئی پیدائش ہر شے	حرم آباد ہوئی تجھے تو دیوان کشت
کیوں نہ تیری غلام کو خیال گلستان	شب معراج عروج تو ز افلاک گز
مقامیکہ رسید نزد پیچ نبی	
قدسیو کو تری درگاہ مقدس تازی	یعنی ہے ذات تری ذات احساں
نام تیرا وہ ہے جس میں ہی سر اسرغی	بر در حصن تو اسادہ لصد جزو
رومی و طوسی و ہندی یمنی و حلبی	
فرق ہی تا بقدم تو ہے اک انوار ہدا	مصدر عز و شرف مورد فضل خدا
یعنی ہے خیر سولان سلف نام تیرا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم
بر تر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی	
مرحبا صل علی نام خدا شاہ امم	تجھ کو معشوق کہی اپنا خدا ہی عالم
عقل کل فخر و سجہ جو ہے بین تیر قدر	نسبت خود بگت کر دم من مفضل
نہانکہ نسبت بگت تو شہابی ادبی	

۱۷۵

پیشانی و صفین جو ترقی عزم
شان زریں یون مئی ای شان بلی
محباس کی مدد سے العرب
دل و جان باد فدایت عجیب تو
عینی فدائے حسین عرب اور غم
جو ملک عثمان میں ہے مارا
جان ملکوت سے تو یاد رکھیں
من بیدل جمال و محبوب جلال
مادر چرخ عالم بدین نور

[illegible]

ای قرینہ لکھیے مانتے و مطلقے
 نہ ریاضت ہے نہ طاعت نہ زہد و کرم
 مانتے خالی یہ کھگارتے اسے فرائع
 ایک کتا تری تنگ ہے یاد دہندہ غافل
 نسبت خود بیک گروم و دوس غافل
 زانکہ نسبت رنگ کو کتوں کی آواز
 دین بانی آنہ رہا ہے ایک غافل
 حسرت سرت دیدار بوقت سرت

۱۲۸

بانی تم جن پر حسین و عید
 آہ زاری میں گزری میسر
 تمھیں سے اینکے غلام کی بی بی
 لود و دوسندی بی بی دیکھ
 کور فیض اسامہ لصد و دیار
 کریمین فطری منشاہ چار
 نہ طہائین نہ اور آدم زہد ناز
 باور خالی تر شاہین انداز

پایس ہم پر یکے بجا لون کا لیرین	مر جا بسید مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چه عجب خو	
کور دین رکھے بہرین مجکو جو احباب ہم	اور حضور می مشرف ہوں رسول اکرم
ہو کی قربان کروں عرض میں فخر ہم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اللہ اندر چه جاست بدین بواجب	
عمر گزری ہی گناہنوں مر واد ملا	بجوا لہجو اندر سے محبوب خدا
عجبا عاصی کو کی چہا شفیع بجا	نسبت نیست بدایت تو بنی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو حیر عالی سی	
نعم عصبیہ عاصی نہایت عمنی	الہیجے جلد خبر صاحب عز و لو لاک
بعد اندکے ہے آپ کی جودات ملک	شب مرا ج و عروہ کو گزشت از افلاک
مقامیکہ رسد نہ سہ پہر بج	
گم گناہارین پر شکر خدا و غفور	ہے شفاعت تری اند کو بدیک
تیری خاطر ہے ہر اکباتین منظور	ذات پاک تو در نیلک عربہ ظہور
زان سبب آمدہ قرآن زبان مر	
مجکو بلوائے شرب میں ہو صل دوم	اور حمایت ہو کوئی شربت دیدار کام
شک لب گسی فروغ ہے نہ کام	نخلستان مدنیہ نہ تو سر سبز دام
زان شدہ شہرہ آفاق لیرین	

با طبع لایققرانت شفاء مطلوب
 با طبع نو فدا سے لے دربان طلوع
 آمدہ ہو نو فدا سے لے دربان طلوع
 آمدہ ہو نو فدا سے لے دربان طلوع

[illegible]

آب کو تر سے تو کر بیٹے زبان ہنی پاک	آل وہ کیسی ہی جو کہ ہے شاہ ہولاک
شب معراج عروج تو گزشت از اظلال	تمہا مگر رسید ز سہیل پہ پہ
کیا مل مٹھہ ہی جو کہ ہو نگاہیں تو صلیف امام	حکے تھیر کہے شان وہ ذوالاکرام
اد کے ناما کیلئے کہو ہے خدا خود یہ	نخل لیسان مدینہ ز تو سر ہر مدام
زان شدہ شہرہ آفاق بشر بن طبع	
چانا خالق کی کتاب کیجے شہادت آغا	دینی خلعت کیا شبیر کو اوس ممتا
اد پر غریب یہ کان مین آئی آدرا	بدر فیض نوا ستادہ لصد عجز و نیاز
رومی و طوسی وہ بند کینے و چلنے	
حکم خالق تھا امام دو جہان کو منظور	ہوتا غالب وہ زید طبعون کیا تمہا
کیوں کہو کہے نوا کہے جو یہ ہو مشہور	ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ
زان سب آمدہ قرآن بزبان غزلی	
طائر روح کری جبکہ مرزوانی	ہو گلزار مدینہ سے مشرق یہی
غم آل مرگین کہے واحد	سیکانت حبیبی و طیب قلم
آئندہ سوئے تو قدسی بی دران	
واسطے کہتے حجت کے وہ والا جی	آل احمدی العینون مکر وہی ادبی
پہر نہ کام آئیگا گرا لاکہ کہو گے کہ نبی	مرحبا سید کی مدنی العری
دل و جان باو فدایت صہ عجب خواجہ	

نہ کسی پر یہ کہلاتیرا مگر پردہ راز	کہ تیری در سے ہر اک شخص کا ہنگام
بدر فیض تو سادہ لب و سخن و بیان	رومی و طوسی و ہندو گیتی و جلی
ہوں بجز سار عالم بجز بنائی سہا	مار و قتل و خون و توہی ہنر و صفت
ہے ترے دوست کا واحد کی یہ	سیکھ انت حبیبی طیب قلبے
آدھ سکو تو قدسی فی دریاں طیبے	
جیکہ خالق کو مواد کا سونق قلبے	بچہ روم الامین بھی سوار وہ بھی
و بیکر بولی ملک کھل علی واہ بنی	مرجا سید بھی مدنی العربی
فل و جان باد فدایت جہ و شرف	
تہا تلے ایک باق آپ کی وہ تیر قدم	و بیکر جب کو نہ رنرفنی کیا سر کو خم
لیچلا ابرا و ہٹا آئی ندا پرا و سدم	من ہنیل بجمال تو عجب حیرانم
السا الدھ چہ جمال است بدین بواجبی	
مولق افروز ہو چرخ بہ بیت نامک	رہ روم الامین ہی وہ اگر چہ حال
یہی میرا مکان چور کے کبوتر نامک	شب معراج عروج تو گزشت اراخان
بھقا میکہ رسید تر سرہ تلج ہی	
ابر کے سایہ میں جب وہاں سے چلے خلائ	ہوئی اوسجا کہ جہاں خلق اکبر کام
کہا حق فی مری رحمت کر صبح و شام	نخل نستان مدنیہ ز تو سر سرہ نام
ران شدہ ہمرہ آفاق بستر نی رنج	

آمدہ کو توفیق سیئی دریاں طلبے	
فاحرہ طاہرہ امی مومنان بنت مجی	لائین وہ نام زانیہ تو ہی اک لک ادا
کیا بتول آپکی بہن سرور والابے	مرحبا سید کی مدنی العربے
دل و جان باد فدایت صحیح توجہ	
فاطمہ اذکے خدانے کئے کل ارضیا	ایسی خالق فی کری آپکو اولاد عطا
فاطمہ نہرا کی توصیف کا کچھ حوصلہ کیا	نسیبے نمیت ہدات تو نبی آدم
برتر از عالم و آدم توجہ عالی ہے	
حبکہ دن حشر کے بچو وہ حراستہا	آب کوڑ کو وہ لغتیم کرین نیک صفا
او گٹھری سر کو جہا پتھر ادب کے کہنا	ماہمہ ششہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ زحد میگز و دشمنہ لبی	
حضرت زہرا کی جوشان ہے کیا کچھ	پیتے ساتھ تھے چکی ملک کر باہم
میرا تو مرتبہ اذکے سگ سے ہی ہے	نبت خود لبکت کردم و لبس علم
زنا کہ نبت لگ کو توشہ لی ادنی	
مادر مہربان اپنی جو محمد بن سر پہ	تو یہ فرماتے بہر کیا مجھے خوف حشر
نار سے بہر تو کو ہونگا مین یہی آسرو	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای فرشتے لقمے ہاشمی و مطلع	
سار امراض ناچین خباثت لہ کا	ہیان فاصر ہے ہر اک شخص کی فہم و لوا

100

کہ وہ تھی جامع قرآن کلام محکم
 جان دیدہ ہی کئی رہے آشیاء اجم
 نسبت خود بگت کردم و بس
 زانکہ نسبت لبک کو تو شنبی ادبی
 حضرت شیر خدا سے تھے بالا برتر
 رد و کار وہ شکستہ قلعه خیر
 دیکھ کر شہ پہ کوہ گامین یہ سو کر مضطر
 حشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
 ابقر لئے لقمہ ہانسی و مٹیلے
 یہ ستون چارگی دین کج جو حق فی قائم
 فرش کر حشم مری انکے تواب بر قدم
 من بیدل بجمال تو محجب حیرانم
 سووق دیدار میں جاؤں بھی کتھا شرم
 عبدالرحیم جمالست بدن تو عجیب
 جب ہو دین کی مدد چارو صحابہ پیر
 سر پہ شیطان اوڑا نیلگا پیر بیہ جا
 کہا اب ٹوٹ گئی پر سر شاہ لولاک
 شب معراج عروج لوگ رشتہ از فلا
 بمقامیکہ رسد نرسد میچ بنے
 کہ خدا محبو تو ہی مجھ کا غلام
 خلد میں جکے لئے تو نے کئے عالی مقام
 جکے دوست کی یہ شامین کشتا کلام
 نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز مدام
 ران سده ہترہ افاق بشرین
 آیا حصرت کے صحابہ کا جہان بکدور
 شکے سراپا جہانے گئے کافر معر
 کہا خالق نبی نبی کفر کی ظلمت ہو دو
 ذات پاک تو در حلیک عرب کردہ
 ران سبب اندہ قرآن نربان عز
 دات باک تو در حلیک عرب کردہ

کہا اوٹھ حکم خدا سے کیا مرنے سلام	کہا دیکھو وہ نبی جنکا مین اونی پہلا
نخل لبنان مدینہ زکوٰۃ سر سبز مدام	زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین
دشگیر اک پکے اسم مبرا اکرم	کہہ ہوتے جتنے ولی آپکا سب پیار
کونسا مرتبہ تھریر کر کی میری فلم	آپکے مرتبے سے ہر ایک کا رتبہ ہی کم
بس ہر ایک اولیا کہتا ہے یہ سرگرمی	من ہیل بحال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ جو حال ہے بدین لوگو	
لبطن باد میں ابھی وہ شہ گیلان	اک ایک موفی کا کیا سینا سب نیک جا
کیون ہوا ایسے ولی میرا ب لکھو تپا	بعد مردن ہی اسی کو بخیرین جو خلق
جیکے ناما کو خدا نے کیا مشاہدہ لولاک	شب معراج عروج تو گزشتہ اظلاک
بمقامیکہ برسیکے زبردست چھی	
کس ملی ہی کہو یہاں انس و جن خلق	کہ جو معراج میں ہی آپکا ظاہر تھا
پشت بہ تاؤں محمدی کہا ہے ہوا	آپکے خیر کا باعث ہوا وہ باؤں گوز
آں اوس شاہ کی جسکو کہیں زندگیاں	فات پاکی تو درخشاں ب کردہ
زان سبب آمدہ مرآن زبان عربی	
عبد فادہ کو خدائی کیا کیا ممتاز	شاہ سے جیکے غلاموں کا زیادہ عراز
کیا وہ در کہہ کہیں ہر جہان میں	جسکو ہے وہاں کی غلامی دہر گیتی
اور کہو کہ نہیں کہو نہ وہ با آواز	بدر فیض تو اسادہ لہد بحر ویا

۱۵۷

ہر آدمی کو یہی حکم ہے کہ وہ اپنے رب سے ملنے کے لیے اپنی دنیا کو چھوڑ دے اور اللہ کی راہ میں جان قربان کرے۔
 یہاں مذکور ہے کہ ایک شخص نے اپنے استاد سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے ملنے کے لیے اپنی دنیا کو چھوڑ دیا ہے۔
 استاد نے کہا کہ اگرچہ یہ ایک بڑی بات ہے لیکن اس کے لیے تیرے دل میں کچھ اور باتیں بھی ہیں۔
 یہاں مذکور ہے کہ ایک شخص نے اپنے استاد سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے ملنے کے لیے اپنی دنیا کو چھوڑ دیا ہے۔
 استاد نے کہا کہ اگرچہ یہ ایک بڑی بات ہے لیکن اس کے لیے تیرے دل میں کچھ اور باتیں بھی ہیں۔
 یہاں مذکور ہے کہ ایک شخص نے اپنے استاد سے کہا کہ میں نے اپنے رب سے ملنے کے لیے اپنی دنیا کو چھوڑ دیا ہے۔
 استاد نے کہا کہ اگرچہ یہ ایک بڑی بات ہے لیکن اس کے لیے تیرے دل میں کچھ اور باتیں بھی ہیں۔

نہایت خود گشت کردم و بس منتظر زبان نیست یک کلمه از تو شنیدم	مظہ نور خدا ما پہ حاجت طلبے آیا لولاک تری شان میں آگاہی	آج تک تجھ سے ہوا اور نہ ہو لگا بی مرحبا سید کی مدنی اعرابے
نفس شیطان کی کیا ہے کچھ ایسا خالت زار ہے لو تباہوں تو شام و صبح	دل و جان ما فدایت چہ عجیب سلفیے	شاعر روز جرا ختم رسل نور خدا تجہ پر مہتا ہے اسو اسطے حق صل علی
ای فریاد ہے مائے مظلوم و مظلوم ای بی نصیب ہے ایسا کی جی کی گد	برتر از عالم و آدم کو چہ عالی سعی	یامحیر تری خالق فی بیانی وہ ذات مجبوت ہوں احیوت کہے مخلوق
ایک نظر ہی نہ دے کیا انداز تو ہی کی نہیں سوچتی جبر و جوار	لطف فرما کہ زرد میگر ز دشنہ لہی	حسن و حسن کہ جس حق فخر آدم کیا سراپا ہے محیر تر خالق کی قسم
عاصی ہم را نیکی اعمال کوار و شفاعت کن ازین	المدد چہ جمالت بدین لواحمی	عزت ملک بستی جو خدا کو منظور ہونا افضل کا تو فضل ہی بکس نہ فر
سجدہ گاہ چہ ہے کہ چشمہ جاہ باب جنت تو ہوا کسی کی شان	زان سبب آمدہ قرآن بزبان غنی	صاحب دل و عطا صفا جو دو اکرام آب رحمت سے تری تازہ ہے باخ
بد و فیض تو اس قدر بصر غور کرد و طوسی و بندہ کی کی ہے حور	چشمہ فیض روان ہے ہر اتا لوم قیام نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز مدام	

میں کہہ رہے انت جلیب و طیب قلبیہ۔ آئندہ سو تو قدرتی فی درمان طلبیہ : فقط

یہ چند محسوس متفرق اید جمع ہوئے ہندو لفظ دار کے ہر پہلو میں
از میان عظیم الدین در شان حضرت پیران بزرگ

غوث کی مروح دمان آکے جو جو ہو	شرب محاراج کی فوق سماج کہ نبی
مرحبا سید کی مدنی العزلی	نور کرتے تھے بصدر شوق و اواب فوق

دل و جان فدایت چه عجب خوش بختی

جو دنیا وغر و شرف تم کو خدا سے اگر تم
من بیدل بچال تو عجب حیرا نم

اللہ اس حدیچہ جمال است بدین لوباعلی

پ فرمائے مرا نام ہے عجب الباقی
ہوں غلاموں سے ترے ایک نام تر

اسی وقت ہی بھتی ہاٹھے و مسئلے

صدیق بولے کہ ہاں تخت جگر بنے
 ہوگا معمور ترے فیض سے علم سا
 درہو جن و ملائک پر روان حکم سا
 نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را

سیرت از عالم و آدم توجہ عالی ہے

اور کہتے تھے بصد فخر یہ عوث اعظم
شرف حاصل رکھتا تھا یہاں تک کہ وہ

لیک جرات کیف پاتوشدی اؤ	
-------------------------	--

7	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

191

۷
 تفراس بش
 فضل ایمان کرد و کرم و نیکو
 عاصی هم ز نایبی اعمال مجرم
 سوسمار و شقاوت یکن کار
 بویا احمد است بی گناه چون گداز
 دگر است که به نیت عطا کرد
 کم بخت و مقول خدا و نرسد قمار
 بود و فیض لغات و فقه و بصیرت و عواید

فاب تو سین اور ملک تو ہر پنداری
 باغ کن فیکون ذات تو ہی پیدا
 نیت بذات تو ہی آدم را
 نور عالم آدم تو ہی عالم
 ابرو ملک آری ذات نہیں عالم
 عجب کرم ایک لک تو کھ کا غلام
 یون ہے سار زمین غلام
 غلستان مدینہ زلوم کرم غلام
 نان شدہ شہرہ آفاق بشر غلام
 پیری اپنی فصاحت غلام
 ایل لعلی بان غلام
 اونچی فون کا شامانی غلام
 ذات پاک نور غلام
 نان سبب آمد قرآن غلام
 موبیان کوک غلام
 ہر جگہ ان زمین غلام

رومی و طوسی و ہندی ہنری و حلبی	
اگر نور صیر او نہ جب آوین آفات	حاکم تم جلد کرواؤن کے مدد بہر شجا
نعم کو خالق فی کیا بندہ عالی درجا	ما سہم شدہ لبانیم و توئی آجیات
رحم کن چو مکہ بگویند از ان تشنہ کمی	
غوث نے عرض یہ جو ہوا حکم صمد	مین تو محکوم ہوں یک آن کرو گانہ
لیکن اک عرض ہی ل کرین او	کہ راہست یکے خادم بی عقل و شعور
زیر تعلین من افتاد بود و زوشی	
نام او سکا ہر عظیم اور مرض کبد	دیکھہ ناما او سے نسخہ تو ملاوہ حلبی
تم سے کہا ہے شب در در رک سکتا	سیدی است حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوے تو قدسی فی در مان طلبی	
از مرزا افضل بیگ خاں صاحب دیوبند تخلص افضل	
سید امج سرا تیرا ہے ہر ایک بنی	خادم درین ملائک ترے آئے مطلبی
رہی امت کی سدا محکوم و شفا طلبی	مرحبا سجد کی مدنی العریبے
دل و جان با فدایت ہم عجیب خوبی	
حسن کا تیری کینے بہنیں دیکھا عالم	تجک پر وہ سی مین اللہ رکھا ہر دم
ور نہ اک نور کا پتلا تھا لیکل آدم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جال است بدین بواجبی	

۱۶۲
 ایک شجر کے گلگانہ کا شجر
 شب سراج عروج نور افشاں
 ہر جگہ ان زمین غلام
 موبیان کوک غلام
 نان سبب آمد قرآن غلام
 ذات پاک نور غلام
 ایل لعلی بان غلام
 اونچی فون کا شامانی غلام
 غلستان مدینہ زلوم کرم غلام
 یون ہے سار زمین غلام
 عجب کرم ایک لک تو کھ کا غلام
 ابرو ملک آری ذات نہیں عالم
 نور عالم آدم تو ہی عالم
 نیت بذات تو ہی آدم را
 باغ کن فیکون ذات تو ہی پیدا
 فاب تو سین اور ملک تو ہر پنداری

سیدی است حبیبی و طبیب قلبی
 آمدہ سوے تو قدسی فی در مان طلبی
 از مرزا افضل بیگ خاں صاحب دیوبند تخلص افضل
 مرحبا سجد کی مدنی العریبے
 خادم درین ملائک ترے آئے مطلبی
 سدا امج سرا تیرا ہے ہر ایک بنی
 دل و جان با فدایت ہم عجیب خوبی
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 حسن کا تیری کینے بہنیں دیکھا عالم
 اللہ اللہ چہ جال است بدین بواجبی

مرزا محمود بیگ صاحب صور تخلص امیر دہلوی

کیا کروں عشق کا پتھر میں رسول عزا
آپ محبوب ہیں شوق میں جناب احمد
اور جو خادم ہیں کہوں اپنے تو بے ادب
آپ کے خادموں کا مرتبہ اعلیٰ ہے نبی

مرحبا سید کی مدنی العسری
دل و جان با فدائیت چه عجب خود

ہے تمنا کہ مدیر میں کئے یہ اوقات
وان حضور سی ہو میر تو لے آج
سفر راہ مدنیہ ہے مجھے راہ نجات
بادب ہو کی کھڑا عرض کروں گے آج

ماہمہ نشہ لبائیم تکی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد سیکر زوشنہ لبی

یابی دست سستہ مجھے لیجے تہا
اونکے صدقہ میں شربت دیدار جام
در و عصیان میں بڑا رہتا ہوتا
چمن خلد میں میں آپ کے جو ادغام

اسحل بہتان مدنیہ زلو سر سبر دما
زان شد شہرہ آفاق لیرین

ابو اندوہ جلالی میں ہوا ہوں بخوبی
ماہ رسول عربی لیجے خبر میر حسی
ہر شب و روز مرے دل پہ ہے عیسیٰ کا
ہر جگہ آپ کی رحمت گاہے دریا سمو

ذات پاک تو درین ملک عرب کردہ
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

۱۶۳

آمدہ سو تو قدسی کی دستان طبع
از جناب شیخ احمد علی صاحب
ای ہشتاہ جہان مانعی و مطیع
مالک ملک جہان مانعی و مطیع
این چه گنہم تو ہشتاہ و جیب
مرحبا سید کی مدنی العسری
دل و جان با فدائیت چه عجب خود

ماہ کی حسن تازہ ہشتاہ ام
شہرہ حسن تازہ ہشتاہ ام
یوسف صبر ہشتاہ ہشتاہ ام
من بیدل جمال و عجب جہان
الہ اندوہ جہان مانعی و مطیع
ماہ کی حسن تازہ ہشتاہ ام
شہرہ حسن تازہ ہشتاہ ام
یوسف صبر ہشتاہ ہشتاہ ام
من بیدل جمال و عجب جہان
الہ اندوہ جہان مانعی و مطیع

برتر از عالم و آدم توحید علی ہے	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
مقدم پاک سے تیرے ہمہ جہان شہرام	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
نخل لبستان مدینہ ز تو سر بہرہ عام	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
زبان شدہ شہرہ آفاق بشیرین ہے	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
چاہا ظاہر ہو ترانہ نام پہ شہر و دیور	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
ذات پاک کو در نیلک عکسہ وہ ظہور	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
زبان سبب آمدہ قرآن زبان حق	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
بلکہ سب جن و بشر ملک جنت و بہشت	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
شب معراج عروج تو نوافل اک کر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
بہا مکیہ رسید	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
اس حجاب مری آنکہ میں پر اہل الم	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
نسبت خود لگت کردم و لب منفعلم	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
زبان کہ نسبت لگت کو تو شہابی آؤ	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
تیری دامن کو بگر کر میں ن غن باب	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
ماہر تہ لبانیم توئی آب حیات	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
رحم مرا کہ ز حد میگززد نشہ بے	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
خوف عرصہ کا باد شہ جن و بشر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر
لفتی نفس کہیں جو گزرے بہن شہر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر	از ہشتاد و چھ و طیبہ و طاهر

از دره لطف و عنایت

ای مرتد با کون انکار
ای مرتد با کون انکار

مکتبہ اسلامیہ لاہور
دارالافتاء دارالعلوم لاہور

مدرسہ اسلامیہ
مدینہ منورہ

مجلس در بیان

اشجی سل جہلی شافع یوم خطر پاک	خسرو آگشتہ بنام تو خطاب لولاک
شب معراج عروج کو گزشت از ظلم	بہما میگر رسیدی رسیدی شیخ بنی
ایستہ کون و مکان باعث این بخت	رفتہ برج چرخ تو چون کردہ و دایع درو
از سبک سیر تو جبریل مین قاصر گشت	شب معراج عروج تو ناظراک گشت
بہما میگر رسیدی رسیدی شیخ بنی	
روزی از شوق تولا می توانی شاہ احم	گشتہ بیرون دنان این سخن و بن خلم
عفو کن ایستہ شامان جیب اکرم	نسبت خود بگت کردم و منبغلم
شان کہ نسبت بگت کہ تو شای اول	
حسرو بود جهان سید پاکیزہ صفای	دی ہمشاہ مبین شافع روز عرصای
عرض داریم ہدایت شہ عالی دجای	ہائیم آشتہ لبانیم و توئی آب حیات
لطفا فرما کہ ز حدت میگر زد آشتہ لبی	
آشتہ ہر دو جهان حسرو مخلوق توانی	بہر یک گوشہ نظر تو نہر ارانجا ساز
دی در سولی عربی باعث این ہفت طرا	برد رفیق تو استادہ لبدر بحر و
رومی و طوسی و ہندی بینی و	
زہر محشر تو بہ مطلوب خدا سے اکبر	آئی از بحر شفاعات کہ چین و بشیر
آن زمان ایستہ محشر و قسم کوثر	حشم رحمت بکشا سوبے من انداز نظر
القریشی لقبہ ہاشمی و مظلمہ	

۱۷۵
 سروری ایام عالم بی بی موسیٰ الش
 جعفر بن یمن بنندیک آریه بی بی
 واسطه حضرت موسیٰ بن سوارون
 شب سراج عود نازکال کر
 لغاتیکو رسید نرسید بن
 غیر عالم بی یمن اور نہ نریک
 رنگ گلازدو آتیه حسن
 سراسر ایامی شک منظر
 بن بیدل بچل او عجیب
 السید بن یمن

ایمان و عمل و خیر و برکت
و کمال و جلال و شرف و بزرگواری
و عزت و جاه و دولت و ثروت و مال و غنای
و رفاه و سعادت و خوشبختی و کامیابی
و نجات از آفات و بلاها و دروغ و فریب و
و گمراهی و خطا و لغزش و عجز و کمالات

الفیات العطش ای بحر کرم ابر نجات
 ماسمہ زندہ لبائیم تولی آب حیات
 لطف فرما کر زرد میگردد و تشنه لبے
 جب کی حالی سی گریباں معاصی سے کمر
 الہد المدد اب حال یہاں ہے اتر
 ہوں گرفتار خودی بہر خدا سرور
 خیم رحمت بکشا سوے من انداز
 ای درپے لہجے مانسمے و مطلقے
 ہن جو ابواج عطا در گہر والا من باز
 لصدائیں پس قطع رہ و دروہ باز
 دست تکمال ادب اے بندہ نواز
 بد رفیض تو استادہ لہجہ عجز و
 رومی و طوسی و ہمدی مینی و طلیے
 اپنے حال خدام حیات ابدی
 اپنی تہما کی ہی ای کچھ فرما دیری
 غرض کرتا ہی ہی ابو مثال قدس
 سید انت جی و طیب قلبے
 آمدہ سوے لہجہ قدسی در مان طلیے
 جناب شیخ محمد علی حسین شاہ صفا المخلص یہ طالب بریلوی
 محکوم اللہ سے منجی ہے دہ عالی سے
 سخی مرکہ خسرین جتنے ہن بنی
 عرض ہوں تم کرین وقت شفاعت
 سر جیاسید کی مدلی العریے
 دل و جان باو حدایت چه عجب
 روح و ان خستین میں تیرا دم
 کہاں ہے خالق اکبر نے تردد کی قسم
 ہنین طاقت کہ کروں تیرا سراپا پیر
 من پیدل بجمال تو عجب جبرائیم

ماہر تہ نشہ لبانیم تو کی آب حیات	لطف فرما کہ زخم دیگر زدن نشہ لبی
در دھڑکیاں اسے ہی تو ہے بناری	خیم کس طور سے رکھے نہ شفا بخشی کی
طالب شربت و دبار کی و کھا کھا	سیدے انت حبیبے و طبیب طلبے
آدہ سو تو قد سی لی در مان طلبے	
محی مرصے صفا عاشق شاگرد مرزا اصغر علی خان نسیم	
حسرتیں سلمے کو رکے بصد رستے	دیکھ کر سر پہ تری تاج شفاعت
اتنی گینگے ہی جتنے ہیں بنے	مرحبا سید کی مدنی العربی
دل و جان با وفا بیت چہ عجیب	
فات عالی پر ختم ہے عالی حب	قطع ہے تیرے لئے جامہ والا ہی
مرحبا بادشہ ہائے و مطلبے	مرحبا سید کے مدنے العربی
دل و جان با وفا بیت چہ عجیب	
جبریل آ کی جب آنکھوں میں شوق	دم بہرین خاص علامی ملاک ہر دم
کیا کہوں غرق مدد انہوں نے آج کر کم	نسبت خود بگت کردم و منفعیل
راغ و نسبت لبگ کو تو تلی آؤ	
تیر رتبہ کو فرستو گناہ ہو چکے اور	حق فی فرمایا تری شان میں مالو لا
اور تو آدر کو دشمنوں کے منہ میں خاک	شب معراج عروج کو گشت ادا فلاح
بھامیکہ رسید ز سید شیخ نبی	

تیری جیسے یہ مخلوق ہی اسباب ہی
 مرجہا سید کی مدنے العربی
 دل و جان باد فدایت چہ عجب جو
 کیا کرین و تراہیگا تو مقبول خدا
 جن و انسان و ملک کیوں کرین
 آجک خلق میں پیدا کوئی تجہا نہوا
 نسبت میت بذات تو بنی آدم را
 بہر تبار عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 باعث فرحت دل نام خدا تیرا عالم
 پیرو گیوں کرین آپجی صاحب عالم
 متفق سپہین سب ہیں ہندین عالم
 محل سبحان مدینہ ز تو سر سبز مدآ
 زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین
 ہوا پر ہوا عجبے کا اسباب ہم
 راندن رہتا ہے دل پر مے اندوہ
 سر کو زانو پہ دگر کتا ہوں میں تیرے
 نسبت خود لگت کر دم و شغل
 را کہ نسبت لگ کو تو شدلی ادبے
 تو بنی وہ ہے کہ انجیل میں مذکور
 صاف دیتی ہے گواہی کر تو بیت نور
 تھا خداوند و عالم کو ازل سے
 ذات پاک تو درخشاں عیب کردہ
 زان سبب آمدہ قرآن ہر زبان
 ہو تا ساکن ہے فقط صل علی لکینا
 سو ما باں کارون و صفین کس طرح
 من بیدل بجال تو عجب جبرائیل
 رزم روشن سے نخل ہے ترکا عالم
 اندر اندر چہ جال است بدین بواجب
 اسی جہن خط حال تو عجب عالم
 تہا جال وصال تو عجب عالم
 من بیدل بجال تو عجب عالم
 اندر اندر چہ جال است بدین بواجب

یہ کہوئی کہ نہیں اور سب کی
 جی آپ سے علمین سب کی
 آئندہ جو تو قدسی درمان
 مولوی محمد قاضی صاحب
 ۱۶۸
 آئندہ شاہد خاوند کنہ
 کا رشتہ ان بیابان غم و مل
 کا بنام خدا آفت صیب
 کا بنام خدا آفت صیب
 مرجہا سید کی مدنے العربی
 دل و جان باد فدایت چہ عجب جو
 کیا کرین و تراہیگا تو مقبول خدا
 جن و انسان و ملک کیوں کرین
 آجک خلق میں پیدا کوئی تجہا نہوا
 نسبت میت بذات تو بنی آدم را
 بہر تبار عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 باعث فرحت دل نام خدا تیرا عالم
 پیرو گیوں کرین آپجی صاحب عالم
 متفق سپہین سب ہیں ہندین عالم
 محل سبحان مدینہ ز تو سر سبز مدآ
 زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین
 ہوا پر ہوا عجبے کا اسباب ہم
 راندن رہتا ہے دل پر مے اندوہ
 سر کو زانو پہ دگر کتا ہوں میں تیرے
 نسبت خود لگت کر دم و شغل
 را کہ نسبت لگ کو تو شدلی ادبے
 تو بنی وہ ہے کہ انجیل میں مذکور
 صاف دیتی ہے گواہی کر تو بیت نور
 تھا خداوند و عالم کو ازل سے
 ذات پاک تو درخشاں عیب کردہ
 زان سبب آمدہ قرآن ہر زبان
 ہو تا ساکن ہے فقط صل علی لکینا
 سو ما باں کارون و صفین کس طرح
 من بیدل بجال تو عجب جبرائیل
 رزم روشن سے نخل ہے ترکا عالم
 اندر اندر چہ جال است بدین بواجب

نہا کہ نور تو شد از نور خدا جلوه نما	بے نیست بذات تو بنی آدم را
--------------------------------------	----------------------------

بہتر از عالم و آدم توجہ عالی بنی

خالق ماکه مبارک است همیشه مکمل
مسکن مهر نموده تو فلک چارم را

لوجود لو بداد سنت وجود عالم را
کستے نیست بذات لو ہی آدم را

بہرہ راز عالم و آدم نوحہ علی بے

چون رطب بیت حدیث لوشکر زخم
شد جهان را ز مذاقش ہم شیرین

مست مسم حمران صورت باع السلام
 کل استبان مدیه زووسر سیر مدام

سان سیدہ سہرہ آفاق بشیرین

یا امتضوان کہ لوداسی چورم

در جهان کسیت که عمر شب و هم سالج | شب معراج عروج تو ز افلاک

	بھامیکہ رسیدکے سرسید کے نام سے	
--	--------------------------------	--

سبکہ از راه ادب تبادست قدم
سنگرم کویم ز فراوان خوشوقی قلم

میبر درنگ و رخ از مرط ندانم بشم | نسبت به خود بگفت کردم پس منفعلم

	سائنسہ نسبت بگ کو پو شنبی ادبی	
--	--------------------------------	--

سخنم از خود و هوش مرا نیست خبر صبر رخصت طلب است تان بستانم

حاضر مبدی فیض تو ہی ال مصنظر
حتم رحمت بکشا سو من ہمار نظر

ای فریبندهای ماسمی و مطلبی	
----------------------------	--

فادان عاصا لوا نور نور

بجایین

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

149

مرجا اسمر اہت سراجی ابی
 مرجا سید کی مدد کرے
 دل و جان یاد فدایت جو
 سخت ایسا غم ماہ عرب
 بخندم بے خنوم من چہ
 صورت آئینہ ملک حبس
 من سیدل بحال لوعب جہانم
 انشاء اللہ جہالت بین
 لوعن نیر علی آدم را
 راجعہ آدم را

کے وصال کا باد فدا میں ہے
لورہ لورہ لورہ لورہ

وہی ہے جس نے

من بیرون

الاسماء العربية

[Faint handwritten signature]

فقط

تاریخ تہذیب

مجلس

بمقام مکمل رسیدی رسید میخ	بمقام مکمل رسیدی رسید میخ
خلق چون جمع بر آید بعد در عصا	بدنما حمله و رادیده شود در آقا
ابدیا حمله بگویند تو بحر جات	نام نه نشند لبانیم تویی انجیات
لطفاً فرما که ز حد دیگر زودتر	لطفاً فرما که ز حد دیگر زودتر
گشت این رتبه عالی بدست شاه	بگریه حمله بدر راگ ملائک آدم
نعت تو گفتم و ترسیده و لیکن	نسبت خود نسبت کردم و بس
را آنکه نسبت لگ کو تو سندی	را آنکه نسبت لگ کو تو سندی
شده انوار مطالب همه خندان	گر شود زهر مرا غم ز تو شده آفتاب
خوانم اعجاز صفات تو قدس گلستان	نخل بستان مدینه ز تو سر سبز بزم
ران شده شمره آفاق اشراف	ران شده شمره آفاق اشراف
گشت تارک عصا به جسم و قلب	شود آب کرم این دل من لایحی
کرده پر لال ز دل بردارونار	سید این حبیب و طبیب قلبه
آمده سو تو قدسی در مان	آمده سو تو قدسی در مان

<p>محمد سعید الدین صاحب مختصر کا ریاضی مصلح پیر پنیہ سلمہ</p>	<p>ابو حاتم سے جو چکا مر اقبال ہی</p>
<p>طیلت کفر کہی شرک کی سب گرد</p>	<p>شرف ایمان مشرق جو شرقی ہو</p>
<p>مرحبا سید کی مدنی العربیہ</p>	

[illegible]

فان اوستی پر ہے

پرواز عالم

دامن نهاده ام که با یاد اوستی در دور
 قلستان مدینه نامش بر سر
 کوهی بهاری است این استیلا
 بستان جهان بین سخن زلفیها
 بستان دانات نوی ادب
 دامن نهاده ام که با یاد اوستی در دور
 قلستان مدینه نامش بر سر
 کوهی بهاری است این استیلا
 بستان جهان بین سخن زلفیها
 بستان دانات نوی ادب

الای قطع زبان هر که اسد کی قسم

از آن که نسبت لنگر کویتو شیبی در

<p>التجائب یہ جاری رسول اللہ عاصم انہر زمانہ کی اعلا فخر</p>	<p>مصلحت سے ہوا سب نامہ اعلا ن قمار کے گنا ہوئے سچا و لائق</p>
--	--

سکھاروے شفاعت بکھاروے

<p>اپنے بند کو بلا لیجئے آقا جلد سکانتِ حیدر و طہر قلم</p>	<p>بسعید آرزو ہی محکو قدیمو کی رد دل سے ہو جان شمعون شمعون</p>
--	--

سید اسحاق علیہ السلام	سید اسحاق علیہ السلام
سید اسحاق علیہ السلام	سید اسحاق علیہ السلام

آمدہ سو تو دسی اپی در مان طلیے		
دیگر		

<p>بلاکبلاسی ہزار آگے ہو میں جوئی</p>	<p>سبکی امتکی ہوئی تجھے شفاعت طلبی</p>
---------------------------------------	--

ہی لامانی ترا سہ ہے ہنیں کوئی سہی

مرحبا سید کی مدنی العربی

دل و جان بآدم فدایت چه عجب خود

<p> یوسف کا سچا باپ عالم لیا حسن تہمین حق بنی دیا ۱۵۸۸ </p>	<p> فتیس لیلی کے تصور میں تہا بہ تہا من بیدل بجاں تو عجب حیرانم </p>
--	---

الدر السبعه	مجالس تدن لواله
-------------	-----------------

سا ہے وہ بی فرس سے ناعز
کو نہ ہے جسے جبر ملی نہا لینے آیا

1900

اور کیا حقانی
 انبیاء کرامی و حکیمان سرور
 خیر جنت کتباً
 نام احمدیہ اور علیہ السلام
 زری سنانی کی بات ہے
 نور خورشید کرم
 سید اہل سنت
 علامہ طیب قاسمی
 علامہ دہلوی
 علامہ صاحب رحم
 علامہ کرمین العزم سارنگی
 علامہ سرسبزین دیوبند حاکم دینی

اور خداوند عالم کو بی گناہ و پاک
 او کے احکام میں ہرگز کوتاہی نہ کرے
 اور خداوند عالم کو بی گناہ و پاک
 او کے احکام میں ہرگز کوتاہی نہ کرے
 اور خداوند عالم کو بی گناہ و پاک
 او کے احکام میں ہرگز کوتاہی نہ کرے

سگ و آہو کا تفاوت ہے جیسا شام	پر تری سگ وہ ریت ہے شہر شام
جسکے اوصاف میں گویا میں یہ آہو	نسبت خود بگت کردم و لیس منعم
سرخ ہے سید دوست کی تجھے یہی	تیری خدمت میں پذیرا ہے کلام قدسی
استے تہا ہوں روان او کی مرادات	سیدی انت جلیبی و طبیب قلبے
شیخ عبدالقادر صاحب محمود ماسپیش	سپیش بہاگ پور
کینچ تصویر محمد کو کہا حق ہے ہی	اے سر نور نظر شمع نرم احدے
حلمت خاص نبوت ترے فاست پری	میرے محبوب تجھے تجھے ہے حب قلبے
مر جا سید ملی علی الحسن	دل و جان دلا دے اپنا چہ عجب حقیقے
مرد و خورشید تر خیمے ہیں شرمندہ	جو کہ نور خداوند ہے سوا بقدم
من بیدل بجال تو عجب حیرا تم	اسد اسد چہ جالست بدین لوا محبی
نور خالق سے راود ہوا ہے پیدا	دو نو عالم کا ترے نور سے ایجاد
تو نہوتا تو خدا کی ہی نہ ہوتی صلا	گو بظاہر تجھے اولاد میں آدم کیا
نسبت نیست نبات لوی آدم را	برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے

وقت ایک دو عالم کو بی گناہ و پاک
 وقت ایک دو عالم کو بی گناہ و پاک
 وقت ایک دو عالم کو بی گناہ و پاک
 وقت ایک دو عالم کو بی گناہ و پاک

۱۷۴

ای قریبی قریبی قریبی قریبی
 ای قریبی قریبی قریبی قریبی
 ای قریبی قریبی قریبی قریبی
 ای قریبی قریبی قریبی قریبی

خداوند عالم کو بی گناہ و پاک
 خداوند عالم کو بی گناہ و پاک
 خداوند عالم کو بی گناہ و پاک
 خداوند عالم کو بی گناہ و پاک

جسکے قریب ہی ازلے سے خن ابرو
 مریا سید کی مدلی العسکر علی
 دل دھان بادقدایت جوی
 جبکہ ہر شخص کو مژدہ شفاعت
 اور طلب امت موقوفہ شفاعت
 و غریب شوق کی کتبہ شفاعت
 مریا سید کی مدلی دھان باد
 جسکے قریب ہی ازلے سے خن ابرو
 مریا سید کی مدلی العسکر علی
 دل دھان بادقدایت جوی
 جبکہ ہر شخص کو مژدہ شفاعت
 اور طلب امت موقوفہ شفاعت
 و غریب شوق کی کتبہ شفاعت
 مریا سید کی مدلی دھان باد

انت نور و ضياء بمساء و نهار ليس لي غيرك حقا بلا ذور و زوا	نالت انوار رحمة الله شمس و قمر چشم رحمت بکشت که من انما ز نظر
انت بر و ابر و فتمت البرا يت سر الاله و لس سر ا	فاتر انت صلوا و حوت القدر نیت نیت ذات تو بنی آدم را
في انت رسول و شفيع لعصاة عن عطش و لا يدري عيني الموت	نظر منک بجاه و مقبل لغرات نامرشد لبانم توئی آجیات
نك فيض و شفاء لعليل و سقام بنته طيبة منك حكت دار سلام	انت نور بكمال البدر رب تمام نخل تان مدینه را تو سر سر مدام
انت شمس لشمس و ليل و ليل و ليل يخلق عرب منك على النور	منك اشعاع شعاع و لنور و نور ذات پاک تو در نملک عرب کرده نور
كن و ساكن اليك مشيت الى درجات و اياك نشت	فاستدريت بك كلاً و معاليد افضت سب معراج عروج تو ز افلاک
يدك الاله و للوح و قلم لا يضا هيك علو احد من عالم	يدك عز و وقار و براق و عجب علم نسبت خود بکست کردم و بسبب علم
مرا انت مريضا و جيم الوصب اصف ملجئيا قال بفرط الادب	منك از فاء عطاشم فکا فاکب سید انت جیب و طیب جیب
مولوی ارشاد الدین صاحب کیم شاگرد حضرت مبین	مولوی ارشاد الدین صاحب کیم شاگرد حضرت مبین

سن بیدل بجال
 السدا صر جالت عدن
 ثب معراج گئے جو ضرب شاہ
 سبھی آگہ ہوتے کبھی شہ
 عرض کی حضرت یوسف کہ انور
 سن بیدل بجال تو السدا صر
 نہی کا دم بتائی کہین جگر
 ۱۷۵
 سنگ کوہہ نرب کے خون جاک قدم
 اب ہر آن کے جو دیکھا دیکھا
 سیت و دسیت و رانگست
 حصر جس چشم کی خواہش میں ہیں
 وہ نوازی جان تھا نہ ہی کر لیک
 اب سو آئی کس کہین اولا
 نامہ شہن کم نئی آب حیات
 لطف و ناز خدیوہ اور شہ
 گزری جاوے سے نئی پیر
 شہ عالمہ رحمت

